McGill University Library
3 102 905 379 S

SHASTRI INDO-CANADIAN INSTITUTE
156 Golf Links,
New Delhi-3, India

MG1 .V1557rv
INSTITUTE
OF
ISLAMIC
STUDIES
53281 ★
McGILL
UNIVERSITY

مجموعہ واجدیہ

"MAJMŪ'AH WAJIDIYAH"

Library
Institute of Islamic Studies
MAR 28 1972

Vägid (alt Shäh.

" Risõlah.: Vägidi jah.: Sultäni

مجموعہ واجبیہ سلطانی

MG1 / VIS 727

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہیری اور موتی اچھی باتونکی اوس پاک پروردگار کو بھتی ہین کہ
چار دیواری اس جہان اور جہانکی رہنی والونکی وسینی نہایی ہی اور بڑای بہت اور
اچھاکہنا بی گنتی اوس چٹھی لکھنی والیکو پہنچتا ہی کہ ایک ٹکڑا اس دنیا کی تاؤ
کا اور دنیا کی رہنی والونکا اوسیکی قلم قدرتسی درست ہی بہولی چوکے
شہر ابجانہ کی اور جنگل جہانپی والی جنگل بہول چوک کی تینین ایک راہ ہی کہلی ہوئے

ہوئی چھوٹا باسن اور بڑی موہنہ جنکی ہین

اگر بہت دوڑ دھوپ کرین تو بہی ایک بال اوسکی تعریف نہی کہلے

ایسا بڑا اللہ ہی کہ جبرئیل ایک کچہی جنی والا بہت اچہی کہہ یان

اوسکی کاہی ایسا اللہ ہی کہ بڑائی اوسکی جیسی چاہیئی ویسے

نہ کرسکی کوئی بیت اگر یہ بال سب اپنی زبان ہون ..

نہ کچہہ تعریف مین اوسکی بیان ہون .. بڑی بڑائی ہی اوسکے

نعت اور تعریف رسولِ خدا کی بیٹی عبداللہ کی ضرور ہی

بہتر سب عابد و نسی چنی ہوئی بیبونمین شعر لکھون نعت کی

ای رسولِ خدا قبول اب سلام آپ کیجی مرا منقبت اور

تعریف حضرت مشکلکشا کی کرنا واجب ہی کہ وہ تلوار

اللہ کی چمکتی ہوئی ہین اور تلوار اللہ کی ہین جہانسے

کہ آفتاب نکلتا ہی اور جہان چھپتا ہی وہان تک

سب امام جانتی ہین سردار دین کی باپ امام حسنؑ اور

امام حسینؑ کی سردار ایمان والونکی نام اونکا علیؑ ابن ابیطالب

اور بڑی زبردست اور سب اونکو چاہتی ہین دل سی

پیچھی اناؤنگی کچھی چپی والا ہی لوگو نکا سلطانعالم محمد واجد علی شاہ بادشاہ تخلص اختر

بیٹا حضرت جنت مکان محمد امجد علی شاہ بادشاہ کا اور پوتا
حضرت فردوس منزل محمد علی شاہ بادشاہ کا پروتا
جنت آرامگاہ سعادت علیخان بہادر ابن شجاع الدولہ بہادر
مرحوم ومغفور کی نی یہ چاہا کہ تہوڑی کاغذون کاغذونسی کہ
بچپن مین جب پڑہنی لکہنی کا بہت چرچا تہا ایکجا کئی تہے
مگر سب وہ بکہری ہوئی تہی اونہین کاغذون کو تاریخ اور
حدیث کی کتابونسی خلاصہ لکہی جو آتش سینہ بی کینہ نی اور
گرمی غم اور الم نی پنہوڑا کہ قلم اچہا لکہنی والا میرا بڑے
باتین لکہین بی بس ہو کی بہت نہ لکہا مگر ایک رسالہ

کہ نام اونکا مجموعہ واجدیہ سلطانی رکہا ہی لکہا مینی امید

بڑی قابلونسی یہی کہ پہنچی پڑہنی دعائین اثر بہری ہوئے

کی عیب کہلی ہوئی اور چہپی ہوئی میری دامن مہربانسی

چہپائین اور آدہی رات کو اور دہوندہلکی وقت اور

جہپٹی وقت دعا کرین ستائیں افسر اس رسالہ مین

کہ سنی والون کو اونسی مزا ملی اور شاعرون کو شعر کہنا

آوی اور رمالون کو بہرہ نصیب ہو اور نئی بات

پیدا کرنی والونکو لطف اور بیمارونکو تندرستی ہو افسر پہلی

مین بیان ہی نام اور کینیت اور پیدا ہونا اور شہید ہونا

53281

سب امامون کا اوپر اون سب کی سلام افسر دوسری مین ص ۴۳

اچھی اور بری تاریخونکا حال لکھا ہی افسر تیسری مین جو ص ۵۴

فائدہ کہ سورہ یسین کی پڑہنی سی ملی وہ لکھا ہی افسر چوتھی ص ۵۷

مین کاغذ نکاح کا ہی اور جس طرح دولہہ دولہن کی

پاس پہلی رات سووی اور عیش و عشرت کری

اوسکا بیان ہی افسر پانچوین مین دعائین اور آیتین ص ۱۹

عاشق کرلینی کی ہین افسر چھٹی مین وہ دعائین ہین کہ ص ۱۰۲

اونکی پڑہنی سی جو بڑی دوست ہووین اونمین آپس مین

دشمنی ہوجاوی افسر ساتوین مین وہ دعائین ہین ص ۱۱۳

اور وہ عمل ہین کہ بیمارونکو اوسکی کرنیسی تندرستی ملی

صد ۱۳۵ ۱۳۵

افسر ۸ آٹھہونیمین وہ دعائین ہین کہ اونکی پڑہنی سی جن

صد ۱۴۱

اور پری اور بہوت بہاگ جاوی افسر ۹ نوین ہین

صد ۱۴۹

دعائین سب طرحکی ہین افسر ۱۰ دسونیمین وہ نقش ہین کہ

صد ۱۶۱

اوسکو لکہہ کی جسکو چاہی اپنا عاشق کرلی افسر ۱۱ گیارہونیمین

وہ نقش ہین کہ اونکی لکہنی سی جن دوستونمین چاہی

ص ۱۶۹

دشمنی ہوجائی افسر ۱۲ بارہونیمین وہ نقش ہین کہ اونسی

۱۷۶

جن اوترجائی افسر ۱۳ تیرہونیمین نقش طرح طرحکی ہین

۱۸۶

افسر ۱۴ چودہونیمین جو حدیث سی نگینون پر کہودنیکو حکم ہی

وہ لکھا ہی افسر ۱۵ پندرہوان اون ترکیبونمین ہی کہ جس سی ۲۰۹

جن حاضر ہووین افسر ۱۶ سولہونمین بیان اون نیک ۲۱۵

کامون کا ہی کہ باعث فراغت کی ہون افسر ۱۷ ستر ہونمین ۲۱۸

اون کامونکا بیان ہی کہ سبب فقیری کی ہوتی ہین افسر ۱۸ ۲۲۱

اٹھار ہونمین نام ہین شہدائی کربلا کی اور اونکی نام ہین کہ

جن ملعونون نی اونہین شہید کیا افسر ۱۹ اونیسونمین ایسی نسخی ۲۳۴

ہین کہ قوّتِ مردی زیادہ ہووی افسر ۲۰ بیسونمین ۲۶۱

نسخی آتشبازی کی ہین افسر ۲۱ اکیسوین مین نسخی طرح ۲۶۵

طرحکی ہین افسر ۲۲ بائیسونمین مدت بادشاہی بادشاہونکا ۲۷۲

۲۷۵

بیان ہی افسر ۲۳ تیتیسوینمین لفظین تلازمہ کی لکھین ہین قابل یاد

۲۸۵

رکھنی کی افسر ۲۴ چوبیسوینمین پہیلیان اور چیستانین اور مکرمان

۳۰۶

اور معمی ہین افسر ۲۵ پچیسوینمین مثلین ہندی اور جو

۳۵۰

فارسی ہین اونکا بہی ترجمہ ہندی مین کیا ہی افسر ۲۶

چھبیسوینمین بیان قواعد فوجکا ہی زبان اردو مین اور

۳۵۳

نام ہی اوسکا ایجاد سلطانی افسر ۲۷ ستائیسوین مین خاتمہ

(۱)

حکایتین اچھی اور خوب ہین افسر پہلی مین احوال جناب

پیغمبر خدا کا ہی درود اللہ کا اوپر اونکی اور احوال بارہ

امام علیہم السلام کا ہی نام مبارک محمد ص کنیت

اون حضرتکی ابوالقاسم لقب اون حضرت کا مصطفیٰ مکان
پیدا ہونیکا اون حضرتکی غار پہاڑ کا کہ وہان حضرت
ابو طالب اکثر رہتی تہی اور وہ مقام اونہین کی قبضی مین
تہا اور وہ نکہ معظمہ مین ہی جمعہ کی دن حضرت پیدا ہوئی ہین
صبح ہوتی تاریخ اور مہینا اون حضرت کی پیدا ہونی کا
ستر ہوین ربیع الاول کی اور جس برس مین کہ حضرت
پیدا ہوئی ہین اوسی برس ابرہہ نامی ایک کافر واسطی
گرانی کعبہ کی آیا تہا اور ٹہیکریان حکم خداسی ابابیلون نے
اونکی اوپر گرائین کہ وہ سب ہلاک ہوئی جب پچاس روز

اس ماجرے کو گذری تو حضرت پیدا ہوئی اور چالیس برس
انکی سی کہ حضرت نبی ہوں یہ مقدمہ ابرہہ کا ظاہر ہوا بادشاہ
اوسوقت میں نوشیروان تہا نام حضرت کی باپکا عبداللہ
ہی اور وہ بیٹی عبدالمطلب کی ہیں اور پوتی ہاشم کی
پروتی عبدمناف کی اون حضرتکی مانکا نام آمنہ ہی
بیٹی وہب کی انگوٹہی پر اون حضرت کی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہدا تہا اور بیبیان حضرت کی پندرہ
تہیں اون سب میں بہتر اور عالی رتبہ حضرت خدیجہ کبری
ہیں بعد اُم سلمہ اور بڑی اور گہنگاراون میں عائشہ

بیٹی ابوبکر کی اور حفصہ بیٹی عمر کی ہی گنتی اولاد اونحضرت کے
یہہی جناب فاطمہ اور قاسم اور عبداللہ حضرت خدیجہ کبریٰ
سی اور ابراہیم ماریہ قبطی سی ہین اور رقیہ اور زینب اور
ام کلثوم ہین راویون نی اختلاف لکھا ہی اور سن شریف
اونحضرت کا ترسٹھہ ۶۳ برس کا لکھا ہی اور جب
چالیس ۴۰ برس کی ہوئی تو حکم خدا سی کہا ہین نبی ہون
میری زبانی حکم خدا کا مانو اور لوگ مسلمان ہوئے
روز وفات اونحضرت کا اتوار ہی تاریخ وفات
اٹھائیسوین ۲۸ صفر کی مشہور ہی سال وفات کا گیارہ ۱۱ ہوا ن

برس ہجرت کا لکھا ہی مکان وفات کا مدینہ باعث
وفات کا یہ لکھا ہی کہ یہودیہ عورت نی حضرت کو
زہر دیا اور جب حضرت نی رحلت فرمائی ہی ہرقل
نام تہا بادشاہ کا اور دفن حضرت کو پاکیزہ کوٹہری
حضرت کی تہی او سیمین کیا اور بعضون نی کہا ہی کہ مسجد
مین دفن کیا احوال حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کا
نام مبارک اونکا فاطمہ ہی کنیت ام الحسن ام الحسین اور
ام المحسن اور ام الائمہ یعنی مان سب اماموں کی لقب اونکا
زہرا اور زکیہ اور صدیقہ الکبری اوسوا اسکی اور بہی ہی

اور مکہ مین پیدا ہوئی ہین جمعہ کی دن اونیسوین جمادی الثانی
کو اور وہ پانچوان برس تہا کہ حضرت نبی ہوئی ہے تہے
بادشاہ اوسوقت مین یزدجرد تہا نام اوس مخدومہ کے
باپکا محمد مصطفیٰ اور مانکا خدیجۃ الکبری بیٹی خویلد کی اور
انکو نہی پر یہہ کہدیا انہا أَمِنَ الْمُتَوَكِّلُونَ شوہر اوس مخدومہ کا
امیرالمومنین علی ابن ابیطالب عدد اولادیہ لکہا ہی کہ
تین بیٹی حسنؑ اور حسینؑ اور محسنؑ اور دو بیٹیان زینب اور
ام کلثوم اٹہارہ برس زندگی کی وفاتکا دن پیر کا دن ہے
تاریخ اور مہینا وفات کا تیسری جمادی الثانی سال وفات کا

گیارہوان سال ہجرت کا تہا اور اپنی حجرۂ پاک مین کہ مدینہ مین
تہا وہین قضا کی سبب وفات کا یہ ہی کہ پہلوی مبارک پر
کیواڑا عمر نی گرایا تہا حاکم اوسوقت کا ابوبکر بیٹا ابی قحافہ
کا قبر اونکی جنت البقیہ مین ہی احوال حضرت امیرالمومنین
علی ابن ابیطالبؑ کا نام مبارک اون حضرت کا علیؑ ہی
کنیت اون حضرت کی ابوالحسنؑ ہی لقب مبارک مرتضیٰؑ ہی
مکان پیدایش کا خانۂ کعبہ اور روز پیدایش کا روز جمعہ
تاریخ اور مہینا پیدایش کا تیرہوین ماہ رجب کی سال
پیدا ہونی اون حضرت کا یہ لکہا ہی تیسوان برس تھے

کہ ابرہہ کعبہ کی گرانیکو ہاتہی لایا تہا پیدایش نکی وقت

بادشاہ شہر یاتہا بابکا نام اوسن حضرت کی ابو طالب ہی

اور بعضون نی عمران لکہا ہی اور مانکا نام فاطمہ

بنت اسد ہی خوشنود ہووی اللہ اونسی اور مہر پر یہ کہدا تہا

اَلْمُلْكُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ عدد ازواج بارہ[۱۲] بیبیان تہین

سوای لونڈیونکی سب سی بہتر جناب فاطمہ ہین اور حضرت

نی جب تک جناب فاطمہ جیتی رہین اور کوئی

نکاح نہین کیا گنتی اولاد کی یہ ہی کہ اٹہارہ[۱۸] بیٹی

تہی اور نو[۹] بیٹیان تہین بہتران سب مین اولاد حضرت

فاطمہ

فاطمہ کی ہی اور حضرت عباس ہین کہ اونکی مانکا نام
ام البنین ہی ترسٹھہ ۶۳ برس زندہ رہی حضرت اور اسی
ترسٹھہ ۶۳ برس مین تیس ۳۰ برس زمانہ امامت کا ہی اتوار
کی شبکو پہر رات رہی تہی کہ حضرت نی انتقال فرمایا
اکیسوین ۲۱ ماہ مبارک رمضان کو چالیس ۴۰ برس ہجرت کے
گذری تہی اپنی ہی گہر مین حضرت نی شہر کوفی مین
قضا کی سبب شہادت کا تلوار لگانا ابن ملجم ملعون کا
حاکم اوسوقت مین معویہ بن ابی سفیان ملعون تہا اور دفن
حضرت نجف اشرف مین ہوئے احوال حضرت امام حسن ؑ کا

اور وہ امام دوسری ہین نام مبارک اون حضرت کا
حسنؑ ہی کنیت اونکی ابو محمدؐ ہی لقب مبارک اون کا
مجتبیٰ ہی اور زکی مکان پیدایش کا دولتخانہ اونکا
مدینہ مین روز پیدایش کا پیر ہی تاریخ اور مہینا پندرہوین
ماہ مبارک رمضان کی سال پیدایش کا تیسرا سال ہجرت کا
بادشاہ اوسوقت کا یزدجرد نام حضرت کی باپ کا
حضرت امیر المومنین علی ابن ابیطالبؑ ہی نام مانکا
حضرت کی فاطمہؑ زہرا ہی انگوٹہی حضرت کی اَلْعِزَّۃُ لِلّٰہِ
کہدا تہا بیان حضرت کی چوسٹہ تہین اور لونڈیان بہی تہین

اور اونکی پندرہ[۱۵] بیٹی اور پانچ بیٹیان تہین اور ایک روایت
مین ہی بارہ[۱۲] بیٹی اور گیارہ[۱۱] بیٹیان تہین سن حضرت کا چہیاسی[۸۶]
برس کا ہوا اور کئی مہینی زمانہ امامت کا دس برس
اور اوسمین بہی فساد رہا روز وفات کا جمعرات ہی
اٹہائیسوین[۲۸] ماہ صفر کی اور بعضی اسی مہینی کی اُنتیسوین[۲۹]
کہتی ہین سال وفات کا یون لکہا ہی کہ پچاس برس
ہجرت کی گذری تہی کہ جب حضرت نی انتقال فرمایا اور
مدینہ طیبہ مین وفات ہوئی سبب وفات کا یہ لکہا ہی
کہ زہر دیا تہا جعدہ نامی ایک عورت نی اور اوسکی

باپکا نام اشعث تہا اوپر اونکی لعنت خدا کی حاکم
اوسوقت مین معاویہ ملعون تہا اور جنت البقیع مین
دفن ہوئی وہ حضرت احوال حضرت امام حسینؑ کا
کہ وہ تیسری امام ہین اسم مبارک اون حضرت کا
حسینؑ ہی کنیت ابو عبداللہ ہے لقب اونکا شہید اور
سید الشہدا ہی مکان پیدایش کا دولتخانہ اوس
جناب کا مدینہ مین اور جمعرات کا دن پیدایش کا ہی
تیسری شعبان کو اور چوتہا برس ہجرت کا تہا بادشاہ
اوسوقت کا یزدجرد تہا نام حضرت کی باپکا علیؑ

ابن

ابن ابیطالب ہی اور نام مانکا فاطمہ زہرا ہی انگوٹھی پر
کھدا ہوا تہا اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ۔ بیبیان پانچ تہین اور
لونڈیان بہی تہین اولاد اون حضرت کی چار بیٹی اور دو بیٹیان
علی السجاد علی اکبر اور عبداللہ کہ مشہور نام اونکا علی اصغر ہی اور
جعفر کہ حضرت کی جیتی جی وفات پائی سکینہ اور فاطمہ
دو بیبیان تہین سن اونحضرت کا ستاون برس کا ہوا
اوس مین سی دس برس امامت کی دسوین کو ماہ محرم کے
پیر کی دن شہید ہوئی اکسٹہہ برس ہجرت کو ہوئی تہے
مکان وفات اور شہادت کا میدان کربلا ہی سبب وفات کا

زخم تیر و شمشیر اور رنج ہونا خنجر شمر ملعونسی حاکم اوسوقت کا
یزید پلید جگہ دفن ہونی اون حضرت کی وہی میدان کربلا
کہ وہان قبر مبارک ابتک ہی احوال چوتھی امام کا یعنی
سیّد الساجدین علی ابن الحسین نام مبارک علی ہی اوپر
اون کی سلام اور کنیت ابو محمد اور ابو الحسن ہے
لقب مبارک اون حضرت کا سیّد الساجدین اور زین العابدین
اور سجّاد ہی مکان پیدایش کا دولتخانہ اون حضرت کا
مدینہ مین ہفتہ کی دن اور ایک روایت مین جمعہ لکھا ہے
پانچوین شعبان کو اور ایک روایت مین ہی پندرہوین

جمادی الثانی کو اور سوائی اسکی اور بہی روایتین ہین اور

جس سال مین حضرت پیدا ہوئی تینتیسوان[۳۳] برس

ہجرت کا تہا اور ایک روایت مین اڑتیسوان[۳۸] لکہا ہی

بادشاہ اوسوقت مین حضرت امیر المومنین علیؑ

ابن ابیطالب تہی نام حضرت کی باپکا امام حسینؑ

اور مانکا نام شہربانو بیبی یزدجرد کی کہ بادشاہ ایران

کا تہا انگوٹہی پراون حضرت کی حَسْبِیَ اللّٰہُ لِکُلِّ ہَمٍّ

اور ایک روایت مین خَزِیَ وَشَقِیَ قَاتِلُ الْحُسَیْنِ لکہا ہی اور

بی بی ایک اون حضرت کی تہین نام فاطمہ تہا بیٹی امام حسنؑ کی

اول حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کا

اور لونڈیان بہی تہین عدد اولاد یہہ ہی کہ پندرہ بیٹی اور
دو بیٹیان تہین سن شریف اونحضرت کا اٹہاون برس کا
ہوا انتیس برس زمانہ امامت کا رہا روز وفات
اونحضرت کا ہفتہ ہی بائیسوین محرم کو سال وفات کا
پچانوے برس ہجرت کی گذر گئی تہی اور اپنی مکانین کہ
مدینہ مین تہا وہین رحلت فرمائی سبب وفات کا
یہہ ہی کہ زہر دیا ہشام بیٹی عبد الملک علیہ اللعنہ نے
حاکم اوسوقت کا ولید بیٹا عبد الملک کا تہا اور دفن وہ
حضرت جنت البقیع مین ہوئی احوال امام محمد باقرؑ کا کہ

وہ امام پانچوین ہین اسم مبارک اونحضرت کا محمد ہی
کنیت شریف ابو جعفر لقب شریف باقر علوم اولین
اور آخرین یعنی جہانتی والی علم اوّل و آخر کی جکہہ پیدایش
کی گہر اونحضرت کا کہ مدینہ مین تہا منگل کی دن اور ایک
روایت ہی کہ جمعہ کی دن تیسری تاریخ ماہ رجب کی تہی
اور ایک روایت مین تیسرے صفر کی ہی ستاون برس
ہجرت کی گذری تہی حاکم معاویہ ملعون تہا اللہ اوسی
مقام دوزخ مین دی نام اونحضرت کی باپکا علی ابن الحسین ہے
نام والدہ کا فاطمہ بنت الحسن اور کنیت اونکی ام

عبداللہ تہی انگوٹھی پر اون حضرت کی ظَنِّیْ بِاللّٰہِ حَسَنٌ
وَبِالنَّبِیِّ الْمُؤْمِنِ وَبِالْوَصِیِّ الْمُمِنِ وَبِالْحُسَیْنِ وَالْحَسَنِ
نقش تہا اور دو بیٹیان اون حضرتکی تہین سوای لونڈیون کے
عدد اولاد کا یہ ہی کہ سات بیٹی تہی اور دو بیٹیان سن شریف
اون حضرت کا اونسہٹہ ۵۹ برس اور کئی مہینے کا اوسی مین سے
امامت کا زمانہ بائیس ۲۲ برس تہا روز وفات کا پیر کا
دن تاریخ اور مہینا وفات کا ساتوین ذی الحجہ کی اور ایک سو
سولہہ ۱۱۶ برس ہجری تسی ہوئی تہی مکان وفات اون حضرت کا
مدینہ سبب وفات کا ہشام ملعون نی اون حضرت کو

زہر دیا حاکم اوسوقت کا ہشام عبدالملک کا بیٹا اوپر
اون دونو کی لعنت خدا کی احوال چھٹے امام جناب
جعفر صادقؑ کا اسمِ مبارک جعفر کنیت ابو عبداللہ
لقبِ مبارک صادق مکان پیدا ہونیکا گھر حضرت کا
مدینہ مین دن پیدا ہونیکا پیر کا دن تاریخ اور مہینا ستر ہون مین
ربیع الاول کی تراسی برس ہجرت کی گذری تہی حاکم اوسوقت
کا عبدالملک بیٹا مروان کا تہا اور ایک روایت مین ہے
کہ ابراہیم بیٹا ولید کا تہا نام باپکا محمد باقرؑ نام والدہ
کا اُمِ فروہ بیٹی قاسم کی کہ وہ بیٹا محمد ابن ابی بکر کا تہا

نقش انگوٹھی پر اونحضرت کی اَللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ کہدا تہا

اور ایک روایت مین اَنْتَ ثِقَتِیْ فَقِنِیْ شَرَّ خَلْقِكَ

اور بیبیان اونحضرت کی دو تہین سوای لونڈیونکی اولاد

اونحضرت کی سات بیٹی اور تین بیٹیان تہین پینسٹہ برس

اور کئی مہینی حضرت زندہ رہی زمانہ امامت کا تیس برس کچہ

کم رہا پیر کی دن انتقال فرمایا پندرہوین ماہ رجب کو ای

ایکسی اڑتالیس برس ہجرت کی گذری تہی مدینہ مین وفات فرمائی

سبب وفات کا یہ ہی کہ زہر دیا منصور دوانقی ملعون نے

اور وہی ملعون حاکم تہا دفن جنت البقیع مین حضرت کو کیا

کہ مدینہ مین ہی احوال امام ساتوین موسی کاظمؑ کا

نام مبارک حضرت موسیٰ بیٹی جناب حضرت جعفر صادقؑ کے

کنیت شریف ابو ابراہیم اور ابوالحسن ہی لقب مبارک

کاظم مکان پیدایش کا ابواء درمیان مدینہ اور مکہ کی کہ

وہان قبہ حضرت آمنہ والدہ رسول خدا صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کا ہی اتوار کو پیدا ہوئی ساتوین ماہ صفر کو

ایکسی اٹھائیس برس ہجرت کی گذری تہی حاکم اوسوقت ۱۲۹

مین منصور دوانقی ملعون تہا نام باپکا جعفر صادقؑ ہی ماں کا نام

حمیدہ ام ولد ہی انگوٹہی پر یہ نقش تہا اَلْمُلْكُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ

گنتی بیٹیونکی یہ لکھی ہی کہ بہت بیبیان تہین صاحب رتبہ
مگر سب زر خرید تہین عدد اولاد لکھا ہی کہ بیٹی اور
بیٹیان سینتیس ۳۷ تہین سن شریف اون حضرت کا پچپن ۵۵ برس
کئی مہینی پینتیس ۳۵ برس زمانہ امامت کا رہا کچہہ زیادہ
جمعہ کی دن پچیسوین ماہ رجب کو رحلت فرمائی ایک سو
تراسی ۱۸۳ برس ہجرت کی گذری تہی مقام افسوس کا ہی
کہ بغداد کی قید خانہ مین وفات فرمائی سبب وفات کا
یہہ ہی کہ زہر دیا ہارون رشید ملعون نی حاکم
زبردست اوسوقت کا ہارون رشید ملعون تہا اور جگہہ

دفن کی کاظمین علیہما السلام ہی احوال امام رضاؑ کا کہ وہ
آٹھوین امام ہین نام اونکا علیؑ ہی کنیت اونکی ابوالحسنؑ
ہی لقبِ مبارک اونکا رضا مکان پیدایش کا مدینہ
اور پیدایش کا دن جمعرات تاریخ اور مہینا پیدایش کا
گیارہوین ماہ ذیقعدہ کی اور ایک سو اڑتالیس برس ۱۴۸ھ
اور ایک روایت مین ایک سو ترپن برس ۱۵۳ ہجرت کی
گذری تہی کہ حضرت پیدا ہوئی حاکم اوسوقت مین
محمد امین تہا بیٹا ہارون رشید کا باپکا نام اونحضرت کے
موسی کاظمؑ اور مانکا نام امّ البنین اور امّ ولد ہے

انگوٹھی پر ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ کھدا تھا ایک
بی بی حضرتکی تھین سوای لونڈیونکی حضرت کی تین اولاد
لکھی ہین اور بعضونکی نزدیک دس ہین اور چون برس
اور کئی مہینی کا سن شریف ہوا یا اکاون برس کا مدت
امامت کی بیس برس دن وفات کا منگل ہی تاریخ اور
مہینا وفات کا سترہوین صفر کی جس سال کہ حضرت کی وفات
ہوئی دوسو تین برس ہجرتکو گذری تھی مکان پیدایش کا گھر
اونحضرت کا خراسان مین سبب وفات کا یہ ہی کہ زہر دیا
مامون ملعون نی انگور مین اور وہی ملعون حاکم تھا جگہہ

دفن کی خراسان کہ انتک روضہ مبارک وہان ہی

احوال نوین امام کا یعنی محمد تقیؑ کا نام مبارک

محمد کنیت ابو جعفر لقب اونحضرت کا جواد اور تقی

اور مرتضی اور قانع اور عالم ہی مکان پیدایش کا

مدینہ روز پیدایش کا جمعہ تاریخ اور مہینا پیدایش کا

دسوین رجب کی ایک سو پچانوین برس ہجرت کی

گذری تہی حاکم اوسوقت مین عبدالملک بیٹا مروان کا

تہا نام باپکا اونحضرت کی امام علی رضاہی نام والدہ کا

خیزران ام ولد ہی انگوٹہی پر اَلْمُؤْمِنُ عَبْدٌ

کہدا تہا ایک بی بی تہین انحضرت کی اور لونڈیان تہین
اور نام بی بی کا ام الفضل تہا عدد اولاد کا یہ ہی کہ چار
اولادین تہین اور پچیس برس وہ حضرت زندہ رہے
سترہ برس او سمین سی امامت کی منگل کی دن مشہد کاظمین
کہ بغداد مین ہی دسوین رجب کو وفات فرمائے
دوسو بیس برس ہجرت کو گذری تہی سبب وفات
یہ ہی کہ زہر دیا معتصم ملعون نی اور وہی حاکم تہا اور
کاظمین مین دفن ہوی

احوال امام دسوین جناب علی نقی کا نام انحضرت کا علی کنیت ابو الحسن ہے

لقب نقی اور ہادی ہی مکان پیدا ہونیکا گرد و پیش
مدینہ کی کہ نام اوس جانکا صریا ہی جمعہ کو پیدا ہوئی
دوسری ماہ رجب کو سال پیدائش کا دوسی بارہ برس ۲۱۲
ہجرت کی کذری تہی حاکم مامون ملعون تہا نام باپ کا
امام محمد تقی ہی اور مانکا نام سمانہ ہی انکو ٹہی پریہ
کہدا تہا مِنْ اَخْلَاقِ الْمَعْبُوْدِ حِفْظُ الْعُهُوْدِ دبی بے
اونحضرت کی ایک ہی حدیث نام اور چار بیٹی اور
ایک بیٹی تہی بیالیس برس زندگی کی زمانہ امامت کا ۴۲
چونتیس برس ہفتہ کی دن تیسری رجب المرجب کو ۳۴

۲۵۴

وفات فرمائی دوسی چون ہجرت کی گذری تہی مکان وفات
کاسرمن راہ اپنی گہر مین انتقال فرمایا سبب وفات کا زہر دیا معتز
عباسی ملعون نی اور وہی حاکم تہا مقام دفن سرمن را
احوال گیارہوین امام حسن عسکریؑ کا نام اونکا حسنؑ ہے
کنیت اونکی ابو محمد ہی لقب اونکا عسکری ہی مکان پیدا
ہونیکا مدینہ دن پیدایش کا چوتہی ربیع الثانی دوسی تیئیس برس
ہجرت کو ہوئی تہی حاکم اوسوقت مین واثق بیٹا معتصم کا تہا
نام باپکا امام علی نقیؑ ہی نام مانکا حدیث ہی انکو ہی پر کہدا
تہا انا للہ شہید بی بی فقط ایک تہین نرجس خاتون

اور ایک ہی بیٹا یعنی حضرت صاحب الامر علیہ السلام ہی

اور ایک بیٹی تہین اٹھائیسن برس زندہ رہی اسمین

چھہ برس زمانہ امامت کا ہی کچہ کم روز وفات

جمعہ کی دن اور ایک روایت مین ہفتہ ہی تاریخ اور

مہینا وفات کا آٹھوین ربیع الاول کی سال وفات یہ ہے

مکہ دو سو ساٹھہ برس ہجرت کو گذری تہی مکان وفات کا

حضرت کا گہر سر من راہ مین سبب وفات کا یہ ہی زہر دیا معتمد

عباسی ملعون نی اور وہی ملعون حاکم تہا اور اپنی گہر مین کہ

سر من راہ مین تہا دفن ہوئی نزدیک قبر باپکی احوال بارہوین

احوال حضرت صاحب الامر علیہ السلام کا

امام حضرت صاحب الامر کا نام اونحضرت کا م ح مد

کنیت ابو القاسم ہی لقب مبارک اونحضرت کا اَلْخَلَفُ

الْمَهْدِیُّ الْحُجَّةُ الْقَائِمُ بِالْحَقِّ مکان پیدایش کا سرّ من رأ

روز پیدایش کا جمعہ ہی تاریخ اور مہینا پیدایش کا پندرہوین ۱۵

شعبانکی تہی سال پیدایش اونحضرت کا دوسو پچپن ۲۵۵ ہجرتکو گذری ہے

حاکم اوسوقت کا معتمد بیٹا متوکل کا تہا نام باپکا حسن عسکری ہے

نام مانکا رجس خاتون ہی انکو بہی پرانا حُجَّةُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهُ

اور بعضون نی کہا ہی اَنَا جَارُ اللّٰهِ وَحُجَّتُهُ عَلٰی خَلْقِهٖ تہا عدد بیٹون

اور عدد اولاد کا اونحضرت کی اللہ کو علم ہی ما نہ سن سرف

اونحضرت کا سنہ بارہ سو پینتالیس تک نوسو نوے
کا معلوم ہوتا ہی اور ابتک کہ سنہ ۱۲۶۶ ہجری ہین صفر کا
مہینا تیرہ کا چاند ہی زبان اردوی معلی مین یہ کتاب
لکھی گئی اس سنہ سی سن شریف اونحضرت کا ایک
ہزار گیارہ برس کا دریافت ہوتا ہی اور غائب
ہونی اون حضرت کا دن جمعہ کا ہی اور تاریخ
اور مہینا پندرہوین ماہ شعبان کی قول شیخ
مفید علیہ الرحمہ سی یہ ابتدا غیبت صغرا کی لکھی ہی
اور غیبت صغرا کی یہ معنی ہین کہ اوس زمانہ مین کچھہ لوگ

حضرت کی خدمت مین جاتی تہی سال غیبت اونحضرت کا

۲۵۵
یہ لکہا ہی دوسو پچپن سنہ ہجری تہی اور ایک روایت

۲۶۶
مین لکہا ہی دوسو چہیاسٹہہ یہ شروع سال غیبت صغری کا ہی

۳۲۹
اور سنہ تین سو اٹہائیس ہجری مین ابتدا غیبت کبری کی ہی

اور غیبت کبری کی یہ معنی ہین کہ کوئی حضرت تک نہین

پہنچتا مکان پوشیدہ ہونیکا اونحضرت کی گہری

سرمن راء مین سبب غایب ہونیکا یہ ہی کہ ظالم اوسوقت کے

حضرت کو ڈہونڈہتی تہی اس لئی حضرت غایب ہوگئی

حاکم زمانہ غیبت صغرا کا معتمد عباسی تہا اور راضی بیٹا

مقتدر عباسی کا حاکم زمانی غیبت کبری مین تہا جگہہ پوشیدہ
ہونی اونحضرت کی جزیرہ خضرا اور بحر ابیض ہی افسر دوسرے مین
بیان تاریخون اچھی اور بریکا ہی موافق کہنی امامونکی پہلی تاریخ
دن پیدا ہونی حضرت آدمؑ کا ہی اچھا ہی واسطی چاہنی
حاجت کی اور بادشاہونکی پاس جانیکو اور واسطی سفر کی
اور علم سیکہنی کی لئی اور مول لینی اور بیچنی چارپای کی لئی
جو فرزند اس تاریخ مین پیدا ہو بڑا مال دار ہو تاریخ دوسرے
دن پیدا ہونی حضرت حوا کا ہی واسطی نکاح کی اور مکان بنانے
کی لئی اور کاغذ معاملونکا لکہنی کی لئی اور احتیاج چاہنی کو

بہتر ہی اور جو فرزند اس دن پیدا ہو وہ تربیت اچھی پاوے

تاریخ ۳ تیسرے بری ہی اچھی کسی کام کی لئی نہین تاریخ ۴ چوتھی

روز پیدایش ہابیل بیٹی آدم کا ہی اچھا ہی واسطی کھیتی کی اور شکار

کرنیکو اور چوپایا مول لینی کو اور مکروہ ہی اسمین سفر کرنا

کہ خوف تلوار سی ماری جاویگا اور لٹنی کا ہی اور جو فرزند

کہ پیدا ہو مبارک ہو تاریخ ۵ پانچوین دن پیدایش قابیل ملعونکا ہی

جسنی اپنی بھائی ہابیل کو مارا بری ہی اور واسطی کسی کام کے

اچھی نہین تاریخ ۶ چھٹی دن بہتر ہی واسطی نکاح کی اور حاجت

طلب کرنیکو اور جو کہ سفر کری اس دنمین دریا کا یا جنگل کا

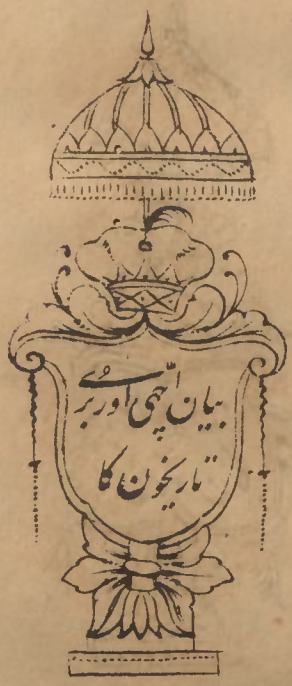

اپنی گہر مین پہر آوی اور اچھا ہی واسطی شکار کھیلنی کی اور
مول لینی چارپایہ کی اور جو خواب اس روز دیکھی تعبیر
اوسکی بعد ایک دنکی ظاہر ہوتا تاریخ ساتوین بہتری واسطی
سب کامون کی خصوصاً گہر بنانی کی لئی اور شکار کرنی
کی واسطی اور بیاہ کرنی کی لئی اور روزی چاہنی کو
اور جو لڑکا اس تاریخ مین پیدا ہو کشادہ رزق ہو اور
اچھی تربیت پائی تاریخ آٹھوین نیک ہی مول لینی اور
بیچنی کی واسطی اور جو کوئی بادشاہ کی پاس جاوے
احتیاج اوسکی روا ہو اور بڑی ہی واسطی سفر دریا اور خشکی

اور لڑائی پر جانیکو تاریخ نوین اچھی ہی واسطی ہر کام کی
جو کوئی اس دن دشمن سی لڑی اوسپر غالب آوی اور
جو کوئی سفر کری مال اوسکا چوری نجائی اور جو فرزند
کہ پیدا ہو نیک خصلت اور صاحب دولت ہو اور جو خواب
اس دن دیکھی تعبیر اوسکی اوسی دن ظاہر ہو تاریخ دسوین
روز پیدایش حضرت نوح کا ہی جو کوئی اس دن پیدا ہو
بوڑھا ہو اور صاحب مال ہو نیک ہی مول لینی اور بیچنی
کو اور سفر کرنیکو اور کہیتی کیو واسطی تاریخ گیارھوین دن پیدایش حضرت
شیث کا ہی اچھی ہی لینی اور بیچنی کو اور سفر کرنی کو اور بہت

کاموں کی

کامونکی واسطی تاریخ بارھوین اچھی ہی واسطی نکاح کی
اور سفر دریا کو اور جو کوئی بیمار ہو شفا پائی اور جو فرزند
کہ پیدا ہوا آسانی کی ساتھہ تربیت پائی تاریخ تیرھوین نحس ہی
واسطی سب کامونکی تاریخ چودھوین اچھی ہی علم سیکھنی
کی واسطی اور مول لینی اور بیچنی کی لئی اور سفر کو اور
قرض لینی کو اور کشتی مین سوار ہونیکی لئی اور جو فرزند
اس دن پیدا ہو ظالم نہو اور بوڑہا ہو اور خواہش اوسکی
واسطی علم کی زیادہ ہو تاریخ پندرھوین نیک ہی سب
کامونکی واسطی سوای قرض لینی اور دینی کی تاریخ

۱۶ سولھوین دن نحس ہی اور کسی کام کی لئی خوب نہین ہی
مگر بنانی عمارت کی لئی اچھی ہی اور جو کہ سفر کری اس دن ڈر
ماری جائیگا ہی اور جو کہ بیمار ہو شفا پائی اور جو لڑکا پیدا ہو
آگی دوپہر یحنی کی بداحوال ہو اور بعد دوپہر کی جو پیدا ہو
نیکبخت ہو تاریخ ۱۷ سترھوین بین بین ہی قرض لینا
اور دینا اچھا نہین ہی اور جو لڑکا پیدا ہو انجام اوسکا اچھا ہو
تاریخ ۱۸ اٹھارھوین مبارک ہی مول لینی اور بیچنی کو اور سفر کو اور جو
کوئی دشمن سی لڑی فتح پائی اور جو لڑکا پیدا ہو حال اوسکا اچھا ہو
تاریخ ۱۹ اینسوین دن پیدایش حضرت اسحاقؑ کا ہی

اور بہتر ہی سفر کی لیئ اور طلب روزی کی واسطی اور سعی
جس کام مین چاہی کرنی اور علم سیکھنی کو اور جو لڑکا کہ
پیدا ہو ہمت خیر کرنیکی پایی تاریخ بیسوین[۲۰] نہ اچھی ہی اور نہ
بُری ہی سفر کی واسطی اور عمارت بنانیکی لیئ اور درخت
لگانی کی واسطی اور چوپایا مول لینی کی واسطی اور جو
لڑکا پیدا ہو وہ شوارئیسی زندگی کری تاریخ اکیسوین[۲۱] دن
نحس ہی اور جو کوئ سفر کری ڈر مرنیکا ہی مگر جانور مار
ڈالنی کی لیئ خوب ہی تاریخ بائیسوین[۲۲] اچھا دن ہی واسطے
حاصل کرنی احتیاج کی اور بادشاہونکی پاس جانی کے

لئی اور خیرات کرنا اوسدن اچہا ہی اور مریض اوسدن کا جلدی
شفا پائی اور مسافر جلدی پہری اور سب کامونکی لئی اچہا ہے
تاریخ بتیئیسوین[۲۳] دن پیدایش حضرت یوسف[ع] کا ہی نیک ہی
واسطی حاجت چاہنی کی اور سوداگری کی لئی اور نکاح کی لئے
اور بادشاہ پاس جانیکی واسطی اور جو کوئی اس تاریخ
سفر کری لوٹ ہاتہہ لگی اور دہرا ہوا مال پائی او جو لڑکا پیدا
ہو نیک خصلت ہو تاریخ چوبیسوین[۲۴] بہت نحس ہی فرعون اسدن
پیدا ہوا کوئی کام اسدن خوب نہین ہی مگر عبادت اللہ
کی اور جو پیدا ہوا اوسکی واسطی بہی خوب نہین ہے

تاریخ پچیسوین[۲۵] دن نحس ہی اپنی تئین اس دن حفاظت کری
اور واسطی کسی کام کی نجای کہ اس تاریخ اللہ تعالی نی
اہل مصر کو مع فرعون عذاب مین مبتلا کیا اور جو اس دن
بیمار ہوا وسکی لئی بہی بُرا ہی اور جو اس تاریخ پیدا ہوا وسکا
احوال اچھا ہو لیکن بڑی بلاؤ نمین گرفتار ہو آخر اوس سی نجات
پای ایک روایت مین ہی کہ سلمان اس دن شیر سی بچی جب پناہ
ساتھہ اللہ کی چاہی نماز اور کام نیک سی تاریخ چھبیسوین[۲۶]
خوب ہی واسطی سفر کی اور جس کام کا ارادہ کری تو
مگر نکاح کی لئی اچھا نہین ہی کہ آخر جدای آپس مین ہو کسواسطی

کہ اس روز دریا پھٹا حضرت موسیٰ کی واسطی اور اگر اس
تاریخ سفر سی پھری چاہئی کہ گہرین نجای تاریخ ستائیسوین ۲۷
نیک ہی واسطی ہر کام کی اور ایک روایت مین ہی کہ
واسطی سفر کی خوب ہی اور جو لڑکا پیدا ہوا وسکی لیئی بہتر ہے
تاریخ اٹھائیسوین ۲۸ دن پیدایش حضرت یعقوب کا ہی نیک
ہی واسطی ہر کام کی اور جو فرزند پیدا ہوا اس تاریخ غمگین
رہی یا ماندہ ہو یا آنکھونسی کم دکھائی دی تاریخ انتیسوین ۲۹
خوب ہی سب کامونکی لیئی جو سفر کری مال بہت پائی
ایک روایت مین ہی کہ خوب ہی واسطی سب کامونکی

خاص کی بادشاہ پاس جانیکی لئی اور جو لڑکا اس تاریخ مین
پیدا ہو نیک ہو تاریخ تیسوین ۳۰ خوب ہی بیچنی اور مول
لینی کی لئی اور نکاح کو اور جو لڑکا اس تاریخ پیدا ہو مبارک ہو
بیان تاریخ نخس اکبر کا ہی کہ ہر مہینی مین تین تاریخین ہوتین ہین
موافق حدیث کی ماہ محرم کی گیارہ ۱۱ ہوین اور چودہ ۱۴ ہوین
اور بائیسوین ۲۲ صفر المظفر کی پہلی دسوین ۱۰ بیسوین ۲۰ ربیع الاول کے
چودہ ۱۴ ہوین دسوین ۱۰ بیسوین ۲۰ ربیع الثانی کی پہلی گیارہ ۱۱ ہوین
اٹھائیسوین ۲۸ جمادی الاولی کی دسوین ۱۰ گیارہ ۱۱ ہوین اٹھائیسوین ۲۸
جمادی الاخری کی پہلی گیارہ ۱۱ ہوین بارہ ۱۲ ہوین رجب المرجب کی

گیارھوین بارھوین تیرھوین شعبان المعظم کی چودھوین بیسوین
چوبیسوین رمضان المبارک کی تیسرے بیسوین چوبیسوین
شوال المکرم کی دوسرے چھٹی آٹھوین ذیقعدۃ الحرام کی
چھٹی دسوین اٹھائیسوین ذی الحجہ الحرام کی آٹھوین بیسوین اٹھائیسوین
اگر ان تاریخون مین سفر کری جیتا نہ پہری اور اگر سوداگری
کو جائی مال چوری ہو اور اگر فرزند پیدا ہو مر جائی اگر لونڈی
یا غلام مول لی بہاگ جائی مطلب یہ کہ کسی کام کی واسطی
خوب نہین افسر تیسری مین بیان تعریف سورہ یس
کا ہی کئی طرحسی اور وہ یہ ہی اگر کوئی اس سورہ کو

اکتالیس بار پڑہی اور اکتالیس ٹہیکریو پر پہونکی اور اون
ٹہیکریونکو بڑی ڈبیامین رکہی اور منہہ اوسکا موم سی مضبوط
بند کری اور جہان کوئی نجاتا ہو وہان رکہی جسکی واسطی یہ
عمل کری وہ حاضر ہو اور اگر چاہی تو کہ دو آدمیون مین
جدائی ہووی اسی سورۂ بزرگ کو منگل کی دن دوپہڑ ہلی
گیہون کی روٹی کی سات ٹکڑون پر سات بار پڑہی
مگر ساتہہ اعتقاد کی اون ٹکڑونکو آگی کالی کتی کی ڈال دی جب وہ
کہائی اون دونونمین جدائی ہو جائی اور اگر چاہی کسی کو اپنا
عاشق کری جمعرات یا جمعہ کو اکتالیس دانی گیہون کی

گن کی ایک ایک پر تین تین بار پڑہی تین دن تک اور پڑہنے
کی وقت نام اپنا اور اپنی باپکا اور جسکو چاہتا ہو اوسکا
نام اور اوسکی باپکا نام یاد رکہی جب آفتاب نکلنی کو ہو وہ
دانی دریا مین ڈالی وہ شخص بیتاب ہو کی حاضر ہو اور
اسی سوریکو واسطی محبت کی صبح سی جب تک کہ آفتاب
نکلی نام عاشق اور معشوق اور دونونکی باپکا نام لی کے
پڑہی اور اسی سوریکو نیچی زمین کی کاڑدی وہ بیقرار
ہو کی حاضر ہو اور اگر چاہی کہ دو آدمیونمین دشمنی اور
جدائی ہو ایک مٹہی کالی دانی پر یہ سورہ پڑہ کی پہونکدے

اور

اور دشمن کی گہر مین پہنیک دی دشمنی پیدا ہو اور جدائی و

ہو جائی خواص اس سورہ بزرگ کا بہت ہی اون قونمین کم لکہا ہے

افسر چوتھی مین کاغذ نکاح کا ہی اور طریقہ دولہن بانہ جانیکا

اور ہم بستر ہونیکا کاغذ نکاح بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحَلَّ النِّكَاحَ وَحَرَّمَ

سب طرحکی تعریف ثابت ہی واسطی خدا کی ایسا خدا کہ حلال کیا نکاح کو اور حرام کیا

الزِّنَا وَالسِّفَاحَ وَالصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ

زناکاری اور بدکاری کو اور درود نازل ہو اوپر نبی

الْعَرَبِيِّ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْاَنَامِ وَعَلٰى

عرب کی رہنی والیکی کہ وہ محمد بہتر خلق کی ہین اور اوپر

اٰلِهِ الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ مَا كَرَّ الزَّوْجَانِ

آل اونکی کی کہ بہتر ہین صاحب بخشش ہین جب تک کہ مل ہون مرد عورت

وَعَطَّرَ بِالرَّيْحَانِ بعد تعریف خدا اور نعت رسول

اور خوشبو ہون خوشبوؤن سے

اور منقبت ائمہ علیہم السلام کی مطلب ان سطرون خوشی کی

بہری کا یہ ہی جو بند و بست عالم اور قائم رہنا نسل آدم کا

دولہن اور دولہہ کی ایکجا ہونی سی ملا ہوا ہی اوسا تھہ نکاح کی

ربط کیا گیا ہی اور سا تھہ اسکی کہ بیچ دلونکی مرغوب ہی اور

شرع مین جہاہی کہا اللہ نی بزرگ ہی شان اوسکی

وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ

بیاہو کوارےونکو اپنی قوم کی اور نیک مردونکو

وَاِمَائِكُمْ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ

اور نیک عورتونکو اگر ہونگے فقیر مال دار کریگا اونکو اللہ اپنی فضل سی

اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ اور کہا ہی نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نی

خدا زیادہ کرنی والا ہی اور جان نی والا ہی

اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ

بیاہ کرنا سنت میری سی ہی پس جو شخص بیزاری کری

سُنّتی فلیس منّی اور پیشوا امامون کی حضرت
سنت میری نہین ہی امت میری
امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام نی کہا

رکعتان یصلیہما المتزوج خیر من سبعین رکعۃ یصلیہا
دو رکعتین نماز کی کہ پڑہی اوسنے جو بیاہا ہوا بہتر ہین ستر رکعتونسی کہ پڑہی اونکو
العزب اسواسطی بہتر ساعت اور بزرگ وقت مین عقد
بن بیاہا
نکاح ہمیشہ کا بروجہ معتبر شرع کی قبول کیا گیا بلندی اور
اقبال کا نشان نیکبختی اور بہتری کا ملا ہوا اوس شخص کی تہہ
بیٹا اونکا اور بلند رتبہ پرہیزگاری کی نسبت رکھنی والی
بالغہ وہ عورت بیٹی اوس شخص کی وہ شخص بلندی اور
بزرگی کا رتبہ رکھنی والا دولت اور بڑائی کی توقیع

رکہنی والا نام اوسکا وہ زیادہ ہو جیو اقبال اوسکا اور دونے
ہو بزرگی اوسکی اور ہر ایک لاکہہ اشرفی چلن کہ آدہی اوسکے
پچاس ہزار ہوتی ہین ساتہہ رضامندی دونو طرفکی مقرر ہوین
اور صیغہ قبول اورمان یکا اوپر وجہ شرع معتبر کی ساتہہ کاغذ
گواہی مومنین کی واقع ہوا ایسا نکاح صحیح جامع واسطی
شرطون معتبر کی ہی اور گہیری ہوئی ہی اوپر ضابطون
رعایت کئی گئی کی رضامندی اور قبول سی اور خالی ہونا
زوجہ کا اون باتونسی کہ جو منع کرنی والی نکاح کی ہین اور
سوا انکی اور ہوا یہ نکاح فلانی رات کو فلانی مہینی فلانے

برس مین جب بی سی صیغہ نکاح وکیل عورت کا ہی

اَنکحتُ مُوَکِّلَتِی مُوَکِّلَکَ

نکاح مین یا مینی وکیل کرنی والی اپنی کو وکیل کرنی والی تیری کو

عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ جواب وکیل مرد کہی قَبِلْتُ

اوپر مہر معلوم کی قبول کیا مینی

النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِی عَلَی الْمَهْرِ الْمَعْلُومِ اسیطرح اور صیغہ ہی

اس نکاح کو واسطی وکیل کرنی والی اپنی کے اوپر مہر معلوم کے

بیان آداب نے فاف کا اور هم بستر هونیکا

جانکہ عورت کا جانا خاوند کی پاس اوسوقت کہ چاند

برج عقرب مین ہو یا تحت الشعاع ہو مکروہ ہی اور

نزدیکی کرنا عورتسی اوسوقت کہ حیض سی ہو یا خون نفاس

کا آتا ہو حرام ہی اور نافسی زانو تک عورت کے

ساتھہ مساس کرنا اور اوسی مزا حاصل کرنا مکروہ ہی
اور جب تک غسل حیض اور نفاس نکری کچہ عالم حرام
جانتی ہین اور کچہ مکروہ جانتی ہین اور بہتر پرہیز ہی مگر یہہ
کہ ضرورت ہو پس حکم کری عورت کی تئین کہ شرمگاہ کو
دہوئی اور اوسی نزدیکی کری اور عورت صاحب حیض
اگر غسل کری اور سب کام کہ اوسکی تئین چاہیئی ہین
بجالائی اوسکی ساتھہ ہم بستر ہو سکتا ہی اور داخل کرنا
مقعد زن مین خلاف ہی بہت عالم حرام جانتی ہین اور
اکثر عالم مکروہ جانتی ہین بہتر پرہیز ہی اور جسوقت

بیان آداب جماع
اور ہم بستر ہونی کا

ساتھہ عورت اپنی کی تردیکی کری اور وہ عورت لونڈی
ہنوئی منی اپنی باہر فرج کی نکرائی بعضی حرام جانتی ہین
بی رخصت عورت کی اور لونڈی ہو تو خوف نہین اور
حضرت صادقؑ سی منقول ہی کہ مرد کو نہین چاہئی کہ پہلی شب
اپنی زوجہ سی تردیکی کری اور حضرت امام موسی کاظمؑ
نی فرمایا ہی کہ جو کہ ہم بستر اپنی عورت سی سے ہو
تحت الشعاع مین اور حمل رہی پس وہ حمل گر پڑی اور
نو مہینی نہ گذرنی پائین اور حضرت صادق علیہ السلام نی
فرمایا کہ ہم بستر نہو پہلی تاریخ مین اور درمیانکی تاریخ مین

اور اخیر کی تاریخ مین کہ اگر حمل رہی تو گر پڑی اور اگر فرزند ہو

تو دیوانہ ہو یا عارضہ مرگی کا ہو اور اسی باعث سی یہ مرض

اکثر پہلی تاریخ مین یا درمیانکی تاریخ یا اخیر کی تاریخ مین ہوتا ہے

اور جناب رسالت مآب نی فرمایا کہ جو کوئی نزدیکی کرے

عورت سی حیض مین جو لڑکا کہ پیدا ہو گرفتار ہو مرض بالخورہ

مین یا چھپ کا عارضہ ہو اسوقت مین برا نہ کہی مگر اپنی

نفس کو اور حضرت صادقؑ نی فرمایا دشمن ہم اہلبیت کا

وہ شخص ہی کہ جو ولد الزنا ہی یا ان اوسکی عالم حیض مین حاملہ

ہوئی ہو اور بہت سی حدیثین معتبر حضرت رسولؐ خدا سے

نقل کی گئی ہین کہ جو کوئی چاہی کہ اپنی عورتسی نزدیکی کری
مرغ کی مانند نہ جا پڑی بلکہ پہلی اوسی ہاتھہ سی چھیڑی
اور ہنسی کری بعد اوسکی نزدیکی کری اور حدیث صحیح مین
حضرت صادقؑ سی روایت ہی کہ وقت نزدیکی کے
بات نکرین خوف اس بات کا ہی کہ فرزند گونگا
پیدا ہو اور اوسوقت نظر شرمگاہ عورت پر نہ کری
مقام خوف کا ہی کہ فرزند اندھا پیدا ہو اور دوسری
روایت مین ہی اونحضرتسی کہ وقت نزدیکی کے
شرمگاہ عورت پر نظر کرنا مضائقہ نہین کہتا ہی اور بہت

حدیثونمین وارد ہی کہ مرد اور عورت خضاب لگائی ہون
یا مہندی اور سوائی اسکی جو کچہ کہ ایسی چیز باندہی ہون
نزدیکی نکرین اور حضرت امام موسی کاظمؑ سی یہ پوچہا کہ
اگر وقت نزدیکی کی مرد اور عورتسی لباس دور کرین
کیا حکم ہی حضرت نی فرمایا خوف نہین ہی اور پہر پوچہا
کہ اگر کوئی فرج زوجہ کو بوسہ دی حضرت نی فرمایا خوف
نہین ہی اور حضرت صادقؑ سی پوچہا کہ اگر کوئی اپنی
عورت کو ننگا کری اور اوسپر نظر کری کیا حکم ہے
حضرت نی فرمایا کہ کوئی لذت اسی بہتر نہین ہے

پھر پوچھا کہ اگر کوئی شہر مگاہ زوجہ یا کنیز اپنی سی مازبی کری کیسا
ہی فرمایا ڈر نہین ہی لیکن سوای جزو بدن کی اور کوئی چیز شہر مگاہ
مین نکری اور پھر پوچھا ہو سکتا ہی پانی مین مثل حوض وغیرہ
کی تزدیکی کری فرمایا کیا خوف ہی اور امام رضا علیہ السلام
سی پوچھا کہ حمام مین تزدیکی کرین حضرت نی فرمایا کچہ
خوف نہین ہی اور حضرت صادقؑ نی فرمایا کہ مرد اپنی
زوجہ سی اور لونڈیسی تزدیکی نکری اوس گہر مین کہ لڑکا
ہو وہ لڑکا زناکار ہوگا اور اگر لڑکا اوس حمل سے
پیدا ہو وہ بہی زناکار ہو اور حضرت رسول

نی فرمایا قسم اوس خدا کی کہ جان میری اوسکی قبضہ قدرت
مین ہی اگر کوئی شخص اپنی زوجہ سی نزدیکی کری اوس گھر مین
کوئی آدمی جاگتا ہو کہ انہین دیکھی یا یہ تین ہاتھ حرکت سانس کے
سنی جو فرزند کہ انسی پیدا ہو گنا ہونمین آلودہ ہو اور زنا کار ہو
اور جب حضرت امام زین العابدین علیہ السلام قصد زوجہ سے
نزدیکی کا فرماتی تہی خدمت کرنی والونکو دور ہٹا دیتی تہے
اور دروازونکو بند کر دیتی تہی اور پردی گرا دیتی تہے
اور حضرت صادقؑ سی روایت ہی کہ جو شخص اپنی لونڈیسی سے
کری اور چاہی بی غسل کئی دوسری لونڈیسی نزدیکی کرے

وضو کرلی اور حدیث صحیح مین وارد ہی کہ ڈر نہین ہی
لونڈیکی مقعد مین دخول کرنا اور اگر کوئی اوسکی آواز سنی
تو مضایقہ نہین ہی اور مشہور عالمونمین یہ ہی کہ ڈر نہین ہے
کہ مرد بیچ دو لونڈیونکی سوئی لیکن یکرو ہی کہ بیچ دو جورو ونکی سوئے
حدیث موثق مین حضرت صادقؑ سی روایت ہی کہ
کچہ مضایقہ نہین ہی کہ مرد بیچ دو کنیز آزاد کی سوئے
اور فرمایا کہ کراہت رکہتا ہی کہ منہہ مرد اپنا قبلہ کی طرف
کر کی نزدیکی کری اور حدیث مین ہی اونحضرتسی پوچہا
کہ مرد ننگا نزدیکی کر سکتا ہی فرمایا کہ منہہ طرف قبلہ کی

اور پشت طرف قبلہ کی کرکی نزدیکی نکری اور کشتی مین نزدیکی
نکری اور حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام نی فرمایاہی
کہ دوست نہین رکہتا مین اوس آدمی کو کہ سفر مین پانی نہ پائی
غسل کیواسطی اور نزدیکی کری مگر اوسوقت کہ ڈر نقصان کا
رکہتا ہو اپنی واسطی اور بعضی عالم نی سفر مین نزدیکی کو حرام
لکہاہی اور حضرت رسول خدا نی فرمایا کہ جس شخص کو سونی
مین نہانی کی احتیاج ہوئی ہو جب تک غسل نکری نزدیکی
نکری اور فرمایا اگر نزدیکی کری اور اوس نطفی سی فرزند
پیدا ہو تو دیوانہ ہوگا برا نہ کہی مگر اپنی تئین اور حضرت

صادقؑ نی فرمایا کہ مکروہ ہی نزدیکی کرنا جسوقت کہ آفتاب
نکلی اور پہپی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام نی فرمایا
کہ مستحب ہی پہلی شب ماہ مبارک رمضان مین نزدیکی کرنا
اور ابو سعید خدری سی نقل ہی کہ حضرت رسالت پناہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی وصیت کی حضرت امیر المومنینؑ
کو کہ یا علیؑ جو دلہن تمہاری گہر مین آئی کفش اوسکی اوتار کے
ٹہہاؤ اور پاؤن اوسکی دہواو اور اوس پانیکو تمام گہر مین
چہڑکو اور جو ایسا کروگی تو خداستہ ہزار طرحکی پریشانیان
تمہاری گہر سی دور کریگا اور ستہ ہزار برکت تمہاری گہر مین

بیان
اداب خطاب اور رہم بستر
ہونی کا

بہیجی گا اور شر ہزار طرحکی رحمت اوپر تمہاری نازل کریگا
کہ سر عروس پر اوتریگی یہانتک کہ وہ برکتین بیچ ہر گوشہ کی
گہر ی پہنچین گی اور بیخوف ہوگی دولہن دیوانہ ہونی سی
اور بالخورہ کی عارضہ سی اور چہیپ سی جب تک
اوس گہر مین رہی اور دولہن کو منع کرو کہ سات دن تک
دودہ اور سرکہ اور دہنیا اور کہٹی سیب کی کہانی سی
حضرت امیر المومنین علیہ السلام نی پوچہا حضرت کس سبب سے
اوسکو منع کرون حضرت نی فرمایا اسواسطی کہ رحم اسکی کہانیسی ہو
ہوتا ہی اور بانج ہوجاتی ہی وہ بوریا کہ باہر گہر کی پہینک دیا ہو

بہتر ہی اوس عورتسی کہ اوسی بچہ نہ پیدا ہو پھر فرمایا کہ
یا علی علیہ السلام نزدیکی نکر اول تاریخ اور بیچ کی تاریخ
اور اخیر کی تاریخ مین کہ دیوانگی اور بالخورہ اور خلل دماغ
ہوتا ہی اوس عورت کو اور اوسکی اولاد کو یا علیؑ نزدیکی نکر
بعد نماز ظہر کی کہ اگر فرزند پیدا ہو بہنگا اور بدکار ہوا ور
بخیل ہوگا یا علیؑ وقت نزدیکی کی بات نکر کہ اگر فرزند ہو
بیخوف نہو کیا عجب ہی کہ گونگا ہو اور نزدیکی کوئی وقت
نزدیکی کی شرمگاہ عورت کو کہ اسی سبب بچہ اندھا پیدا
ہوتا ہی اور پھر فرمایا کہ اور عورت کی اشتیاق مین

اپنی عورتسی نزدیکی نکری کہ اگر فرزند پیدا ہو مخنث یا
دیوانہ ہو یا علیؑ جو کہ پہلو مین اپنی عورت کی لیٹا ہو اور
قرآن پڑہی ڈرتا ہون کہ اگ آسمانسی کری اور جلای انکو
اور فرمایا نزدیکی جو کری رومال عورتکا جدا اور مرد کا
جدا ہو کہ ایک رومالسی پاک کرنا باعث دشمنی کا ہوتا
ہی اور جدائی ہوتی ہی اور پہر او نحضرت نی فرمایا
اپنی عورتسی کہڑی ہو کی نزدیکی نکری کہ کام گدہونکا ہی
اگر فرزند پیدا ہو مانند گدہونکی بچہونی پر پیشاب کری پہر فرمایا
یا علیؑ شب عید ماہ رمضان کو نزدیکی نکرکہ جو فرزند

پیدا ہو شر و فساد اوسی ہو یا علیؑ بکرید کی راتکو اپنی عورتسی
تردیکی نکرنا نہین چاہیئے کہ اگر فرزند پیدا ہو چھنگا ہو یا چار
انگلیان ہون اوسکی یا علیؑ نیچی درخت میوہ دار کی
تردیکی نکر کہ اگر فرزند پیدا ہو جلاد اور خون ریز ہو
یا رئیس اور سردار ظالمونکا ہو یا علیؑ برابر آفتاب کی
تردیکی کرنا نہین چاہیئے کسواسطے کہ اگر فرزند پیدا ہو
ہمیشہ بدحال اور پریشان رہی یہانتک کہ مرجائے یا علیؑ
درمیان اذان اور اقامت کی تردیکی نکر کہ اگر فرزند
پیدا ہو رغبت رکھی قتل کرنی پر آدمی کی پہر اوس حضرت نے

اوس جناب سی فرمایا کہ اگر زوجہ حاملہ ہو اوسی بی وضو
نزدیکی نکری اور اگر بی وضو نزدیکی کری فرزند کہ پیدا ہو
کور دل اور بخیل ہو یا علیؑ پندرہوین رات ماہ شعبان مین
نزدیکی نکرکہ اگر فرزند پیدا ہو بدبخت ہو اور اوسکی منہہ پر سیاہی
ہو یا علیؑ آخر ماہ شعبان مین نزدیکی نکر کہ اگر فرزند پیدا ہو
ٹہگ اور یا ور ظالمون کا ہو اور بہت آدمی اوسکے
ہاتہہ سی ماری جائین اور پہر فرمایا کہ اوندہی نزدیکی
نکرنا چاہئی کہ اگر فرزند پیدا ہو منافق اور مکار ہو اور صاحب
بدعت ہو یا علیؑ اوس رات کو کہ صبح کو اوسکی سفر مین جائی تو

نزدیکی نکرے کہ اگر فرزند پیدا ہو مال اوسکا ناحق صرف ہو
اور بیجا خرچ کرنی والا بھائی شیطان کا ہی اور اگر سفر مین جاے
تو کہ تین دن کی راہ ہو نزدیکی نکرے کہ اگر فرزند پیدا ہو مدد گار
ظالمون کا ہو یا علی پیر کی شب نزدیکی کرے کہ اگر فرزند
پیدا ہو حافظ قرآن ہو اور جو خدا دی اوسپر شکر کرے
یا علی ہفتہ کی رات کو نزدیکی کرے کہ اگر فرزند پیدا ہو
بعد حاصل ہونی نیک بختی اسلام کی اوسکو شہادت
حاصل ہو اور دہن اوسکا خوشبو اور دل اوسکا رحیم
اور ہاتھہ اوسکا سخی اور زبان اوسکی بہتان سی پاک ہو

یا علیؑ اگر تزدیکی کری تو شب پنجشنبہ کو جو فرزند کہ پیدا ہو
ایک حاکم حاکمان شرع سی ہو اگر جمعرات کو دوپہر کی تو
نزدیکی کری جو لڑکا پیدا ہو شیطان اوسکی تزدیک نہو
یہانتک کہ بڈہا ہو اور خدا اوسکو روزی سلامتی کی
دنیا اور دین مین دی فرمایا اگر تزدیکی کری تو
جمعہ کی راتکو جو فرزند کہ پیدا ہو خطبہ پڑہنی والا اور
صاحب سخن ہو اگر جمعہ کو بعد نماز عصر کی تزدیکی کری تو
فرزند کہ پیدا ہو عقلمند مشہور ہو اور اگر تزدیکی کری تو
شب جمعہ کو بعد نماز عشا کی امید ہی کہ وہ فرزند عابد

اور

اور برگزیدہ ہو یا علیؑ بیچ ساعت اول شب کی نزدیکی
نکرنا کہ اگر فرزند پیدا ہو بیخوف نہو تو کہ جادو گر ہو اور
دنیا کو آخرت پر اختیار کری یا علیؑ یہ وصیت مجھی
سیکھہ کہ مینی جبرئیلؑ سی سیکھی ہی اور حدیث معتبر
مین لکھا ہی کہ حضرت فاطمہؑ کی عقد کی دن درود
اللہ کا اوپر اور اونکی اولاد پر اللہ تعالی نی حکم فرمایا
سدرۃ المنتہی کو کہ جو کچہ رکھتا ہی تو گرا واسطی صدقہ کرنی حضرت
فاطمہؑ کی پس جو کچہ کہ رکھتا تہا موتی اور مونگی اور جواہر سی اوپر
اہل بہشت کی صدقہ کیا پس حورین وہ صدقہ لی گئین اور

قیامت کی دن تک آپسمین فخر کرتین ہین اور تحفہ آپس مین
بھیجتی ہین کہ یہ صدقہ حضرت فاطمہؑ کا ہی اوس شبکو
کہ جناب سیدہ حضرت علی ابن ابیطالب کی گھر تشریف
لی گئین چھوٹا گھوڑا سرخ رنگ کہ خاص سواری جناب
رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ کا تہا حاضہ کیا اور نقاب
اوس مخدومہ کی منہ پر ڈالی اور حضرت رسول خدا
صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نی فرمایا کہ ای فاطمہؑ سوار ہو
اور سلمان فارسی باگ اوس گھوڑیکی کھینچتی تہی اور جناب
رسالت مآب پیچھی سی روانہ ہوتی درمیان راہ مین

آواز فرشتونکی حضرت کی کانمین پہنچی اور جبرئیل ہزار
فرشتونسی اور میکائیل ہزار فرشتونسی زمین پر آئی
اور کہتی تہی کہ اللہ تعالی نی مکو واسطی اہتمام عروسی
فاطمہ زہرا کی بہیجا ہی جبرئیل اور میکائیل اللہ اکبر کہتی تہی
اور فرشتی انکی ساتہہ موافقت کرتی تہی اس سبب سی
سنت ہوا کہ جب دولہن شوہر کی گہر جائی کہ برات
ہندوستانمین اوسکو کہتی ہین اللہ اکبر کہی پہر روایت
مین ہی کہ ایک شخص نی حضرت صادق علیہ السلام سی
عرض کی کہ ہم کہانی پکاتی ہین بہت پاکیزہ اور خوشبو

کرتی ہین اوس کہانیسی کہ جو شادیمین پکتاہی خوشبو زیادہ
نہین ہوتی فرمایا اسواسطی وہ خوشبو اور کہانی مین
نہین آتی کہ برات کی کہانی پر ہوای بہشت چلتی ہی
کہ وہ کہانا واسطی وجہ حلال کی پکاتی ہین اور حدیث
معتبر مین آیاہی کہ سنت ہی نکاح شب کو ہو اور کہانا
صبح کا دولہن کی ساتھہ پکا کی بھیجین اور بعض حدیث مین
آیاہی کہ وقت روانگی جو دولہن پر کہ صدقہ کرتی ہین
جائزہی لینا اوسکو جو لوٹتی ہین اور ایک دوسریسی
چہینتاہی اس سبب سی کراہت رکہتاہی اور عالمون نے

کہا اسوقت درست ہی اوسکا اوٹھانا کہ قرینہ سی معلوم ہو
کہ مالک اوسکی راضی ہین کہ آدمی لیوین اور امام
محمد باقر علیہ السلام سی روایت ہی کہ جسوقت تمکو
تقریب برات مین بلائین دیر کی جاؤ کسواسطی کہ دنیا
کو تمہاری یاد مین وہ صحبت لاتی ہی اور جو تمہاری
تیئین مجلس ماتم مین بلائین جلد جاؤ کہ وہ صحبت آخرت کو
تمہاری یاد مین لاتی ہی اور دوسری حدیث مین
لکھا ہی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی
منع کیا ہی نزدیکی کرنیکو آسمانکی نیچی اور سر راہ کہ آدمی

اودہر سی آتی ہون اور فرمایا جو کوئی راہ مین زنا دیکی کری
خدا اور فرشتی اور آدمی اوسکو لعنت کرتی ہین اور
اونحضرت نی فرمایا کہ سیکھو کو یسی تین خصلتین چھپا کی
نزدیکی کرنا اور صبح کو واسطی ڈھونڈھنی روزی کے
جانا اور بہت ہوشیاری کرنا اور حضرت امیر المومنین
نی کہا کہ جسوقت کوئی چاہی اپنی عورتسی نزدیکی کری
جلدی نکری کہ عورتونکو کام ہوتی ہین آگی اس باتسی
کہ اپنی شوہری ہم بستر ہون اور جسوقت کوئی شخص
غیر عورت کو دیکھی اور وضع اوسکی خوش آوی جاوی

اپنی زوجہ سی نزدیکی کری کہ جو کچہ کہ اللہ نی اوس عورت کو
دیا ہی اوسکو بہی دیا ہی اور شیطانکو اپنی دلمین راہ ندے
اور اگر جورو نر کہتا ہو دو رکعت نماز بجا لائی اور تعریف
خدا کی بہت کری اور درود اوپر محمدؐ اور آل محمدؐ کے
بہیجی پہر اوسکی فضل سی ایک عورت مانگی یقین ہی کہ
اللہ اوسکو ایک عورت دی کہ اوسکو حرام سی بچاوے
اور حدیث معتبر مین اونحضرتسی وارد ہی کہ جو مرد اور
عورت نزدیکی کرین ننگی نہون مانند دو گدہونکی اور اگر
ایسا کرینگی فرشتے انسی دور ہونگی اور دوسرے

حدیث معتبرین امام محمد باقرؑ سی روایت ہی کہ جائز
نہین نزدیکی کرنا اوس عورتسی کہ جب تک پوری
نو برسکی نہووی اور اگر کم سن کی ساتہہ نزدیکی کری اور
کوئی نقصان اوسمین واقع ہو تو وہ مرد گنہگار ہوگا اور
دوسری حدیث مین ہی کہ مکروہ ہی نزدیکی کرنا نماز
صبح کی وقت سی جبتک کہ آفتاب نکلی اور غروب
آفتابسی مغرب کی وقت تک اور جس روز کہ سورج
گہن ہو اور اوس رات کو کہ چاند گہن ہو اور اوس دن اور اوس
رات کو کہ سیاہ آندہی یا سرخ آندہی آئی اور اوس دن کو

کہ زلزلہ زمین کو ہووی اور حضرت نی قسم کہا کی کہا ہی کہ
اگر کوئی تزدیکی کری ان وقتون مین اگر زوجہ اوسکی حاملہ
ہوجاوی اور فرزند پیدا ہوندیکہی باپ اوسکا بیچ اوس
فرزند کی کوئی چیز کہ اوسکو دوست رکہی کسواسطی کہ
نشان غضب الہی کو اوسکی باپ نی آسان جانا ہی
اور کتاب فقہ الرضا مین لکہا ہی کہ جو کسی شخص نی میت
کو نہلایا ہووی اور غسل مس میت نہ کیا ہووی اور اگر
چاہی کہ اپنی عورتسی ہم بستر ہو تو پہلی وضو کرلی بعد
اوسکی تزدیکی کری اور ایک روایت مین حضرت

امیرالمومنینؑ سی ہی کہ جسوقت کسیکو ایک درد ہویا
گرمی اوسکی مزاج مین ہو اپنی عورتسی نزدیکی کری تو وہ
درد اور گرمی دور ہو اور امام جعفر صادقؑ سی روایت ہے
کہ خضاب لگائی ہوئی اپنی زوجہ سی نزدیکی نکری کسواسطی کہ
اگر حمل رہ جاوی اور فرزند پیدا ہو تو وہ بیجڑا ہو اور امام
محمد باقرؑ نی فرمایا ہی کہ عورت آزاد سی برابر عورت
آزاد دوسریکی نزدیکی نکری لیکن ایک لونڈی برابر
دوسری لونڈیکی نزدیکی کرنا مضائقہ نہین رکھتا ہی
اور حدیث صحیح مین امام رضاؑ سی روایت ہی کہ

کہ حضرت صادقؑ جسوقت کہ بعد نزدیکی کی پھر ارادہ
بی غسل کیئ نزدیکی کا کرتی تہی تو وضو کر لیتی تہی اور
دوسری روایت مین آیا ہی کہ اگر انگوٹہی پہنی ہو کہ
اوسمین نام خدا کہدا ہو تو اوسکو پہنی ہوئی نزدیکی نکری

افسس پانچوین مین دعائین اور آیاتین حب کی ہین اگر کوئی
بدخصلت ہو اور چاہی کہ وہ رحیم ہو لکہی اس اسم کو
یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ بِکُلِّ اَفْعَالِہٖ ریشم کی کپڑی پر
مشک اور زعفران سی اوسکی مانکا نام بہی لکہی اور
دہین گاڑدی اللہ کی فضل سی وہ رحیم ہو جاویگا

دوسرے طرح اگر کوئی چاہی کہ کیسکو دوست کری اور
وہ شخص اوسی بیزار ہو چاہئی کہ تین روز روزہ رکہی بعد
اسکی پانچ سو بار اسی اسم کو کہ اوپر لکہا ہی اپنی دہنی ہاتہہ
کی ہتیلی پر لکہی اور سرہانی اوس شخص کی اکی اوسی داہنی
ہاتہہ کو اونکی منہہ پر رکہی اور ملی دیوانہ ہو جاوے دوسرے طرح
سات کنکریان نمک لاہوری کی لی ایک ایک کنکری پر
اس آیت کو سات سات بار پڑہی اور عاشق اور معشوق
کا نام اور دونونکی مانکا نام بہی لیتا جاوی پہر اوس نمک کو
اگ مین ڈال دی محبت بہت ہو وہ آیت یہہ ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

اولم ير الانسان انا خلقناه من نطفة فاذا هو

خصيم مبين دوسرے طرح وسطی دوستی کے

پانچ پان لی اور یہ آیتاون پانو نپر پڑہ کی پہو کی وہی پان

جسکو کہلادی عاشق اور دیوانہ ہو فسيكفيكهم الله

وهو السميع العليم دوسرے طرح لادی پہول خوشبودار

جس قسم سی ہو اور اس کلام بزرگ کو سات بار پڑہے

عاشق اور معشوق کا اور دونونکی مانکا نام بہی لی اور

پہولونپر پہوک دی جسوقت بولوسکی پہنچی دوست ہو

دعا یہ ہی اَللّٰھُمَّ مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ
مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ
النَّبِیّٖنَ دوسری طرح واسطی محبت جورو اور
خاوند کی اور عاشق اور معشوق کی اس دعا کو لکھی اور نام دونو کا اور
دونو کی مانگا لکھہ کی بازو پر باندہی اوسکی عشق مین بیقرار ہو دعا یہ ہے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَبِاَسْمَآءِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ
یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ
وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ

اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ

فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ دوسرے طرح اگر معشوق

عاشق کی ساتھہ موافق نہو اور اوسی دیکھہ نسکی اور مغرور رہو

اور آدمیونکو ایذا دیتا ہو چاہئی کہ اس طرح کرکی اوسکو اس

احوالسی خبر نہو اسکو اوپر کاغذ حریری سفید کی نام عاشق

اور معشوق کا اور دونونکی مانکا نام شریک کرکی مشک اور

زعفرانسی لکھی اور جس جگہہ کہ وہ سوتا ہو وہان گاڑدی لیکن

بیان عاونون اور محبت کی آیتون کا

جگہہ پاک ہو وگرنہ آپ ہیچ رنج کی ہلاک ہوگا بعد اسکی جو کہ
یہ کہی گا وہ شخص کریگا آزمایا ہوا ہی دعا یہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَرَاحِمَہٗ دوسرے طرح
واسطی محبت کی اس آیت کو کہانیکی چیز پڑہی مگر عاشق اور
معشوق کا نام اور دونونکی مانکا نام بہی لی اور پہوک دی اور
کہلا دی مراد حاصل ہو دعا یہ یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَوَارِثَہٗ
وَرَازِقَہٗ دوسرے طرح واسطی دوستی کی لائی خاک
معشوق کی پاؤنکی نیچی سی اور اپنی پاؤنکی نیچی سی بہی خاک لی اور
دونونکو ملا کی سات بار اسکو اوس خاک پر پڑہی اور پہوک دی

اور وہ خاک ایک کپڑی مین کر کی اپنی تلوی مین باندہی
دوسری دن سرگردان ہوگی نزدیک اوسکی آئی بارہا
آزمایا ہی دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ
دوسرے طرح اس کلام بزرگ کو لکہی اسطرحسی کہ عاشق اور
معشوق کا نام ہو اور دونونکی مانکی نام بہی ہون اور درخت
مین لٹکادی اگر وہ معشوق دور رہتا ہو جلد آئی آزمایا ہوا ہے
بِسْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
فَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِیْ اِذْ

تَمشِی اُختُكَ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ
خَبِيثَةٍ اجتُثَّت مِن فَوقِ الاَرضِ مَالَهَا مِن قَرَارٍ

دوسرے طرح دوستی کیواسطی لائی سات پان بنگلہ صبح کو
اور ایکطرف چار نام لکھی یہ پڑہی اور پہونک دی اور اوسی کہلا
دی عاشق ہو اور بہت محبت ہو جاوے بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ
يُرسَلُ عَلَيكُمَا شُوَاظٌ مِن نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ
فَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ فَاِذَا انشَقَّتِ
السَّمَاءُ فَكَانَت وَردَةً كَالدِّهَانِ فَبِاَيِّ اٰلَاءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ فَيَومَئِذٍ لَا يُسئَلُ عَن ذَنبِهٖ

بیان دعاؤن اور محبت کی آیتون کا

اِنس و لاجان دوسری طرح واسطی دوستی کی

اگر بیچ خاوند اور جورو کی موافقت نہو اس تعویذ کو لکھہ کی

پانی مین دہوئی اور پلا دی مع نام جورو اور خاوند کی

اور دونونکی مانکی آپسمین عشق ہوجائی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَیَا صَاحِبِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ

وَیَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ پھیر اوس شخص کو کہ اوسکا فرزند ہی پس

یہان نام عاشق اور معشوق کا اور دونونکی مانکا نام صرور ہے

لکھنا پھر یہ لکھی بِحَقِّ اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ

وَاِسْمٰعِیْلَ وَجِبْرَئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ یَا دَاؤُدُ وَبِحَقِّ

کھیعص بحقِ حم عسق طٰہٰ ویس والقرآنِ الحکیم
انک لمن المرسلین علٰی صراطٍ مستقیم دوسرے طرح
واسطی دوستی کی نعل گھوڑیکا کہ ٹوٹا ہوا ہو مع نام عاشق اور
معشوق کی اور دونونکی مانکی نام لکھی اور نیچی آگ کی رکھی تو عجائب
قدرت اللہ کی دیکھی نام بزرگ یہہ سعطی لما سلحی
ملحی سوعدس ھیح طاطا الھا اھیا العجل
الساعد الرحماء دوسرے طرح واسطی دوستی کی
اوپر گنٹی کی پڑھی مع نام عاشق اور معشوق کی اور دونونکی
مانکی بسات بار اور کہلادی فوراً عاشق ہو وہ کلام بزرگ یہی

بیان داؤن اور
محبت کی آیتون کا

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

فَاَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ دوسرے طرح واسطی محبت کے

تین۳ بار اس کلام بزرگ کو پان پر پڑہ کی پہوک دی مع نام

عاشق اور معشوق اور دونونکی مانکی اور کہلادی محبت ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيَاطِيْنَ كَفَرُوْا

يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ

وَمَارُوْتَ دوسرے طرح خاک چوراہی کی لائی جمعرات کو

اوسوقت کہ آفتاب نہ نکلا ہو اس کلام بزرگ کو سات بار پڑھے

اور اوس خاک پر پھوک دی اور جسکو وہ خاک ماری دیوانہ ہو جاوے

وہ کلام بزرگ یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ

دوسرے طرح واسطی محبت کی پان کی اوپر سات بار مع چار نام کے

پڑھ کی پھوک کی کھلاوی عاشق ہو جاوی اللہ کی حکم سی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِلَّا الْفَاسِقِيْنَ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ

میثاقہ ویقطعون ما امر اللہ بہ ان یوصل
ویفسدون فی الارض اولئک ہم الخاسرون دوسرے
طرح واسطی محبت کی مع چار نام کی یعنی عاشق اور معشوق اور
دونونکی مانکی بہی نام لی کی پڑہی اور پان پر پہوکی اور کہلاوے
وہ کلام بزرگ یہ ہی بسم اللہ الرحمن الرحیم
فسیکفیکہم اللہ وہو السمیع العلیم
دوسرے طرح جو کوئی سورۂ قمر کو بعد نماز کی کلہہ کی نیچی عمامہ
کی رکہی آدمیون کی آنکہون مین عزیز ہو دوسرے طرح
یہ آیت واسطی تابع کرنی خلق کی بہت آزمودہ ہی اور بہت

خوب ہی قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ
اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
دوسرے طرح واسطی تابع کرنی معشوق کی ان نامون کو
اکیس ۲۱ بار پڑہی اور اوسکی رہنی کی جگہہ پہونک دی
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَاجِبْرَئِیْلُ یَادَرْدَائِیْلُ یَارَفْتَمَائِیْلُ یَاتَنْکَفِیْلُ
یَسْخَرُوْنِیْ بِطَرِیْقِ عَاشِقِ الْمَجْنُوْنِ بِحَقِّ حَضْرَتْ
بدوح واسطی حضرت بدوح کی افسر پہٹا بیچ دعاؤن
دشمنی کی ہی تین سی ۳۶۰ ساٹہہ ٹہیکری پرانی قبرسی لی کر

پکر

ایک ٹہیکری پر ایک ایک بار سورۂ الم ترکیف پڑہی
اور جن دونونمین جدائی چاہی اون دونونکی نام لیکی پوک دی
اور وہ ٹہیکریان اوس چولہی کی نیچی کہ ہمیشہ گرم رہتا ہو گاڑدے
اون دونونمین جدائی اور دشمنی ہوجاوی دوسرے طرح
اس آیہ کو منگل یا اتوار کو پہلی تاریخون مین پیپل کی پتون پر
لکہہ کی قینچی سی ٹکڑی ٹکڑی کری اور جہان دونو آتی جاتی
ہون گاڑدی جدائی دونونمین ہوجاوی فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَسَوْفَ
يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُوْنَ اور عاشق

اور معشوق کا نام اور دونوں کی ماں کا نام لکھہ دی دوسری طرح
جو کوئی اس دعا کو نام دشمن کا لیکی کدو پر تین سو بار پڑہ
یکے چھری اوس کدو کی اوپر ماری دشمن مر جائی اور جو کوئی اس
دعا کو چوراہی کی خاک پر پڑہ کی پھوک دی اور دشمن کی گھر مین
ڈال دی جدائی ہو جاوی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ یَا سَمِیْعَ سَمِیْعَ ذَلَاھَامُوْ اَسَیَشْطُوْنَ اَللّٰھُمَّ
یَا ذَانُوْ مَلْخُوْثُوْا اَدَاِمُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَا اَغْشَطُ یَا اَغْشَطُوْ
اَخْلَاقُوْنَ اَللّٰھُمَّ رَحْمُسُوْنَ اَرْحَمُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَا
خَیْثُوْا مَیْسُوْنَ اَرْقِشْ اَرْقِشْ دَارْتِشْ دَارْعَلِیُوْنَ

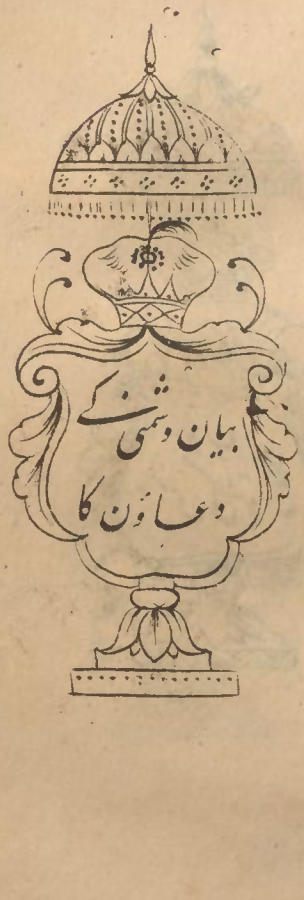

اَللّٰهُمَّ اِهْيَا شَرَاهِيَّا اَزُوْنِيْ اَحْبَاؤُتْ اَحْيَاؤُنْ

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرَا رَغِيْشَشْطُوْنَ اَللّٰهُمَّ يَا اَشْبِرْ

اَشْخَخْ اَشْمَاعُوْنَ اَللّٰهُمَّ يَا مَلْكُوْتَا مِلْخًا مَلْخًا

مَلْخُوْنَ اَللّٰهُمَّ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ اَرْعِدْ اَرْعِدْ

اَرْغِيْرِيْزُنُوْنَ اَللّٰهُمَّ يَا مَشْمَخَ مَخْشِيْثًا مَشَئَ

لَا مَلْكُوْنَ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُهٗ

اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ

فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَاِلَيْهِ

تُرْجَعُوْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

دوسری طرح اگر چاہی کہ دشمن ہلاک ہو اور مرجای سرخ رنگ موم کی
صورت اوسکی بنائی اور پڑہی اوسپر اس اسم کو ہزار بار سات دن
اس نیت سی کہ وہ ہلاک ہو اور دنیا مین نرہی وہ دشمن مرجائی
گا اور اگر قصد کری کہ بیمار ہو دشمن کی صورت موم زرد
سی بنائی اور پڑہی اس نام کو ہزار بار سات دن اس نیت
سی کہ وہ ماندہ ہو بیشک وہ مریض ہو وہ اسم یہہ ہی

يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ
اِنْتِقَامُهُ چاہیی کہ وقت پڑہنی کی گوشت اور انڈا اور وہ
چیز کہ جسمین جسم حیوانسی کوئی شی ملائی جائی وہ نکہائی

دوسرے طرح بدکی رات کو پہلی آدہی رات گئی غسل کری
پہر الحمد اور قل ہو اللہ پڑہ کی الم ترکیف کو پڑہی اکیس بار
پہر الم ترکیف اولٹا سات بار پڑہی اور وقت پڑہنی کی
تہوڑی خاک پاکیزہ ہاتہہ مین ہو اور کپڑا پاک بغیر سیا پہنی
ہو اور ننگی سر اور ننگی پاؤن انگنائیمین یا کوٹہی پر پڑہی جب پڑہہ چکے
اوس خاک کو اوسکی گہر کیطرف یا جہان رہتا ہو اوسطرف
پہینک دی اسی طرح اکیس روز بعد نماز ظہر کی یا دوپہر رات گئے
پڑہی اور اگر ترک حیوان کری اور نہائی بہتر ہی اور
آخر مہینی مین اس عمل کو شروع کری اولٹا الم ترکیف

اسطرح پڑہتی ہین مَاكُوْلٍ كَعَصْفٍ فَجَعَلَهُمْ
مِّنْ سِجِّيْلٍ بِحِجَارَةٍ تَرْمِيْهِمْ اَبَابِيْلَ طَيْرًا وَاَرْسَلَ
عَلَيْهِمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ كَيْدَهُمْ يَجْعَلْ اَلَمْ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ
رَبُّكَ فَعَلَ كَيْفَ تَرَ اَلَمْ دوسرے طرح

بیان دشمنی کی آیتون کا

واسطے دفع ہونی دشمن کی سات بار سات دن بلا ناغہ پڑہے
اور پڑہنی کی وقت خیال دشمن کا کری انشاء اللہ تعالے دشمن
جلد ہلاک ہو اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ اَعْدَآئِيْ كَمَا
سَخَّرْتَ الرِّيْحَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَلَيِّنْهُمْ لِيْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ

السلام

اَلسَّلَامُ وَذَلِّلْهُمْ لِيْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ
لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَهِّرْهُمْ لِيْ كَمَا قَهَّرْتَ
اَبَا جَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِحَقِّ لٰهٰيعٰصٓ
وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ وَلَا حَوْلَ وَ
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ
اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ

دوسری طرح اگر سورہ الم ترکیف سات بار کالی دانی پر

بیان
دشمنی کی آیتوں کا

پڑہی اور آگ مین ڈال دی عاشق اور معشوق مین جدائی ہوجائے

دوسرے طرح واسطی دشمنی کی اور جدائی کی کتی اور بلی

کی دانت لاوی قمر در عقرب مین یا تحت الشعاع مین

اور دہوبی کی پاٹی پر ہندووں کی دتون جمع کرکی دونونکی

دانت اوسمین رکہہ کی جلادی اور وقت جلانیکی جن دونونمین

جدائی منظور ہو اونکی نام اور دونونکی مانکی نام لی پہر اوس

خاک کو دونونکی بیچ مین ڈال دی جدائی ہوجاوی

دوسرے طرح اس تعویذ کو لکہہ کی پرانی قبر مین گاڑ دی

اگر کہی کی چمڑی پر لکہی جلد اثر ہو اور دونونمین جدائی ہو

اِنَّ الشَّیَاطِیْنَ لَکُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا اِنَّمَا یَدْعُوْا حِزْبَهٗ
وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ
اِنْ وُلْدُ لَهٗ فَلَکُمْ هُوَ عَدُوِّیْ وَعَدُوٌّ لَّکُمْ
بِاَنَّهُمْ شَاهِدُوْا وَرَسُوْلُهٗ وَمَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰهَ
شَدِیْدُ الْعَذَابِ وَقَدْ فَتَنَّاهُمْ کُلَّ
فِرْقٍ اَسْئَلُکَ بِاللّٰهِ اَمْرَ الْعَدَاوَةِ وَالْبَغْضَآءِ
اَبَدًا دوسرے طرح گھوڑی کی سُم پر
چالیس بار اس آیت کو پڑھ کی پھوک دی اور جہان اوس
سُم کو ڈال دی جدائی اور دوری ہو جاوی آیت یہ ہی

نَارُ اللّٰهِ الْمُوقَدَةُ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْئِدَةِ اِنَّهَا

عَلَيْهِمْ مُؤْصَدَةٌ فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ دوسری طرح

اگر چاہی دو آدمیونمین جدائی ہو پرانی قبر سی خاک لای اور

سورہ اِنَّا اَعْطَيْنَا کو تین بار اوپر اوسکی پڑہی اور اوس خاک کو

اوسکی گہر مین ڈالی آپسمین جدائی ہو جائے دوسری طرح

واسطی جدائی کی بری ساعت مین منگل کی دن یا اتوار کو آخر مہینی

مین لکہی پرانی قبر مین دفن کری قہر الٰہی سی جدا ہوین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ وَمَا اَدْرٰيكَ مَا الْقَارِعَةُ

اَلْحَآقَّةُ مَا الْحَآقَّةُ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ كَذَّبَتْ

ثمودُ البغض کی نقطہ لکھی دونونکی نام اور دونونکی مانکی نام لکھدی

افسر ساتون بیچ اون دعاؤن اور عملونکی ہی کہ بیمارون کو

اوسکی کرنیسی صحت حاصل ہوا ونمین سی ایک وہ عمل ہی

کہ کتاب کافی مین شیخ کلینی علیہ الرحمۃ نی لکھا ہی مثل اوس نماز کے

کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نی ایک بیمار کو سکھائے

تہی طریق اوسکا یہ ہی بدہ اور جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے

اور جمعہ کو دوپہر ڈہلی پاکیزہ کپڑی پہنی اور وہان بیٹہی کہ اوسکو

کوئی نہ دیکہی چار رکعت نماز ادا کری اس طرح سجدی کی وقت

دوزانو ہو اور دونو ہتیلیان اور ماتہا زمین سی ملا ہوا اور
اس نماز کو جانماز پر نہ پڑہی بلکہ زمین پر پڑہی اور ہر رکعت مین
دس بار الحمد اور دس بار قل ہو اللہ احد پڑہی اور ہر رکوع مین
پندرہ بار قل ہو اللہ احد پڑہی اور ہر بار سر اوٹہانیمین سجدیسی
بیس بار قل ہو اللہ پڑہی اور جو تشہد اور سلام سی فارغ ہو کہی

یَا مَعْرُوفُ بِالْمَعْرُوفِ یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِینَ یَا اٰخِرَ
الْاٰخِرِینَ یَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِینِ یَا رَازِقَ الْمَسَاکِینَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ اِلَیْکَ اشْتَرَیْتُ نَفْسِی مِنْکَ
بِثَلٰثِ مَاِلِکَ فَاصْرِفْ شَرَّ مَا ابْتُلِیتُ بِهِ

بیان اون دعاونکا کہ
موافق حال ہمارونکی ہین

انک

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ برکت دعا سی جو مرض سی نجات
پای تیسرا حصہ تمام مال اپنی مین سی راہ خدا مین دے دوسرے طرح
جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ ہر مرض
کی واسطی فرماتی تہی اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ غَيَّرْتَ اَقْوَامًا
قُلِ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَلَا يَمْلِكُونَ
كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا فَيَا مَنْ
لَا يَمْلِكُ كَشْفَ ضُرٍّ وَلَا تَحْوِيلَهُ
غَيْرُهُ اَحَدٌ غَيْرُهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاكْشِفْ ضُرِّي وَحَوِّلْهُ اِلٰى مَنْ يَدْعُوكَ

بیان اون دعاؤن کا کہ موافق حال بیمارون کی ہین

الہا آخر کار آلہ غیبی طریقہ عمل کندم

داؤد بن رقی سی بیان کیا جاتا ہی وہ کہتا ہی کہ بہت بیمار ہوا مین
مدینہ مین یہ خبر پہنچی امام جعفر صادق علیہ السلام کو حضرت
نی لکہا مجکو کہ آمیری پاس جب مین حاضر ہوا فرمایا کہ
مول لی ایک صاع گیہون بعد اوسکی چت لیٹ اور
پہیلا دی اون گیہونکو اوپر سینی اپنی کی اسطرح کہ پہیل جاوین
اور کہہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ
اِذَا سُئِلْتَ بِهِ الْمُضْطَرُّ كَشَفَ مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ
وَمَنْ كُنْتَ لَهُ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْتَهُ خَلِیْفَتَكَ عَلٰی

خلقك

خَلقِكَ اَن تُصَلِّیَ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَهلِبَیتِهٖ

وَاَن تُعَافِیَنِی بعد اسکی بیٹھے اور جمع کراون گیہون کو

اپنی گرد و پیش سی اور پھر یہی دعا پڑہ او سوقت چار حصّی

برابر کر اور چار مسکینون کو دی اور پھر اسی دعا کو پڑہ داؤد

کہتا ہی بجا لایا مین اس عمل کو کوئی مرض مجہ مین باقی نرہا

اور بہت لوگون نی کیا سب کو نفع ہوا دوسرے طرح

روایت معتبر مین ہی کہ جناب رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کو تپ سخت عارض ہوئی حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے

اور اس دعا کو انحضرت پر پڑہا فوراً تپ دور ہوئی

بسم الله ارقیک من کل داء یعینک بسم الله
والله یشفیک بسم الله جدها فلیها
بسم الله الرحمن الرحیم اقسم بمواقع النجوم
لینزان باذن الله اور حدیث معتبر مین لکھا ہی

کہ جس بیمار اور ہر صاحب درد پر ستر بار سورۂ حمد پڑہی فورًا
صحت حاصل ہو اور درد ٹہر جائی اور کتنی روایتون مین
لکھا ہی کہ ایک آدمی نی خدمت حضرت صادق علیہ السلام مین
عرض کیا کہ ایک مہینا ہوا کہ تپ آتی ہی اور جو کچہ کہ طبیب کہتی
تہی یحالایا دور نہوئی حضرت نی فرمایا کہ بند اپنی کپڑون کی

کھول اور سر کو گریبان مین داخل کرا اور اذان اور اقامت کہے
سات بار سورۂ حمد کا پڑہ وہ شخص کہتا ہی ویسا کیا مینی گویا قید
سی رہا ہوا اور حدیث مین لکھا ہی کہ ایک اونحضرت کی
اولاد مین سی راوی ہین کہ دس بار کہی یا اَللّٰہُ مومن نہین
کہنی پاتا ہی مگر اللہ تعالی فرماتا ہی لَبَّیْکَ یعنی حاضر ہو حاجت
اپنی کہہ اور حدیث دوسری مین فرمایا ہی جو مرض کہ ہو
سات بار سورۂ حمد کو پڑہی اگر وہ مرض دفع نہو ستر بار
پڑہی مین ضامن ہون کہ وہ مرض دفع ہو اور حدیث معتبر
مین لکھا ہی کہ سلمان فارسی نی کہا راضی ہوا اللہ اوسی

بعد وفات حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اوس کی بعد گہر سی باہر آیا راوین حضرت امیر المومنین علیہ السلام
ملاقات کی فرمایا کہ جا حضرت فاطمہ علیہا السلام کی پاس کہ تحفہ
بہشت سی واسطی اوسکی آیا ہی اور منظور ہی کہ تجکو عنایت فرماین
جلدی اوس مخدومہ کی خدمت مین گیا فرمایا کہ کل اسی جگہہ
بیٹہی تہی مین اور خیال قطع ہونی وحی کا اور نہ آنی ملائکہ کا
ہماری جانب کو دلمین گذرتا تہا یکایک دیکہا مینی کہ در کہلی
اور تین لڑکیان میری سامنی آئین کہ کیسنی ویسی حسین اور
خوش طبع اور نازک اور خوشبو ندیکہین ہونگی جوانکو دیکہا

اونٹھی مین اور بسفت سلام مین کر کی کہا مینی کہ تم اہل مکہ سی ہو
یا اہل مدینہ سی کہا ای دختر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہم اہل زمین سی نہین ہین ہمکو اللہ تعالی نی بہشت سی بہیجا ہے
اور اشتیاق تمہارا تہا اونمین سی ایک بزرگ زیادہ تہے
پوچہا مینی کہ کیا نام رکہتی ہی کہا مقدودہ کہا مینی کس سبب سے
تیرا یہ نام مقرر کیا کہا اس سبب سی کہ واسطی مقداد بن اسود
کی پیدا ہوئی ہون پہر دوسری پوچہا کہ کیا نام رکہتے
ہی کہا باذرہ نام کا سبب پوچہا مینی کہا کہ واسطی ابوذر غفاری
کی پیدا ہوئی ہون مین تیسری پوچہا مینی کہ کیا نام

رکھتی ہی کہا سلمی سبب نام سی پوچھا مینی کہا یہ سبب ہی کہ
سلمان فارسی آزاد کردہ رسول خدا کی واسطی خلق ہوئی ہون
مین حضرت فاطمہؑ نی فرمایا روبرو میری کئی چھوہاری لائین
مانند بڑیسی روٹیکی تہی برفسی سفید زیادہ مشک سی
خوشبو زیادہ پس حضرت سلمان کہتی ہین کہ حضرت فاطمہؑ نی
ایک اون چھوہارونمین سی مجکو دیا اور کہا آجکی شب اسی
چھوہاریسی روزہ افطار کر اور صبح کو گھٹلی واسطی میری لا
وہ چھوہارا لیا اور طرف جس گروہ اصحاب رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی گذر تا تہا مین پوچھتی تہی کہ ای سلمان

بیان
اون دعاؤنکا کہ موافق
حال بیمارونکی ہین

مگر مشک ہمراہ رکہتا ہی تو کہتا تہا مین ہان پس جب وقت
روزہ کہولنی کا ہوا کہایا مینی گٹہلی نہ تہی اوسمین دوسری دن
گٹہلی
خدمت حضرت فاطمہ علیہا السلام مین حاضر ہوا مین کہایا مینی
اوسمین نہ تہی فرمایا گٹہلی کیونکر ہو حال یہی کہ یہہو ہارے
اوس درخت سی پیدا ہوئی ہین کہ اللہ تعالی نی اوسکو بہشت
مین بویا ہی بسبب اس دعا کی کہ میری باپ نی مجکو سکہائی ہی اور
مین اوسکو ہر صبح شام پڑہتی ہون سلمان نی کہا ای سیدہ
میری وہ دعا مجکو تعلیم کر فرمایا کہ اگر چاہی تو کہ دنیا مین اذیت
تپ کی نہ پائی تو یہ دعا ہمیشہ صبح و شام پڑہا کر

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله النور بسم الله النور النور بسم الله نور على نور

بسم الله الذي هو مدبر الامور بسم الله الذي خلق النور

من النور والحمد لله الذي خلق النور من النور وانزل

النور على الطور في كتاب مسطور في رق منشور

بقدر مقدور على نبي محبور الحمد لله الذي

هو بالعز مذكور وبالفخر مشهور وعلى السراء و

الضراء مشكور وصلى الله على سيدنا محمد

وآله الطاهرين سلمان نى كہا اس دعا كو زيادہ ہزار

آدمی مکہ اور مدینہ سی کہ تپ مین مبتلا تہی سکہای اور سب نے

تپ سی نجات پای اور حدیث حسن مین لکہای ہی کہ کچہہ فرزند

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بیمار ہوئے

حضرت نی فرمایا کہ اس دعا کو پڑہو اَللّٰهُمَّ اشْفِنِي بِشِفَائِكَ

وَدَاوِنِي بِدَوَائِكَ وَعَافِنِي مِنْ بَلَائِكَ فَإِنَّهُ

عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اور واسطی تپ ربع کے

منقول ہی کہ اس آیت کو لکہی اور باندہی يَا نَارُ كُونِي

بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ اور دوسرے

روایت مین ہی کہ اس دعا کو سیدہی بازو پر باندہے

بیان
اون دعاؤنکا کہ موافق
حال بیمارونکی ہین

بسم الله الرحمن الرحيم

ولو ان قرانا سيرت به الجبال او قطعت به
الارض او كلم به الموتى بل لله الامر
جميعا يا شافي يا كافي يا معافي وبالحق انزلناه
ساتهه نام فلاني شخص اور بيٹا فلاني شخص كا نام مريض مع نام
باپ كى لكهى بسم الله
وبالله عن الله والى الله ولا غالب الا الله
اور وسطى تپ لرزه كى يهه آيه لكهى اور بيمار كى بازو پر باندهى
بسم الله الرحمن الرحيم مرج البحرين يلتقيان بينهما

بيان اون دعاؤن كا كه
موافق حال بيمارون كى هين

بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا
وَحِجْرًا مَحْجُورًا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا
عَلَى إِبْرَاهِيمَ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْغَالِبُونَ
وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ
إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ

دوسرے طرح حدیث معتبر مین حضرت صادق علیہ السلام
سی نقل ہی جو درد کہ رکہتا ہو تو ہاتہہ اوس درد کی جا پر رکہہ
اور تین بار کہہ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّي حَقًّا لَا أُشْرِكُ بِهِ
شَيْئًا اَللّٰهُمَّ أَنْتَ لَهَا وَلِكُلِّ عَظِيمَةٍ فَفَرِّجْهَا

عنی اور روایت معتبر مین فرمایا کہ کہی بسم اللہ

اور ہاتہہ کو اوپر اوس جا کی کہ درد کرتا ہی ملی اور سات بار

اسکو پڑہی اعوذ بعزۃ اللہ واعوذ بجمع اللہ واعوذ

برسول اللہ واعوذ باسماء اللہ من شر ما

احذر ومن شر ما اخاف علی نفسی اور دوسرے

حدیث مین فرمایا ہی کہ ہاتہہ کو مقام درد پر رکہی اور کہے

بسم اللہ وباللہ ومحمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ

واٰلہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ اللھم امسح

عنی ما اجد اور تین بار اوپر اوس جگہہ کی ہاتہہ کو پہیرے

اور دوسری روایت مین فرمایا ہی کہ اور شخص ہاتھہ
کو مقام درد پر رکہی سات بار کہی اور تین بار سی کم نکہی

اَیُّهَا الْوَجَعُ اُسْکُنْ بِسَکِینَةِ اللّٰهِ وَ قَرِّ بِوَقَارِ اللّٰهِ وَاحْجُرْ
بِحَاجِرِ اللّٰهِ وَاهْدِ بِهُدَآءِ اللّٰهِ اُعِیذُکَ اَیُّهَا
الْاِنْسَانُ بِمَا عَاذَ اللّٰهُ بِهِ عَرْشَهُ
وَمَلٰٓئِکَتُهُ یَوْمَ الرَّجْفَةِ وَالنَّازِلِ

اور روایت معتبر مین فرمایا کہ واسطی ہر درد کی یہ دعا پڑہے

یَا مُنْزِلَ الشِّفَآءِ وَمُذْهِبَ الدَّآءِ اَنْزِلْ عَلٰی مَا
مِنْ دَآءٍ شِفَآءً دوسرے طرح حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے

منقول ہی واسطی در دسر کی اور آدہی سر مین جو درد ہو اوسکی
واسطی اس دعا کو لکہی اور اوسطرف کہ درد کرتا ہی لٹکا دی

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ اُسْتَحْدَثُنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ
يَبِيْدُ ذِكْرُهُ وَلَا مَعَكَ شُرَكَاءُ يَقْضُوْنَ مَعَكَ
وَلَا كَانَ قَبْلَكَ اِلٰهٌ نَدْعُوْهُ وَنَتَعَوَّذُ بِهٖ وَنَتَضَرَّعُ
اِلَيْهِ وَنَدْعُكَ وَلَا اَعَانَكَ عَلٰى خَلْقِنَا مِنْ اَحَدٍ
فَنَشُكَّ فِيْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ
لَا شَرِيْكَ لَكَ عَافِ نام اوس شخص کا اور اوسکی
ماں کا لکہی اور پہر یہ لکہی وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

دوسرے روایت معتبر مین جناب جعفر صادق علیہ السلام سے
نقل ہی کہ جو شخص کہ دردر کہتا ہو یا قوت شامہ مین فرق
رکہتا ہو یعنی جو چیز کہ سونگہی کچہہ معلوم نہ کر سکی ہاتہہ مقام درد
پر رکہی اور کہی اَسْکُنُ سَکَنْتُکَ بِالَّذِیْ سَکَنَ
لَہٗ مَا فِی اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ دوسرے طرح
حضرت امام علی نقی علیہ السلام سی نقل ہی کہ واسطی
دردسر کی اس آیت کو اوپر ایک پیالی پانی کی پڑہی
اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰہُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ

افلا یؤمنون دوسری طرح حدیث مین فرمایا ہے
کہ جس شخص کو مرگی ہو جاوی اوسپر پڑہی یہ دعا عزمت
علیک یا رب بالعزیمۃ التی عزمت بہا علی بن
ابیطالب علیہ السلام رسول رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وآلہ علی جن وادی الصبرۃ فاجابوہ و
اطاعوہ ولما اجبت واطعت فخرجت اوس شخص سی کہ
وہ اوسکا بیٹا ہی الساعۃ یعنی اسی ہے دوسری طرح
سورۂ بقر یعنی تمام سورہ الم کا لکہہ کی مرگی والی پر یا وہ
آدمی کہ ڈر گیا ہو باندہی مرگی اوسکی اور ڈرنا اوسکا دور ہو

جب طرحسی کہ مرگی والا اپنی پاس اس سورہ کو رکھی اوسکی مرگی
دور ہو دوسرے طرح اگر سورہ الرحمن کو لکھی اور مرگی والا
اپنی پاس رکھی مرگی دور ہو اور پھر نہو دوسری طرح
سورہ تحریم کو مرگی والی پر پڑہی مرگی اوسکی دور ہو
دوسرے طرح مصباح کفعمی مین جناب امام جعفر صادق سے
روایت ہی کہ ہاتہہ مقام ورد پر رکھی اور سات بار کہے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِي سَكَنَ لَهُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

دوسرے طرح نقل ہی کہ ایک شخص نی شکایت کی

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت مین بمرورے
کی بیمار پرسی فرمایا کہ تھوڑا پانی لی اور ان آیتونکو اوسپر پڑہ
یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَ
پھر تین بار اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَ
جَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ
طریق عمل کبوتر واسطی مریض کے کہ بہت آزمایا ہوا اور مجرب
ہی چاہئی کہ اس دعا کو کاغذ پر لکھی تھوڑی سی آٹی مین گولی
بانڈہ کی کبوتر کی منہہ مین رکہی اور بیمار کی سر سی اوتاری

جسطرح سرسی اوتارتی ہین اور دعا پڑہتا جاتی اسی طرحسی

تین بار اوس کبوتر کو سرسی اوتار کی اوڑادی تین دن تک

اسی طرح کری اَللّٰهُمَّ هٰذَا الطَّيْرُ فِدْيَةٌ مِنْ فُلَانِ

بِنْ فُلَانٍ یعنی فلان شخص بیٹا فلانی شخص کا لحمه

بِلَحْمِهٖ وَدَمُهٗ بِدَمِهٖ وَعَظْمُهٗ بِعَظْمِهٖ وَشَعْرُهٗ

بِشَعْرِهٖ وَجِلْدُهٗ بِجِلْدِهٖ وَمُخُّهٗ بِمُخِّهٖ وَمُهْجَهٗ

بِمُهْجَتِهٖ فَتَقَبَّلْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ معنی یعنی قبول کر اوس

شخص اوسکی بیٹی سی وَاشْفِهٖ سَرِيْعًا بِمُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ صَلَوَاتُ

اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ افسس آہو نیمن یہ دعائین ہین

بیان اون دعا و تکا کہ
موافق حال بیمار دیتی ہین

کہ جن اوتر جائی اور کسی شخص کو کہ نظر ہائی نی بری لگہہ سی دیکہا
ہو وہ نظر بد دور ہو جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
سی روایت ہی اور یہہ دعا مشہور ہی اس نام سی کہ اسکو حرز ابو دجانہ
کہتی ہین ابو دجانہ نقل کرتا ہی کہ شیاطین جنتی تکلیف مین تہا مین
اور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سی شکوہ
کیا مینی او نحضرت نی حضرت امیر المومنین علیہ السلام
سی فرمایا یہہ دعا لکہہ کی ابو دجانہ کو دو او نحضرت نی لکہہ کی
مجہی دی او سکو اپنی پاس رکہتا تہا مین جب سویا اور سر
تکیہ پر رکہا دیکہا مینی کہ ایک شخص نی صور تکا کہتا ہے

حرز ابو دجانہ

کہ ابو دجانہ ہمکو جلا دیا تو نی اس تعویذ سی دوسری بار تیری

گہر مین آونگا مین اور جہان یہ تعویذ ہوگا نجاؤنگا اور وہ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هٰذَا كِتَابُ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ

طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ

بِخَيْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَيِّ سَعَةً

فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُّوْلَعًا اَوْ فَاجِرًا مُّقْتَحِمًا

بِالْحَقِّ فَهٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ

بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا

يكتبون ما تمكرون اثر كو صاحب كتاب نے
هذا وانطلقوا عنه الى عبدة الاصنام وقالے
من يزعم ان مع الله الها اخر لا اله الا هو
كل شئ هالك الا وجهه له الحكم واليه
ترجعون حم لا تنصرون حم عسق تفرقت
اعداء الله وبلغت حجة الله ولا حول ولا قوة
الا بالله العلى العظيم فسيكفيكهم الله
وهو السميع العليم دوسرے طرح طبرسی نے ذکر کیا ہی
کتاب مجمع مین کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تین

حسنین علیہما السلام کی حفاظت کرتی تہی اس دعا سی اور
موسی اوپر نبی ہماری کی اور اوپر اونکی سلام حضرت ہارونکی
بیٹونکی نگہبانی کرتی تہی اس تعویذ سی شر جن اور نظر بدسی
اور یہ روایت ہی جناب امام جعفر صادقؑ سی سے
اُعِیذُ نَفْسِی وَذُرِّیَّتِی وَاَهْلِبَیْتِی بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّامَّاتِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ کُلِّ
عَیْنٍ لَامَّةٍ دوسرے طرح ذکر کیا ہی عبد الکریم نی کہ بیٹا محمد کا
اور پوتا سمعانی کا ہی اوسی اس تعویذ کو جناب رسالتمآب
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی یَا ذَا السُّلْطَانِ

العظیم والمن القدیم والوجه الکریم ذالکلمات
التامات والدعوات المستجابات عافی الحسن
والحسین یہان نام لکہی اوسکا کہ جسکی واسطی تعویذ لکہے
من النفس الجن واعین الانس دوسرے طرح جو شخص
سورہ یس لکہی اور اپنی پاس رکہی بیخوف ہوستانی سی
جن کی اور دیو اور پری کی دوسرے طرح اس دعا کو پاک ہو
اور کسی طرف دہیان نکری لکہہ کی فولاد کی ڈہولی مین
رکہی جسپر جن چڑہا ہو اوسکی گردن مین لٹکا دی انشاء اللہ
تعالی جن اوتر جائی بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ھُوَ یا مَن ھُوَ یا مَن لَیسَ اِلّا ھُوَ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَ اجعَل لِحَامِلِ کِتَابِی ھٰذَا مِن کُلِّ ھَمٍّ وَ غَمٍّ
وَ اٰلَمٍ وَ مَرَضٍ وَ خَوفٍ فَرَجًا وَ مَخرَجًا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
وَ عَلِیٍّ وَ فَاطِمَۃَ وَ الحَسَنِ وَ الحُسَینِ وَ عَلِیٍّ
وَ مُحَمَّدٍ وَ جَعفَرٍ وَ مُوسیٰ وَ عَلِیٍّ وَ مُحَمَّدٍ وَ الحَسَنِ
وَ مُحَمَّدِنِ المَھدِیِّ الھَادِی صَلَوٰتُ اللّٰہِ عَلَیھِم
اَجمَعِینَ افسر نوین مین دعائین طرح طرح کی ہین ائمہ
علیہم السلام سی روایت ہی واسطی زیادہ ہوینے
روشنی چشم کی اور دور ہونی آنکہہ کی بیماری کی لئی

ہر صبح کو پڑہی انشاء اللہ شفا بالکل حاصل ہو دعا یہہ ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ظُلْمَۃِ الْعَیْنِ وَغَلَبَۃِ الدَّیْنِ

بِحَقِّ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ دوسرے طرح جناب امام جعفر صادق

علیہ السلام سی روایت ہی جو کوئی سو بار اس کلمہ کو کہی

اللہ تعالی اوسکو پناہ دی فقیر پیسی اور قبر مین گہبرائے

اور بہت دولت ہو اور ایسی رحمت حق تعالی کی

ہو کہ بہشت مین بہی کلمہ اوسکی زبانسی جاری ہو

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ دوسرے طرح

روایت ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی فرمایا کہ

بیان دعاؤن طرح طرحکا

یا علی علیہ السلام اگر کوئی اس دعا کو اپنی تمام عمر مین
ایکبار پڑہی اگر عمر اوسکی تمام ہوئی ہو برکت اس دعا کی
اللہ تعالی تیس برس اوسکی عمر مین زیادہ کری آزمودہ ہے

اَللّٰهُمَّ يَا اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ
يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ اَغْنِنِي
بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَجُودِكَ وَاَعْطِنِي مِنْ لَدُنْكَ
عُمْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

دوسرے طرح کتاب من لایحضرہ الفقیہ سی نقل ہی کہ واسطی
اچھی ہونی سب مرضونکی اور بیماریونکی اور دور ہوتے

ضرر جن اور آدمی کی صبح کیوقت پڑہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ
وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُ بِکَ
مِمَّا اسْتَجَارَ بِہٖ مُحَمَّدٌ وَاٰلُ مُحَمَّدٍ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ
اٰلِ مُحَمَّدٍ دوسری طرح حضرت صادقؑ
سی روایت ہی کہ پانچ وقت کی نمازین جسوقت چاہی تین
باراس دعا کو پڑہی سب آفتون سی محفوظ رہیے
یَا مَنْ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ اَحَدٌ غَیْرُہٗ
دوسرے طرح جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی

روایت ہی جو شخص کہ بعد نماز مغرب کی تین بار ان آیتون کو
پڑہی لکہی جاوین واسطی اوسکی نیکیان اسقدر کہ جتنی ستارے
ہین آسمان پر اور جتنی بوندیان مینہہ سی برستی ہین اور برابر
پتی درختون کی اور ذرّی جنگل کی اور جب مرجاوی بدلے
ہر نیکی کی دس نیکیان قبر مین اوسکو دی جاوین گی دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَشِيًّا وَّحِيْنَ
تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ سُبْحَانَ
رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى
الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ دوسری طرح
حضرت امام رضا علیہ السلام سی روایت ہی کہ جو زلزلہ کی
بلاسی اور گہر کی گرنیسی ڈرتا ہو تو سونیکی وقت اس آیت کو پڑہی
کہ وہ مکان نگریگا اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ
اَحَدٍ مِنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا اَيْ مَنْ يُمْسِكُ
السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ

مِنَ السُّوءِ دوسرے طرح وہ دعا کہ جبرئیل علیہ السلام
نی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تعلیم کی واسطی چاہنے
مطلبونکی لیکن بہتر یہ ہی کہ پاک مکان مین اور اچھی وقت
ہاتہہ اوٹہاکی اور دلکو بہت خدا کی جانب متوجہ کرکی
پڑیہے یا نُورَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا قَیُّومَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَیَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ یَا زَیْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَیَا غَوْثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَمُنْتَهٰی رَغْبَةِ

العابدین ومنفس المکروبین ومفرج المغمومین
ومریح المستصرخین ومجیب دعوۃ
المضطرین وکاشف کل سوء یا
الٰہ العالمین بعد اوسکی جو حاجت کہ رکہتا ہو چاہے دوسرے طرح

بیان دعا ہاے
طرح طرح کا

ائمہ علیہم السلام سی روایت ہی کہ واسطی دور ہونی غم اور
محنت کی اور جو مشکل کہ ہو اس دعا کو لکہی اور دریا مین ڈالے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
من العبد الضعیف الی المولی الجلیل رب انی
مسنی الضر وانت ارحم الراحمین فاکشف

عَنِّیْ مَا اَنَا فِیْهِ وَاکْشِفْ عَنِّیْ هَمِّیْ وَفَرِّجْ
عَلَیَّ غَمِّیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِبَیْتِهِ الطَّاهِرِیْنَ دوسرے طرح
واسطی قوت حافظی کی جو بات چاہی جلد یاد ہو ہر روز
بعد نماز صبح کی آگی اسی کہ کسی سی بات کری یہ دعا پڑہی
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْئًا عِلْمُهٗ وَلَا یَؤُدُهٗ
دوسرے طرح واسطی پیٹ رہنی کی ہفتہ کی دن لکہہ کی عورت کو
کہلادی پیٹ رہ جای وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهٖ
الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِهِ
الْمَوْتٰی بَلْ لِلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا افسر ۱ وسوان

پیچ نقش محبت کی اگر پیچ کسی دوست کی جدائی ہو جائی
ان حرفونکو لکھہ کی پلیتہ بنا کی جلائی آپسمین دونونکی دوستی ہو جائے
اللہ کی مہربانیسی آزمایا ہوا ہے ۱۱ ۱۷ ۱۱ ۱۵۱ ۷ ۱۰۰ ۱۷ ۲۱ ۸۱ ۵ ۵ وگ
دوسرے طرح جو عورت کہ اس نقش کو لکھہ کی اپنی بازو پر باندہے
خاوند اوسکا عاشق اوسکا ہو نو چندی اتوار کو اس نقش کو لکھہ کی
اپنی پاس رکہی آزمایا ہوا ہے

ع	۷	۲	۵
ط	ح	ی	و
۱	۲	ن	یہ
فلان	بن	فلان	لہ

جس خانی مین فلان بن فلان
لکھا ہی وہان نام اوسکا کہ جسکو چاہتا ہو اوسکا اور اوسکی ماںکا
لکھی دوسرے طرح واسطی زیادہ ہونی دوستی کے

بیان محبت کی نقشونکا

جمعہ کی دن نماز کی بعد وہ کپڑا کہ جسکو چاہتا ہو اوسکا پہنا
ہوا سات ٹکڑی اوسمین سی لی ان نقشونکو لکھی ایک ایک
چراغ مین جلای انشاء اللہ معشوق جہان ہو حاضر ہو
بلکہ ہزار کوس سی آئی آزمایا ہوا ہی ساتھہ بزرگی اللہ
کی بڑی ہی برکت اوسکی اور وہ نقش یہہ ہی

ی ۹ ب ہ عفورلهر عفورص عادہ مسع ہ

شا ۹ ۵ ۵ ۵ نهرسما هجمع ووه سع

دوسرے طرح اس تعویذ کو محبت
کی واسطی جمعہ کی دن صبح کی وقت لکھی

۷۸۷	
ع سحص	ل
۷۸۷	۷۸۷
سماہ حا	سح

دوسری طرح واسطی محبت کی سورۂ کوثر کو یکطرف پیپل کی پتّی پر لکھی اور ایک طرف اس نقش کو لکھّی اور کنوئیں مین ڈال دی آزمایا ہوا ہے

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

دوسرے طرح الحب کی لفظ لکھہ کی معشوق کو پلا دی اور
ایک اپنی بازو پر باندہی اور الحب فلان یعنی فلان کی جا
نام لکھی علی حب فلان ساعتہ لکھی اَللّٰھُمَّ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ
اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا حُبًّا شَدِیْدَ
الْحَقِّ بِاللّٰہِ الْمَحْمُوْدِ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ السَّاعَۃُ السَّاعَۃُ السَّاعَۃُ الوحا الوحا

قل ھو اللہ	احد اللہ	الصمد لہ
ملا ولہ	یولد ولہ	یکن
لہ	کفوا	احد

دوسرے طرح یہ نقش واسطی دوستی کی ہی اگر چاہی
تو کہ دوست کی تئین دورسی بلائی یہ بارہ خانی کہ ہین
نام بارہ دیو کی ہین کاغذ پر لکہی مع نام عاشق اور معشوق
اور دونونکی مانکا نام بہی ضرور لکہہ کی چراغ مین جلاوے
اہی تمام نہ جلنی پاوی کہ آگی تیری حاضر ہو

مسبح	هو	سلح	یا محمد
هیح	لعب	سحم	نحن
حا محمّد	عسق	محین	هلیح

دوسرے طرح واسطی دوستی کی گای کی شانی پر لکھی
اور آگ مین ڈال دی محبت زیادہ ہو آزمایا ہوا ہی

۶ ۱۱ ۱۱۱ ۹ ط ۱۱ ۱

۹ ۸ ۲ ۱۱

دوسرے طرح واسطی محبت اور دوستی کی اس تعویذ
کو لکھی چڑیا کی گردن مین باندہی اور جنگل کی طرف
چھوڑ دی اوسیوقت معشوق آئی اور حاضر ہو آزمایا ہوا ہی

ا ا ط ما ما ۱۱۱ ر ا ط

دوسرے طرح واسطی دوستی کی پیر یا جمعہ کی

دن اس تعویذ کو لکھی معشوق کی سر کی بالونسی لپیٹ کی
اگر مین جلای انشاء اللہ تعالی مہربان ہوا ور جو
سات دن برابر ایسا کری عاشق ہو یہ ہے

ع ه	لا ه	لا	ا ا	لا	ا ا	وا
لا	۷	۲۱	ر	له	له	له
له	لاله	اما	ع ۸	ا ا	ه	ه ه

دوسرے طرح واسطی دوستی کی اتوار کی دن بائین ہاتھہ
کی ہتیلی پر لکھہ کی جسی چاہتا ہو سلام کریے
مھبان اور بی چین اور عاشق ہو نقش یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۱ ۸ ۱۱ ۱۱ فلان بن فلان علی حب فلان

فلان بن فلان کی جا پر نام دونونکی نانکا لکھی دوسرے طرح

واسطی دوستی کی سات ٹکڑی لباس معشوق کی لیے

اس نقش کو لکھی ایک ٹکڑا ہر روز نیک ساعت مین

جلائی ہفتی کی دن شروع کری آزمایا ہوا ہے

لحصم	لهما	علع
دعود عد	بحر ۱۲	محلله
صع	دوسرے طرح	

واسطی دوستی کی تہوڑا سا تیل خوشبو اور تہوڑا سا شہد
وہ کپڑا کہ معشوق کا پہنا ہوا ہو یہ نقش لکہہ کی فلیتہ
بنائی اور منہہ معشوق کی گہر کی طرف کر کی چراغ
مین جلادی حاضر ہو یہ بات ٹہیک ہی

۵۱۱۲ ۱۱۱ ۲ ۲ ۲ ۴ ۱۱۱۱ ۱۵ ۱۱۹
بحق العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ الہوالہوالہوالطریق الطریق

دوسرے طرح مرغ کی انڈی پر لکہہ کی کم آگ مین گاڑدی یہ ہے

۳ ۱۲ ۴ ۲ ۵ ۳
فلان علی حب فلان الساعۃ الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل الوحا

دوسرے طرح اسکو بتیلی پر لکہہ کی جسکی اگی جای مہربان ہو

۵ ۸ ۵ لال ۵ دوسرے طرح واسطی دوستی کی

لکھی اوس کپڑی پر کہ پہنا ہوا ور کچہ پسینا بہی آیا ہو تین
دن ایک ایک فلیتہ بنا کی ہر روزہ ایک جلائی کوری
سکوریمین میٹہا تیل ڈال کی اور منہہ اوسکا معشوق
کی گہر کی طرف ہو اور اگر کپڑا معشوق کی بدن کا نزدیک
لاچاریسی کاغذ پر لکہہ کی جلائی اور یہ فلیتہ تین منہہ
کی چراغ مین جلائی شام ہوتی روشن کریے

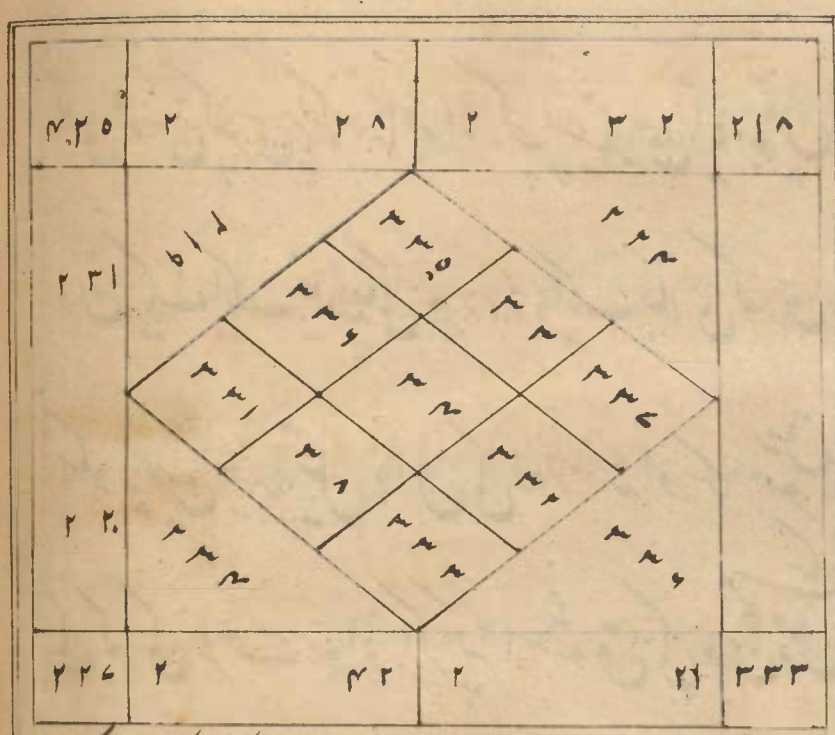

دوسری طرح واسطی دوستی کی ایک تعویذ لکھہ کی پتہر کی
پیچی رکھی دوسرا اپنی پاس رکھی اور پتہر پر نام معشوق کا لکھی
اور زبانسی بہی نام معشوق کا کہتا جای اور جوتیان اوسی پتہر پر مارے

۱	۱۰۰	۲۶	۱۰۰	۲۰	۱۰۰	۱۷	۱۰۰
۲۱	۱۰۰	۱۶	۱۰۰	۱۱	۱۰۰	۲۵	۱۰۰
۲۷	۱۰۰	۱۳	۱۰۰	۲۸	۱۰۰	۱۲	۱۰۰

افسس کیا رہوین مین دشمنی کی نقش ہین واسطی خرابی دشمن کے
کہ اگر دشمن جانکا ہو اس نقش کو گدہی کی چمڑی پر لکہہ کر نیچی
چوکہٹ دشمن کی گاڑدی ساعت زحل مین کہ قمر
عقرب مین ہو اور اوسکی نام کی عدد اور اوسکی مانکی
نام کی عدد نیچی نقش کی لکہی اور اگر ہو سکی تو اوس کے
انگنائی مین گاڑدی اور اگر یہ

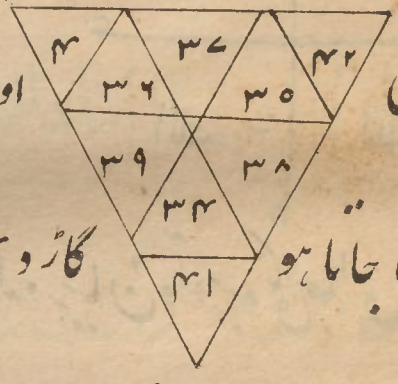

نہو سکی تو جدہر سی آتا جاتا ہو گاڑدی اور
کسی سی نہ کہی دوسرے طرح یہ نقش جمعرات کو
آفتاب نہ نکلنی پائی اوسوقت لکہی اور گہری پانی مین

ڈال دی بسم اللہ الرحمن الرحیم اس مین

اللہ	اللہ
محمد	محمد

جدائی ہوجاے یہہ ہی

دوسری طرح واسطی دشمنی کی اس تعویذ کو لکھہ کی

پرانی قبر مین ڈال دی اوسی وقت جدائی ہو

نقش بزرگ

الله	الله
الله	الله

یہہ ہے

اگر کوئی

چاہی کہ درمیان دو آدمیونکی جدائی ہو لکھی اور پر کاغذ کی اور اوسکے

گھر مین ڈال دی جلد جدائی پڑی یہانتک کہ ایک دوسرے کو نہ دیکھی

۱۱ ۸ ۱۱۱ ۸۱۱ ۱۱۱ ۹ ۲

د و ۱۶ ولاط ھو ھے سوحوص صفیمہ

۱۱۷ ۹ عہ ۲۱ ۱۱۱ داعہ ۸ ۸ ۱۱ کس

دوسرے طرح واسطی دشمنی کی اس تعویذ کو لکھی جو
کی روٹی پر اور گڑا و سیمن ملا کی کالی کتی کو
کھلا دی جلدی جدائی ہو آزمایا ہوا ہے

عہ	دھد	لح	طاس	صداو
سلم	دوع	اعا	مادالھر	

دوسرے طرح یہ نقش واسطی جدائی کی ہی بیچ دو
آدمی کی دوپہر کی وقت آگ مین جلائی یا قہار
تین بار کہی پتی نیب کی منہہ مین رکہی نقش یہہ ہی

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

دوسرے طرح واسطی دشمنی کی جمعرات کو کاغذ پر

لکھی اور پرائی
ڈال دی اوسی وقت
جدائی ہوئے

وہ طلسم دوسرے طرح واسطی دشمنی اور دور ہونی بلاونے

اس نقش کو زمین پاک مین لکھہ کی مٹادی اور واسطی دور ہونے

دشمنی کی دو دلونسی بہی زمین پر لکھہ کی مٹادی نقش زرگ یہ ہے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اور پیچھی لکھنی اس اسم کی یا واجدُ یا خبیرُ یا لطیفُ
یا احدُ یا بصیرُ یا بارئُ یا کبیرُ یا قدیرُ
ایک سو چھبیس ۱۲۶ بار پڑہی اور واسطی دشمنی ڈالنی بیچ دو
آدمیونکی مٹہائی کی جا کالی مرچ منہہ مین رکہی اور منہہ
فلیتی کا بہی مرچ سی بہردی اور کڑوی تیل مین جلاوے

اور نہہ فلیتی کا دشمن کی گہر کیطرف کری اور نیچی فلیتی
کی بہی نام دونون آدمیونکا لکہی کہ اسکی اور اوسکی دلمین
نفاق اور دشمنی دلی ہو اور یہ نام اللہ کی پڑہی گیی تمام
عدد نسی ہر نام نو نو طرح کیی گیی جو کچہ کہ باقی رہی پنج
نقش کی بہر دیی گیی ہین دوسرے طرح اگر چاہی تو
کہ دشمن کو بیکار کری تو یہانتک کہ بیمار ہو یہ نقش
بدھ کی دن کاغذ پر ساتہہ نام اوس شخص کی کہ ہلاک
کرنا چاہی مع نام اوسکی مانکی لکہہ کی مینڈک کی منہہ مین
رکہی اور سُتلی سی باندہی اور مرگہٹ مین اوسکو گاڑ دی

ارمغانی

آزمانیسی معلوم کری کہ جلد مرجایی دشمن آزمایا ہوا ہی

ک ک ع طلے ا

ح امن وافروع املا بسم اللہ صح

ف ۱۱ ۱۶۲ ۲ ۹ م

ی محلح الی کلح

دوسرے طرح واسطی دشمنی کی لکہی اور جسکی گہر مین کہی آدمی بیمار

ہون پہپی نقش کی نام اوس دشمن کا لکہی نقش یہہ ہی

جن ۱	جن ۴	جن ۶
جن ۷	جن ۹	جن ۲
جن ۳	جن ۸	جن ۵

دوسری طرح واسطی دشمنی ہونی بیچ دو آدمیونکی آزمایا
ہوا ہی تفریق کی لفظ کو بیچ مثلث کی طرح کری مگر اوسوقت
کہ قمر درعقرب ہو یا طریقہ ہو اور اون شکلون کو قینچی سی
پرزی پرزی کری اور اوسکی گہرمین ڈال دی
اور چاہئی کہ گرداگرد مثلث کی نام اون دونون آدمیونکا
اور نام اون دونونکی مانکا اور کنیت اور لقب اون دونون
آدمیون کا لکہی قیامت تک دشمنی ہو یہ ہے

ق	ت	ف
ر	ی	ق
ت	ف	ر

ر	ی	ق
ت	ف	ر
ی	ق	ی

ت	ف	ر	ی	ق	ث	ف	ر	ی
ی	ق	ث	ف	ر	ی	ق	ث	ف
ف	ر	ی	ق	ث	ف	ر	ی	ق

دوسرے طرح واسطی ہلاک ہونی اور دور ہونی دشمن کی یہ نقش ہی زکوٰۃ اسکی یہ ہی کہ موافق اسکی عدد کی جلائی اس نقش کو

۹۱۶	۹۲۱	۹۱۴
۹۱۰	۹۱۷	۹۱۹
۹۲۰	۹۱۳	۹۱۸

افسر بارہوان

افسر بارہوان بیچ اون نقشونکی ہی کہ اونکی لکھنی سی جن اور پرسیے اوبھوت اوتر جای جو کوئی اس نقش کو لکھہ کی

بازو پر باندہی بدی جن سی اور انسانکی نظر بد اور عارضہ طا عونسے

حفاظت مین اللہ کی رہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قل	هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد
هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم
الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد
احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم
الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن
الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له
لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له	كفوا
يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له	كفوا	احد

دوسری طرح

صہ	جب	حکما
حکما	صسکرا	سکما

یہ فلیتہ بنانیکی جلای واسطی سکے اور جن کے دور ہونے انشاء اللہ تعالی ہوجاے

دوسرے طرح اس فلیتہ کو واسطے دور ہونی دیو اور پری اور جنکی لکھہ کی جلاوے

۱	۴	۷	۵	۳
۱۰	۳	۱	۴	۲
۳	۲	۵	۸	۹
۳	۶	۴	۲	۵ ۰
۲	۵	۲	۱	۹

دوسرے طرح واسطے دور ہونی آسیب اور دیو اور پری اور جن پر

جن چڑہا ہو اس تعویذ کو باندہی اچہا ہو جاوے انشا اللہ تعالے

۹ ط ط ط ۹ ط ۱۱ ۸ ۹ ۱۱ ۱۱ ۸ ۱۸ ۱۱

دوسرے طرح واسطے دور ہونی آسیب کی جنکو

دیو یا جن یا پری کا خلل ہو یہ اسم لکھی اور باندہی وہ آسیب دور ہو ان شاء اللہ

ص	له	ط	صه
ا	ے	سح	ح
وای	من	بن	سد
ح	ح	بط	در

دوسرے طرح واسطی اوسکی کہ جسکو دیو اور جن نے پکڑا ہو دہوان اس فلیتہ کا ناک مین بیمار کی پہنچاوے

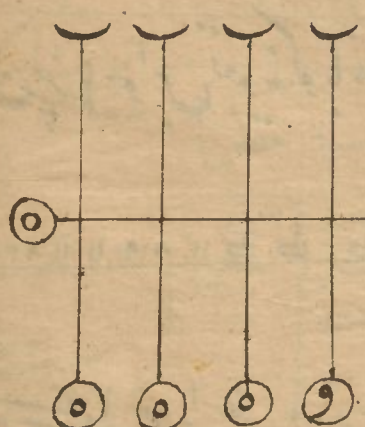

نقش یہہ ہے

دوسرے طرح واسطی دور ہونے دیو اور پری اور جن کی اس شکل کو چراغ مین جلاوے

لا	ص	//	//
۴	۱۳	۲	۷
۲	۳	ی	۳۱کا
ے	۱۵	۹۰۷	۲

دوسرے طرح واسطی دور ہونی آسیب اور دیو اور پری کی اوپر نظر کی اور دور ہونے جادو کیو اسطی اس فلیتی کو لکہہ کی جلادی دور ہو جاے

	ے	۱۱۱	۱۱	۱
۱۱۱۱۱۱		۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱۱
۱۱۱۱۱۹		۱۱۱۱	۹۱۱۱۱۱۱۱۱	۱۱۱

دوسری طرح کتاب انیس الصالحین مین لکھاہی کہ نام
اصحاب کہف کی پڑہنا اور اپنی پاس رکہنا واسطی پیٹ
نہ گرنی کی اور بہنی خونکی اور دور ہونی ڈر دیو اور پری
کی اور جلنی اور ڈوبنی اور پناہ مین رہنی اولاد اور مال کی
اور بیخوف ہونی سفر سی اثر تمام رکہتاہی جان کہ حدیثین
اسم اصحاب کہف مین طرح طرحکی ہین لیکن جو نام اسجا لکہے
جاتی ہین گہیری ہوئی سب حدیثون کو ہین اور نام
یہہ ہین مکسلمینا عسلمینا قرطینوس
سروس یملیخا دربواس مرطونس

کنطسوس

کنطسوس سولنس بدیرنوس سادنوس

قطمیر دوسرے طرح واسطی دورہونی جن کی اور
دورہونی نظر بد کی اس فلیتہ کو لکہہ کی جلاوی اور
دہوان اس فلیتہ کا اوس کی ناک مین کری

دوسرے طرح واسطی اچہی ہونی اوسکی کہ جسکو جن نی پکڑا ہو اوس نقش کو لکہہ کی

جلای اور دہوان اوسکا دماغ مین بیمار کی پہنچای قوت خدا سی اوترجاے

(افسس تیرہوان) ۱۳ بیچ نقش طرح طرحکی ہی اگر کوئی لڑکا
خشک اور دبلا ہوا ہو چاہی کہ بدکی دن اس نقش کو لکہتہ کے
ہولی مین لڑکی کی یا ماتہی پر باندہ دی شفا پای نقش یہ ہے

بسم الله الرحمن الرحیم

ع ه امو لا که ع

۲ ۲ ۱۱ ۲ احا ه ح

سو ۱۱ س ع

دوسرے طرح اگر کسیکو کھجلی ہو اتوار کی دن لکھہ کی

نگل جای تمام عمر کھجلی نہو آزمایا ہوا ہے

۷/۵	۸۲	۲	الله	لا اله
۸	مب	۳	۳	لا
الاط	۳۳	کـــا	لـ و	ع ا
۸۳۷	۳رو	۱۳	۳۸	۳
۵۶	۳۳	۳عو	م م	۵

یہ تعویذ واسطی کھینچی کی نقش گرد نیمن باندھی اچھا ہو جاوے اللہ کی حکم سے

۳۰۲	۲۰۹۸	۳۰۴
۳۰۳	۳۰۱	۲۹۹
۲۹۸	۲۰۵	۳۰۰

دوسرے طرح واسطی دور ہونی مرگی کی بہت آزمایا ہے

ا	ه	و	ز	ح
ط	ی	ک	ل	م
ن	س	ع	ف	ص
ق	ر	ش	ت	ث

بیان طرح طرحکی نقشون کا

دوسرے طرح اس طلسم کو واسطی دور ہونی مرگی کی
بیمار کی دہنی ہاتھہ مین باندہی اچہا ہوجاوی اللہ کی حکم سی

۱۸ ع ع ع ع ما ما ما مے مے مے ما ما ما صحیح صحیح صحیح

دوسرے طرح اگر کسیکو مرگی ہو مرغ سفید ایک رنگ ہو اسکو
ذبح کرکی اوسکی لہو سی یہ لکہی اور بیمار کی گلیمین باندہی بیمار
تہوڑی ہوکی جاتی رہی آزمایا ہوا ہی اور مشک اور زعفران سی
بہی لکہنی کو حکم ہی بسم اللہ الرحمن الرحیم

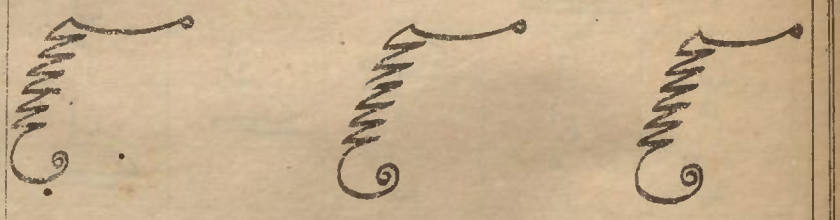

دوسرے طرح جو کوئی اس نقش کو لکھی اور بیمار کی گردن مین باندہی اچہا ہوجای آزمایا ہواہی واسطی سب بیماریون کی

سو	ح	ےحے	طو
ب	و	و	ء
ا	مد	ھی	حے

دوسرے طرح یہ تعویذ واسطی ہول دلکی ایک نقش ہر روز چالیس دن تک صبح کو نگل جائی شفا پائی اگر چاہی اللہ تعالے

ا	ل	م	ل	ک
ل	م	ل	ک	ا
م	ل	ک	ا	ل
ل	ک	ا	ل	م
ک		ل	م	ل

دوسرے طرح یہ تعویذ واسطی پیچش کی ہی ایک تعویذ بیمار
کی کمرمین باندہی اور تین تعویذ بعد نماز صبح کی ایک
ایک تعویذ تین دن کہلائی وہ بیمار اچہا ہو اگر چاہا اللہ تعالی نے
بہت آزمایا ہی بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱	یا احد	۹	یا واحد
۸	۷	۵	یا علے
۶	۲	۱۱	۱۰
۳	۴	یا محمد	بسم اللہ

دوسری طرح واسطی دور ہونی ستیلا کے
باندہی بہت آزمایا ہوا ہی نقش ستیلا کا یہہ ہے

۱	۶۹ ۲۱	۱۱	۸
۱۲	۷	۲۰	۳۸ ۱۲
۶.	۹	۱۷۱ ۳	۳
۳۱۷	۴	۵	۱۰

دوسرے طرح واسطی دور ہونی سیتلا کی باندہی

بہت آزمایا ہے نقش یہہ ہے

واللہ	غالب	علی	امرہ
غالب	علی	امرہ	ولکن
علی	امرہ	ولکن	اکثر
امرہ	ولکن	اکثر	الناس
ولکن	اکثر	الناس	لایعلمون

دوسرے

دوسرے طرح واسطی درد ناف کی کہ ٹل گئی ہو لکھہ کی سیدہا
لیٹی اور ناف پر رکہی پہر ناف اپنی مقام پر آجائی آزمایا ہوا ہی

وسح الله

دوسرے طرح واسطی آدہا سیسی کی سر پر باندہی آزمایا ہوا ہے

یا الله	یا الله	یا الله	یا الله
یا الله	یا الله	یا الله	یا الله
یا الله	یا الله	یا الله	یا الله
یا الله	یا الله	یا الله	یا الله

دوسرے طرح واسطی دور ہونی دردسر کی کہ تمام سر مین ہو لکھہ کی باندہی نقش بزرگ یہ ہی

باندوح	باندوح	باندوح
باندوح	باندوح	باندوح
باندوح	باندوح	باندوح

دوسرے طرح واسطی دور ہونی آدھاسیسی کی آزمایا ہوا ہی مین باندہے

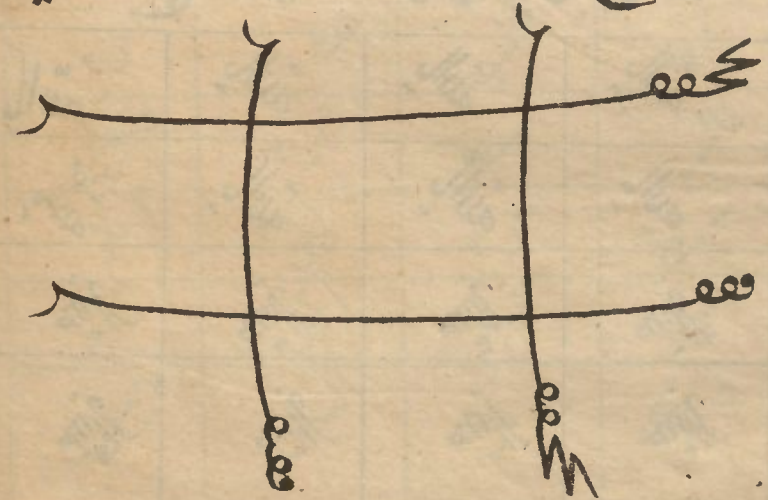

بیان طرح طرحی نقشون کا

دوسرے طرح پیٹ کی درد کی واسطے لکھہ کی کہا جاوے چہا ہو نقش ہے

۱۵	۲	ص
۲	۱۱ ۷	حا
ع	کن	سسا

دوسرے طرح اس نقش کو اپنی پاس رکہی تمام بیمار پوسی مانند جزام و برص کے

حفاظت مین رہیے

س	ل	ا	م
م	ا	ل	س
ل	س	م	ا
ا	م	ل	س

دوسرے طرح واسطی چھوٹی قید کی لکھہ کی کبوتر
کی گردن مین کہ وہ جنگلی کالا ایک رنگ ہو باندہے
اور چھوڑ دیے نام فرشتون سے کے ہین

یاحافظ	۳۳۳	۳۳۸	۳۳۱
یاحفیظ	۳۳۲	۳۳۴	۳۳۶
۹۹/	۳۳۷	۳۳۰	۳۳۵
//	۹۹/	یاحفیظ	یاحافظ

افسر چودہوان بیچ کہدوانی نگونکی موافق حدیث کے
حسین بیٹی خالدنی خدمت امام رضا علیہ السلام مین

افسر چودہوان

عرض کیا کہ ہو سکتا ہی کہ ایک شخص پیشاب کری اور
اوسکی ہاتہہ مین انگوٹہی ہو کہ نقش انگو سیٹہے کا
لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ حضرت نی فرمایا کہ خوب
نہین جانتا ہو نمین اسکو واسطی اوسکی کہا اوسنی
مگر رسول خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم اور باپ عالی رتبہ
اپکی انگوٹہی پہنی ہوئی پیشاب نکرتی تہی فرمایا سچ ہی
لیکن انگوٹہی دہنی ہاتہہ مین پہنی تہی بس خدا سی ڈرا
بہتان اون بزرگونپر نہ باندہ پہر فرمایا کہ نقش انگوٹہی
حضرت آدم علیہ السّلام کا لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ

محمد رسول اللہ تھا اپنی ساتھہ بہشت سی حضرت
آدم علیہ السلام لائی تہی اور حضرت نوح علیہ السلام
جو کشتی مین سوار ہوئی اللہ تعالی نی اونپر وحی بہیجی کہ
ای نوح علیہ السلام جو ڈوبنی سی ڈری تو لا الہ الا اللہ
کہہ پہر دعا کر تو مین تجکو اور تیری مومنونکو ڈوبنی سی
بچاؤن پس جو کشتی چلی ایک ہوا سخت پیدا ہوئی
حضرت نوح علیہ السلام ڈوبنی سی ڈری اور اونکو
طاقت اسکی نہوئی کہ ہزار بار لا الہ الا اللہ کہین
زبان سریانی مین ہلولہا الفالفا یا یا ماریا اتقن کہا

پس طوفان دور ہوا اور کشتی چلی پس حضرت نوح علیہ السلام
نی فرمایا کہ وہ شخص کہ خدا نی مجکو اوسکی سبب سی نجات
دی چاہئی کہ ہمیشہ میری ساتہہ رہی اور انگوٹہی مین اپنی
اوسکی معنی عربی زبان مین نقش کئی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
اَلْفَ مَرَّۃٍ بِاللّٰہِ اَصْلِحْنِی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام
کو جو پلڑی مین گوپن کی رکہا اسواسطی کہ آگ مین پہینکین
جبرئیل علیہ السلام غصّی مین آئی اللہ برتر نی اوسی فرمایا
کہ کیا چیز باعث غصّی تیری کی ہوئی کہا ای خداوند تیرا ہے
اور کوئی شخص نہین ہی کہ تیری تئین اسوقت مین واجد جانے

سوای اوسکی اپنی دشمن اور اوسکی دشمن کو غالب کیا ہی
تو نی بس اللہ تعالی نی اوسپر وحی کی کہ چپ ہو وہ شخص
جلدی کا مومین کرتا ہی کہ مانند تیری بندہ بی قدرت ہو اور
ڈری کہ اوسکی ہاتہہ سی کسیطرحسی چہٹی اور وہ بندہ میرا ہی
جسوقت چاہون اوسکو بچاؤن پس طبیعت جبرئیلؑ کی
بحال ہوئی اور حضرت ابراہیم کیطرف فرمایا اور کہا آیا
تیری تئین کوئی احتیاج اور کام ہی اسوقت حضرت ابراہیمؑ
نی کہا تمسی کوئی مطلب نہین ہی پس اللہ نی انگوٹہی
اونکی واسطی بہیجی کہ اوسمین چہہ حرف کہدی ہوئی تہی

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ فَوَضْتُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اشْتَدَّتْ
ظَھْرِیْ اِلَی اللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہُ پس اللہ نے
وحی فرمائی کہ اس انگوٹہی کو انگلی مین پہن اگ کو تیرے
اوپر سرد کرتا ہون مین اور نقش نگین پر حضرت
موسی علیہ السلام کی دو حرف تہی کہ توریت سے
باہر لائی تہی اِصْبِرْ تُوْجَرْ اُصْدُقْ تُنْجَ یعنے
صبر کر تو مزدوری پائی تو سچ کہہ تو نجات پائی تو اور
نقش انگوٹہی حضرت سلیمان علیہ السلام کا یہہ تھا

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِنَ الْجَمِ الْجَنَّ بِكَلِمَاتِهٖ اور نقش
نگین حضرت عیسی علیہ السلام کی دو حرف تہی کہ انجیل سی
باہر لائی تہی طُوبٰی لِعَبْدٍ ذَكَرَ اللّٰهَ مِنْ اَجْلِهٖ وَوَيْلٌ
لِعَبْدٍ يَنْسَى اللّٰهَ یعنی کیا بہتر حال اوس بندیکا کہ خدا یاد
آئی اوسکی سبب سی اور افسوس اوس بندی پر کہ بہول
جائی یاد خدا کی بسبب اوسکی دلونسی اور نقش نگین حضرت
رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ کا یہ تہا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ یہا نسی احوال نقش نگین
ائمہ علیہم السلام کا موافق کتاب حلیۃ المتقین کی بی ترتیب

لکھا کہ کتنی معصوم کا نقش نگین لکھہ کی بعد اوسکی حضرت
امام حسن علیہ السلام اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
کا لکھا ہی یہان سہو سی نہین لکھا ہی بلکہ کتاب مذکور مین
یہی لکھا ہی نقش نگین حضرت امام حسین علیہ السلام اِنَّ اللّٰہَ
بَالِغُ اَمْرِہٖ تہا اور نقش نگین حضرت علی بن الحسین
یعنی امام زین العابدین علیہ السلام کہ وہ حضرت اپنی
پدر بزرگوار کی انگوٹہی ہاتہہ مین پہنی تہی اور حضرت امام
محمد باقر علیہ السلام بہی انگوٹہی حضرت امام حسین علیہ السلام کے
ہاتہہ مین پہنی تہی اور نقش نگین حضرت امام جعفر صادق کا

اَللّٰہُ وَلِیُّ وَعِصْمَتِیْ مِنْ خَلْقِہٖ تہا اور حضرت امام رضا
علیہ السلام بہی انگوٹہی اپنی والد کی دست مبارک مین رکہتے
تہی اور حدیث صحیح مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سی نقل ہی کہ نقش نگین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ تہا نقش نگین حضرت محمد باقر علیہ السلام کا
اَلْعِزَّۃُ لِلّٰہِ تہا اور حدیث معتبر دوسر مین لکہا ہی
حضرت سی پوچہا آیا مکروہ ہی کہ کوئی سوای نام اپنی
کی کچہ اور نقش کری حضرت نی فرمایا کہ نقش انگوٹہی حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام کا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ

تہا اور نقش انگوٹہی امام حسنؑ اور امام حسینؑ علیہما السلام کا
حَسبِیَ اللہُ تہا اور نقش انگوٹہی حضرت امیر المومنینؑ
اَللہُ المَلِکُ تہا اور دوسری روایت صحیح مین لکہا ہی
کہ نقش نگین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا یہ تہا
اَللّٰھُمَّ اَنتَ ثِقَتِی فَقِنِی شَرَّ خَلقِکَ اور حدیث صحیح
مین حضرت امام رضا علیہ السلام سی نقل ہی کہ نقش
نگین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا اَنتَ ثِقَتِی
فَاعصِمنِی مِنَ النَّاسِ تہا اور نقش نگین حضرت امام موسی کاظم
علیہ السلام کا حَسبِیَ اللہُ تہا اور نیچی اوسکی مثل گل سیکے

اور اوپر اوسکی چاند کیصورت کا نقش بنایا تہا اور دوسری
حدیث صحیح مین لکہا ہی کہ نقش نگین حضرت امام رضا کا ماشاء
اللہ لا قوۃ الا باللہ اور دوسری حدیث مین امام رضا
علیہ السلام سی نقل ہی کہ نقش نگین حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام کا یہ تہا خزی وشقی قاتل الحسین علیہ السلام
ابن علی اور عبداللہ بیاسنان کا کہتا ہی کہ حضرت صادق
علیہ السلام نی انگوٹہی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی مجکو دیکہائی سیاہ نگ تہا دو سطرین
لکہین تہین محمد رسول اللہ اور حدیث معتبر مین نقل ہے

حضرت صادق علیہ السلام سی کہ کوئی شکل جانور وغیرہ کے
نہ بنائی اور اونہین حضرت سی نقل ہی کہ عقل مرد کی تین
چیز سی آزمائی ڈاڑہی بڑہانا اور انگوٹہی پر نقش کہدوانا اور
رنگ پسند کرنا اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ
جو کوئی نقش کری مَاشَاءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بیخوف ہو محتاجی سی اور
امام رضا علیہ السلام سی نقل ہی کہ نقش نگین حضرت
امام محمد باقر علیہ السلام کا یہ تہا ظَنِّیْ بِاللّٰہِ حَسَنٌ وَ
بِالنَّبِیِّ الْمُؤْتَمِنِ وَبِالْوَصِیِّ ذِی الْمَنِّ وَبِالْحُسَیْنِ

والحسن اور دوسری روایت مین امام محمد باقر سی
نقل ہی کہ انگوٹہی حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی
چاندیکی تہی اور نقش اوسکا نِعْمَ الْقَادِرُ اللّٰہُ تہا اور
دوسری روایت مین ہی کہ نقش انگوٹہی حضرت امیر المومنین
علیہ السلام کا اَلْمُلْکُ لِلّٰہِ تہا اور حدیث مین ہی
انگوٹہی رکہتی تہی حدید چینی کی کہ وہ نگ سفید تہا اور
یہ کلمی اوسمین لکہی تہی سات سطرونمین لڑائی مین اور
سختی مین پہنتی تہی اور وہ کلمی یہہ ہین اَعْدَدْتُ
لِکُلِّ مَوْلٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلِکُلِّ کَرْبٍ لَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلِكُلِّ مُصِيبَةٍ نَازِلَةٍ
حَسْبِيَ اللّٰهُ وَلِكُلِّ ذَنْبٍ كَبِيرَةٍ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
وَلِكُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ فَادِحٍ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلِكُلِّ نِعْمَةٍ
مُتَجَدِّدَةٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَبِعَلِيِّ ابْنِ اَبِيطَالِبٍ
مِنْ نِعَمِ اللّٰهِ فَمِنَ اللّٰهِ اور اسمعیل موسی کی بیٹی سی
نقل ہی کہ انگوٹھی حضرت صادق علیہ السلام کی بالکل
چاندیکی تہی اور اوسپر یہ نقش تہا یَا ثِقَتِي فِي شَرِّ
جَمِيعِ خَلْقِكَ اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی نقل
ہی کہ جو کوئی اپنی انگوٹھی پر قرآنکی آیت نقش کری

بہشتے ہی ابن طاؤس علیہ الرحمہ نی روایتِ قاسم العلا
نقل کی ہی صافی خدمتگار حضرت امام علی نقی علیہ السلام سے کہ
رخصت طلب کی مینی او بخضرت سی واسطی زیارت
امام رضا علیہ السلام کی فرمایا اپنی پاس انگوٹہی رکہہ کہ
نگ او سکا زرد عقیق کا ہو اور نقش او سپر ماشاء اللہ
لا قوۃ الا باللہ استغفر اللہ ہو اور دوسری طرف
محمد و علی نقش ہو لی اس انگوٹہی کو بیخوف ہو گا تو چور و
اور راہ زنونکی برائی سی اور تیری سلامتی کیواسطی یہ بہت ہے
اور بجہانی تیری دین کی کری خادم کہتا ہی باہر آیا مین

اور جیسی انگوٹہی کہ حضرت نی فرمائی تہی ڈہونڈہ کے
نکالی مینی پہر کی آیا اور رخصت کیا اون حضرت کو جو
وداع کیا اور دو رہو امین پہر طلب فرمایا پہر آیا مین فرمایا ایصا
کہا مینی حاضر ہو نمین ای آقا میری فرمایا چاہئی کہ انگوٹہی
فیروزی کی بہی تیری پاس ہو تحقیق کہ درمیان
طوس اور نیشاپور کی ایک شیر ملی گا تجکو قافلہ کو
منع کریگا جانی سی پس جا اور انگوٹہی شیر کو دکہا
اور کہہ کہ مولا میرا کہتا ہی دور ہو راہ سی اور چاہئی کہ
ایکطرف فیروزی کی اللہ الملک نقش کری تو اور دوسری طرف

اَلْمُلْكُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ کسواسطی کہ یہ نقش انگوٹھی

حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا تہا اَللّٰهُ الْمَلِكُ جو خلافت

نبی اونحضرت کی طرف رجوع کی اَلْمُلْكُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

نقش کیا اور نگین اوسکا فیروزیکا تہا اور ایسا کیونکر نکریگا تو

سلامت رکہی گا تجکو جانور درندیسی اور باعث فتح اور نصرت کا

ہوتا ہی لڑائیونمین خادم کہتا ہی کہ گیا مین سفر مین اور قسم خدا

کی ہی بیچ اوسی مکانکی کہ حضرت نبی فرمایا تہا ایک شیر

سر راہ تہا جو کچہہ کہ حضرت نبی فرمایا تہا عمل مین لایا مین شیر

پہر گیا اور جو زیارتسی پہر امین جو کچہ کہ گذرا تہا اونحضرت کی

خدمت مین بیان کیا فرمایا کہ ایک چیز باقی رہی کہ نقل نہین کی
تو نی اگر تو چاہی نقل کرو نمین کہا مینی ای امام میری شاید
بہول گیا ہو نمین فرمایا کہ ایک رات نزدیک روضہ
امام رضا علیہ السلام کی سویا تہا تو ایک گروہ جنات
سی واسطی زیارت قبر مبارک کی جاتی تہی اوس نگینہ
کو تیری ہاتہہ مین دیکہا اوسکی نقش کو پڑہا پس اوسکو
تیری ہاتہہ سی نکال لیا اور لی گئی نزدیک ایک بیمار کی
کہ اوس بیمار کو رکہتی تہی وہ اور اوس انگوٹہی کو ایک پانی
مین دہویا اور پانی بیمار کو دیا جو بیماری کہ رکہتا تہا

صحت پائی پس انگوٹھی کو پھیر لائی اور تو نی دہنی ہاتھہ مین
پہنی تہی اور اونہون نی بائین ہاتھہ مین پہنائی جو جاگا تو بہت
تعجب کیا تو نی اور سبب اوسکا بجانا تو نی اور اپنی سرہانے
ایک یاقوت پایا اور اوسی اوٹھایا تو نی اور اب پاس
تیری ہی بازار مین لیجا اوسکو اسّی اشرفی کو بیچی گا
تو اور یہہ یاقوت تحفہ ان جنون کا ہی کہ تیرے
واسطی لائی تہی خادم کہتا ہی کہ یاقوت لی گیا بازار مین
اور اسّی اشرفی کو بیچا مینی اور سید ابن طاؤس نے
نقل کی ہی کہ ایک شخص خدمت جناب امام جعفر صادقؑ

مین آیا اور کہا کہ مین ڈرتا ہون حاکم شہر جزیرہ سے
اور ڈرتا ہون کہ دشمن اوسکو میری طرفسی غصّے
مین لائین اور بی خوف نہین ہو نمین اس بات سی
کہ میری تینین مار ڈالین حضرت نی فرمایا انکو سے
بنا کہ نگینہ اوسکا حدید چینی کا ہو اور نگینہ پر تین سطرین نقش
کر پہلی سطر مین اَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰہِ اور دوسرے
سطر مین اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ اور تیسرے
سطر مین اَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ اور بیچی نگینہ کی دو
سطرین نقش کر پہلی سطر مین اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَکُتُبِہٖ دوسری سطر مین

وَاِنِّیْ وَاَشْهَدُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اور گر دنگینی کی نقش کر

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا یہ صورت نگینہ کی ہی

ہاتھہ مین پہن یہ انگوٹہی بیچ جس احتیاج کی کہ اوپر تیری

دشوار ہو خوف تیرا دور ہو اور وہ عورت کہ بچہ جنا

اوسپر دشوار ہو اوسپر باندہ دین خواہش خدا سی

جلدی بچہ پیدا ہو اور اسی طرح دور کرتی ہی یہ انگوٹہی

نظر بد کی ایذا کو اور پرہیز کر کہ نجاست اور میل اوسکی

نگینہ تک نہ پہنچی اور اپنی ساتہہ حمام مین اور پاخانہ مین بیجا

اور خوب حفاظت چاہئی کہ وہ بہید مین سی اللہ کی ہی

اور تم شیعہ دشمنونسی ڈرتی ہو برابر اپنی جانکی اس انگوٹھی کو
رکھو اور اپنی دشمنونسی چھپائی رکھو اور کسیکو نہ سکھاؤ
مگر اوس شخص کو کہ اوسپر اعتبار تمہارا ہو روایت کرنی
والا حدیث کا کہتا ہی کہ مینی آزمایا اور نشان اوسکی
پائی اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت
کی ہی جو کوئی صبح کو جاگی اور اوسکی ہاتھہ مین انگوٹھی
عقیق کی ہو اور دہنی ہاتھہ مین پہنی ہوئی اوس سی کہ
کسیکا منہہ دیکھی نگ اوسکا ہتیلی کی طرف لائی اور
اوسی دیکھی اور سورۂ انا انزلناہ کا آخر تک پڑہے

پھر کہی اٰمنتُ باللہِ وحدہٗ لاشریک لہ و
کفرتُ بالجبتِ والطاغوتِ واٰمنتُ
بسرِّ اٰلِ محمدٍ وعلانیتہم وظاہرہم وباطنہم
واوّلہم واٰخرہم جو ایسا کری اللہ اوسکو نگاہ مین رکہی
اوسدن اوس برائی سی کہ آسمانسی زمین پر آئے
اور زمین سی آسمان پر جائی اور اوس برائی سی کہ زمین
مین جاتی ہی اور زمین سی نکلتی ہی اور خدا کی
حمایت مین اور خدا کی دوستونکی حمایت مین رہیگا تمام

بیان کہدوانی نگونکا
موافق حدیث کے

افسر پندرہوان پیچ ترکیب حاضر کرنی جنون کی ہی

بدھ کی رات کو باوضو خالی مکانمین اسّی بار سورۂ جن پڑھے
عود جلائی اور پھول ہاتھہ مین رکھی پہلی سیاہ دیو دانت
اور بال اوسکی لمبی اور آنکھین بڑی اور سر اوسکا آسمانکو
لگا ہوا ظاہر ہوگا چاہئی کہ نہ گھبرائی اور نہ ڈری اور
دل کو مضبوط رکھی اور ڈر بجای پیچھی اوسکی آٹھہ جن
کہ دریا مین رہتی ہین آئین گی جو کچھہ کہ مانگی گا تو دین گے
اور نامعلوم بات کہین گی اور جو کچھہ مقصد تیرا ہو وا کرینگی
دوسرے طرح واسطی حاضر کرنی جن کی ان حرفونکو پھول پر
پڑھے
اور لڑکی کی ہاتھہ پر رکھی جب وہ سونگھی کی جن کو دیکھی کی اور آپ ہے

دیکھی گا چاہئی کہ عود کو جلائی اور خوشبوئی ملی اور
گیڑی نمازی پہنی جو کچہ کہ مانگی گا وہ لائین گی اللہ کی
حکم سی وہ حرف بزرگ یہہ ہین سلمی سا مقدیما
جیسیا یکمسا بہا بحق ھو اللہ واحد القہار
اجیبوا واطیعوا واسرعوا واحضروا وادوس یے طرح

بیان حاضر کرنی جنون کا

واسطی حاضر کرنی جن کی امام سہروردی نی لکہا ہی کہ
جو کوئی قصد قبضی مین لانا ارواح کا کری چاہئی کہ ترک
حیوانات کری اتوار کی دنسی تین دن تک روزہ رکہے
بدہ کی دن نہانی کی بعد کپڑی اوجلی پاک پہن سیکے

اچھی مکانمین اکیلا بیٹھی عود اور صندل اور بھی اسی قسم کی
جلائی ایک ہزار پچاس بار یا زکی الطاہر من
کل آفۃ بقدسہ کہی بعد تمام ہونی اسکی شخص
قوم جن سی سبز کپڑی پہنی ہوئی اور اونکی سر پر سازو
ہتیار ہونگی مانند ترکون کی اچھی شکل اور صورت سی
اوسکی خدمت مین چپکی حاضر ہونگی چاہئی کہ اوسوقت
سوای پڑہنی کی ساتھہ کسی بات کی مشغول نہو یہان تک
کہ پہلی وہ بات کرین اور صاحب عمل اوسی نہ ڈری
اور کہی کہ اللہ تعالی تمسی راضی ہو کہ بزرگی کو اس اسم کی

نگاہ رکھا تمنی اور حاضر ہوئی تم اور ہماری خواہش کو
قبول کیا تمنی اور مقصد میرا وہ ہی کہ فلانی مکانمین فلانے
وقت واسطی دور کرنی ڈر کی اور حاصل ہونی حفاظت کے
یا حاصل ہونی فایدی کی یا دور ہونی نقصان کی سفرمین
یا گھرمین جس قسم سی کہ منظور ہو حاضر ہو جو ساتھہ محبت کے
اقرار کرین اور مطلب بر لانا اوسکا اپنی ذمی لین چاہیئی کہ
انسی سامنی عہد اور پیمان لی اور کہڑی ہو کی واسطی انکی
دعا کری اور عاجزی اور خاکساری کری اور ہاتھہ اپنی سینی
پر رکہی اور کہی کہ اللہ تعالی تمہاری تئین بزرگ اور بزرگ کری

جیسی عزت اور حرمت میری کی تمنی چاہتا ہون مین کہ
تمہاری آنی کی واسطی اور قبول کرنیکی واسطی ایک نشان ہو
پس یہ کہین گی تیری تئین کسی علامت کی حاجت نہین ہی تہ
بار بار کہی کہ ہونا علامت کا ضرور ہی اسواسطی کہ محتاج تمہارے
بلانی کا نہو نمین جسوقت یہ کلام سنین گی مہریا
انگوٹہی اپنی اسکو دینگی کہ رنگ مانند اندی سیکے
ہوگا اور سبز خط سی لکھا ہوگا پس جسوقت کہ اوسکو لی
چومی اور اپنی آنکہون پر رکہی اور سجدہ شکر کا درگاہ الہی
مین بجا لائی پہر انسی کہی چاہتا ہون مین کہ اپنی بزرگی

اور احسانسی پڑہنا اس خط کا مجہی سکہا دو پس تحقیق کہ یہہ
اسکو سکہائین گی پس چاہئی کہ اوس انگوٹہی کو اچہی طرح
حفاظت کری کہ آنکہہ نجس مرد کی یا ناپاک عورت کی اور
زنا کرنی والی اور بدکار کی اوسپر نہ پڑی اور پہنی
والا اوسکا پاک ہو اور رخصت کرنی کی وقت بہت
خُلق کری اور بہت بزرگی اونکی کری اور کہی کہ
پہر جاؤ اچہی طرح تمکو تکلیف دی مینی پس جسوقت
ارادہ انکی حاضر کرنی کا کری وہ نام کہ جسکا آگی
بیان ہی طہارت کی ساتہہ اور صفائی قلب سی

بیان حاضر کرنی جنون کا

سات بار پڑہی اور اگر ایسا نہووے تو مرنیکا ہی اور جو شخص
کہ اس نامہ کو اپنی پاس رکہی کوئی شخص اوسکو ایذا اور تکلیف
نہین پہنچا سکی گا دوسرے طرح بیچ ترتیب نظیم کی
لکہا ہی کہ جو کوئی سورہ صافات کو شروع سی آیت
شہاب ثاقب تک پڑہی اور لوبان اور سندرس جلائی
اور کہی کہ وہ شخص حاضر ہو اور اوس شخص کی جا نام
کسی بادشاہ جن کا لی حاضر ہوا افسر سولہوان بیچ
اوس بیانکی ہی کہ جن کا مونسی دولت ہی پہلی ہمیشہ نماز
پڑہنا دوسرے روزہ رکہنا گہر مین اور سفر مین

تیسری اوٗہنا صبح کیوقت چوتھی شکر خدا کا زبان پر جاری
رکہنا پانچوین کلام اللہ پڑہنا اور اپنی روپئی سی مول لینا
چہٹی مکان مول لینا جب مکان پرانا اور بوسیدہ ہو
ساتوین خدمت مان باپکی کرنا آٹھوین سورہ جمعہ راتون کو
پڑہنا نوین موزہ پہنا پاؤنمین دسوین جمعہ کی دن ناخن
کٹوانا اور حجامت بنوانا گیارھوین انگوٹہی عقیق کی ہاتہہ مین
رکہنا بارھوین وعدی اپنی کو پورا کرنا تیرھوین جہاڑو مسجد
مین دینا چودھوین حج کرنا اللہ کی خوشی کی واسطے
پندرھوین سودا گر مین سچ بولنا سولھوین سرکہ گہر مین رکہنا

سترھوین[۱۷] بکریان مول لینا اٹھارھوین[۱۸] جمعہ کو ہمیشہ نہانا

اُنیسوین[۱۹] عید اور بکرید اور دونون عرفون کو نہانا

بیسوین[۲۰] خلال دانت مین کرنا اکیسوین[۲۱] جسم کو پاک

رکھنا بائیسوین[۲۲] خدا کی راہ مین دینا تیئیسوین[۲۳] آدمیون پر

احسان کرنا چوبیسوین[۲۴] اگر کسی سی بدی آئی اوسکو بھلا دینا

پچیسوین[۲۵] کسی کی مشکل آسان کرنا چھبیسوین[۲۶] گھر کو صاف رکھنا

ستائیسوین[۲۷] دونو ہاتھونسی پکڑ کی پانی پینا اٹھائیسوین[۲۸]

تمام خلق خدا سی جھکی ہوئی رہنا انتیسوین[۲۹] فائدہ خلق کو

پہنچانا تیسوین[۳۰] موت کو یاد رکھنا اکتیسوین[۳۱] باوضو رہنا

بتیسوین[۳۲] چہریسی ناخن کا کاٹنا تیتیسوین[۳۳] بری کا مونسی

پرہیز کرنا چوتیسوین[۳۴] کسی کو پوشیدہ دینا پینتیسوین[۳۵]

اپنی تئین مہربان کرنا چھتیسوین[۳۶] سورہ یسین پڑہنا

سینتیسوین[۳۷] کلام اللہ پڑہنا اڑتیسوین[۳۸] عزیزونپر مہربانی کرنا

اونتالیسوین[۳۹] اولاد کو ادب سکہانا چالیسوین[۴۰] صاف

جگہہ پر سونا اکتالیسوین[۴۱] غلام اور لونڈی آزاد کرنا

اگر اسپر عمل کری تو دروازی رزق کی کہل جائین

افسس ترہوان بیچ اوس بیانونکی ہی کہ جسکی کرنیسی محتاجے

اور مصیبت ہوتی ہی پہلی کہانا کہانا منہہ دکہن

کیطرف کر کی دوسرے[۲] ہاتھہ پوچہنا[۳] من سی تیسرے[۳]
پانی پینا ایک ہاتھہ سی چوتھی[۴] پانی پینا ٹوٹی باسن مین
پانچوین[۵] ننگی ہو کی پیشاب کرنا چہٹی[۶] ننگی سر پاخانہ مین جانا
ساتوین[۷] جہاڑو دینا رات کو آٹھوین[۸] راتکو باسن کہلی ہوئی
رکہنا نوین[۹] نام لینا خاوند کا جورو کو دسوین[۱۰] نام عورت کا
لینا خاوند کو گیارھوین[۱۱] ماں اور باپ کو نام لی لی کی بلانا
بارھوین[۱۲] کہانا کہانا بی پانچکی تیرھوین[۱۳] بد دعا کرنا اولاد
کو چودھوین[۱۴] ٹکڑا روٹیکا فقیر ونسی چہین کر کہانا
پندرھوین[۱۵] پایجامہ کہڑی ہوی پہننا سولھوین[۱۶] بیٹہی ہوئی

پگڑی باندہنا سترھوین[۱۷] خلق خدا سی نہ ملنا اٹھارھوین[۱۸]

خشک کنگہی کرنا انیسوین[۱۹] کنگہی ٹوٹی رکہنا بیسوین[۲۰] قینچی سی

سر کی بال کاٹنا اکیسوین[۲۱] بال شرمگاہ کی چالیس روز سے

زیادہ رکہنا بائیسوین[۲۲] چوکہٹ پر بیٹہنا تیئیسوین[۲۳] خلال دا

نت مین نکرنا چوبیسوین[۲۴] لسن اور پیاز کی چہلکی جلانا پچیسوین[۲۵]

مکڑیونکو گہر مین رکہنا جہبیسوین[۲۶] جونکو جیتی چہوڑ دینا ستائیسوین[۲۷]

نماز دیر کر کی پڑہنا اٹھائیسوین[۲۸] ہر ایک سی بد مزاجی کرنا

انتیسوین[۲۹] جہونٹہ بولنا تیسوین[۳۰] قصد کر کی عورت کے

شرمگاہ پر نگاہ کرنا اکتیسوین[۳۱] پہٹا ہوا کپڑا اپنی بدن مین پہن کے

سلونا بتیسوین ۳۲ جلدیسی باہر آنا تینتیسوین ۳۳ صبح کی وقت سونا

چونتیسوین ۳۴ پاؤن پر پاؤن کہہ کی سونا پینتیسوین ۳۵ دانت سی

ناخن کاٹنا چھتیسوین ۳۶ خربوزی اور تربوز کی بیج دانت سے

کہٹکنا سینتیسوین ۳۷ قسم کہانا اگرچہ سچ ہو اٹھ تیسوین ۳۸ کسی کو پیٹ پیچھی

بُرا کہنا انتالیسوین ۳۹ دشمنی دلمین رکہنا چالیسوین ۴۰ چوری کرنا

اکتالیسوین ۴۱ عزیزون اور بہائیون پر مہربان نرہنا

جسقدر ان کامونسی بچا رہی خوب ہی افسر اظہار ہوا ۱۸ ن

بیچ نام شہیدون کربلا کی ہی اورجنہون نی اونکو قتل کیا

نام شہیدونکی ساتہہ گنتی اون لوگونکی کہ اونہین شہیدونکی

ہاتہہ سی وہ ملعون جہنم کو پہنچی حر ریاحی کی بیٹی نی اٹہارہ ۱۸
آدمیونکو مارا اور ایک روایت مین ہی کہ چالیس آدمیونکو ۴۰
مارا اور بہت لڑی پہر جنت کا سفر کیا مصیب حُر کی
بہائی نی چار آدمیونکو مارا علی حضرت حر کی بیٹی نی
دو آدمیونکو مارا حر کی غلام نی دو آدمی ماری زبیر
بیٹی حسان اسدی نی پانچ آدمی ماری عبداللہ بیٹی عمر
کلبی نی دو آدمی ماری اور وہب بیٹی عبداللہ کلبی نی
انیس ۱۹ سوار اور بارہ ۱۲ پیادی ماری یزید بیٹی حصین ہمدانی
نی تیس ۳۰ آدمی ماری عمر خالد کی بیٹی نی پانچ آدمی ماری

اور خالد عمر کی بیٹی نی چار آدمی ماری سعد بیٹی حنظلہ تیمی نی
دو آدمی ماری مسلم عوسجہ کی بیٹی نی دو آدمی ماری حبیب
ابن مظاہر اسدی نی باسٹھ آدمی ماری زیاد مہاجر
کندی کی بیٹی نی نو آدمی ماری وقاص مالک کی
بیٹی نی دو آدمی شریح نی دو آدمی ماری ہلال حجاج
کی بیٹنی نی تیرہ آدمی اور نافع ہلال کی بیٹی نی کتنی آدمی
ماری عبدالرحمن بیٹی عبداللہ بزنی نی دو آدمی اور یحیی بیٹی
سلیم المارنی اور قرہ بن ابی قرہ غفاری اور مالک انس بیٹی کاہلی نی اٹھارہ
آدمی ماری عبدالرحمن عروہ کی بیٹی نی عمر مطاع کی بیٹی نی

ہاشم عتبہ کی بیٹی نی کہ عمر سعد کی چچا کا بیٹا تہا اللہ تعالی سینے
اوسکو ہدایت کی فضل بیٹا علی کا زہیر بیٹا قیس کا سوید بیٹا
عمر کا غلام آزاد کیا ہوا ابو ذر غفاری کا بیٹا مسلم کا انیس
بیٹا معقل کا ابو عمر بہلی قاری قرآن عابس بیٹا
شبیب شاکری کا حجاج بیٹا مسروق موذنِ لشکر
حضرت امام حسین علیہ السلام کا شبیب بیٹا ابی حرث کا
مالک بیٹا عبد اللہ کا شریع غلام حضرت امام حسینؑ کا
کہ واسطی حضرت سجّاد کی خرید کیا تہا حنظلہ بیٹا اسعد کا
زیاد بیٹا شعثا کا سعد بیٹا عبد اللہ کا جناده بیٹا حارث انصاری کا

عمر بیٹا جنادہ کا عمر بیٹا خالد صیدوی کا عبداللہ اور عبدالرحمن
غفاری دونو شہید ہوئے سعد غلام حضرت امیرالمومنینؑ کا
اسی طرح اور مددگار و نسی قیس بیٹا ربیع کا اشعث بیٹا
سعد کا عمر بیٹا قرظہ انصاری کا حنظلہ حماد بیٹا انس کا
زہیر بیٹا قیس بجلی کا ابو ثمامہ صائدی یزید بیٹا حصین ہمدانی
کا تمام مددگار اور نوکرون نی حضرت امام حسینؑ کے
شربت شہادت کا چکھا پہچی ان سبکی باری عزیزونکی ہوئی
حضرت مسلمؑ آگی ہی شہید ہوئی تہی پہلی کہ عزیزونمین سی نثار
ہوئی عبداللہ حضرت مسلمؑ کی بیٹی اور محمد بھائی اون کے

اور جعفر بیٹی عقیل کی اور عبد الرحمن بیٹی عقیل کی جعفر بیٹی محمدؐ
بن عقیل کی اور محمد بیٹی سعد بن عقیل کی تہی جو نوبت اولاد
جعفر طیار کی ہوئی پہلی محمدؐ بیٹا عبد اللہ کا پوتا حضرت جعفر طیار کا
اور بہائی اونکا عون بیٹا عبد اللہ کا پوتا حضرت جعفر طیار کا
کہ یہ دونون بیٹی حضرت زینب کی تہی پہپی انکی باری اولاد
امام حسن علیہ السلام کی ہوئی عبد اللہ بیٹا حضرت امام حسنؑ
کا قاسم بیٹا انہین حضرت کا ابو بکر بیٹا حضرت امام حسن علیہ السلام
کا عمر بیٹا حضرت امام حسن کا اور اولاد سے علے ابن
ابیطالب علیہ السلام ابو بکر بیٹا علی ابن ابیطالب کا

عمر بیٹا انہین حضرت کا محمد بیٹا اوسی جناب کا عثمان بیٹا اونہین
حضرت کا عون بیٹا اونہین حضرت کا جعفر بیٹا اونہین کا عبداللہ
اور حضرت عباس بیٹی اونہین حضرت کی اور بیٹا حضرت
عباس کا محمد انس اور اولاد امام حسین علیہ السلام
علی اکبر اور علی اصغر راضی ہو اللہ ان سب سی
نام اون ملعونونکی کہ جنہون نی بھائی اور بیٹے
حضرت امام حسین علیہ السلام کی ماری
قاتل جناب علی اکبر کا منقذ مرّہ کا بیٹا قاتل علی اصغر کا حرملہ
کاہل ملعون کا بیٹا قاتل حضرت عبداللہ علی ابن ابیطالب کی

بیٹی کا ہانی بیٹا شیث حضرمی ملعونکا قاتل حضرت عباس
کا یزید ورقا کا بیٹا دوسرا حکم بیٹا طفیل کا لعنت خدا
کی دونون پر قیامت تک ہو جیو قاتل جناب
جعفر امیر المومنینؑ کی بیٹی کا ہانی بیٹا شیث حضرمی ملعون کا
قاتل جناب عثمان فرزند علی ابن ابیطالب علیہ السلام کا
خولی بیٹا یزید صبیح کا قاتل محمد امیر المومنین علیہ السلام کی
بیٹی کا مثیم لعین قاتل ابی بکر امام حسن علیہ السلام کی بیٹی کا
عبداللہ بیٹا جعفہ ملعونکا قاتل جناب عبداللہ امام حسن
علیہ السلام کی بیٹی کا حرملہ کاہل اسدی ملعون قاتل

جناب قاسم امام حسن علیہ السلام کی بیٹی کا عمر بیٹا

سعد کا قاتل حضرت عون اور حضرت محمد کہ بیٹے

حضرت عبداللہ اور پوتی حضرت جعفر طیار کے

ہین ابو جرہم اسدی ملعون قاتل جعفر حضرت عقیل کے

بیٹی کا بشیر بیٹا شوط ہمدانی ملعون کا قاتل عبدالرحمن عقیل کے

بیٹی کا عثمان ملعون بیٹا خالد النہمی لعین کا قاتل جناب

عبداللہ حضرت عقیل کی بیٹی کا اسد بیٹا صبیح کا اور

عمر بیٹا مہالک کا قاتل جناب محمد بن ابی سعد بیٹے

حضرت عقیل کا راضی ہوا للہ ان سب سی بیٹا لفظ

یا سر جہنمی ملعون کا ہی قاتل حضرت حر ابن یاحی کا ایوب بیٹا
مسرح ملعونکا ہی مسلم بن اوسجہ قوم بنی اسد سی تہی قاتل
اونکا پہلی عبداللہ بیٹا صبا دوسری عبداللہ جسکا رکا
لعنت اللہ تعالی کی اوپر اون دونون کی
نام اون ملعونکی ہین کہ قیامت تک اونپر لعنت کرنا چاہئے
ابوبکر عمر عثمان معاویہ عایشہ حفصہ ہندا ام الحکم قطامہ
ایسونیہ سعید عمر بیٹا سعید کا ابوعبیدہ طلحہ زبیر ایوب بیٹا
مسرح کا کہ اوسنی حضرت حر کو قتل کیا عبدالرحمن جراح
عبدالرحمن بیٹا ملجم کا یزید پلید سنان بیٹا انس کا

ثمر ملعون کہ ہمیشہ زرہ پہنتا تھا شیث بیٹا ربیع کا عمر بیٹا
حجاج کا ولید عمر بیٹا قیس کا ابن ابی جویریہ مرثی بدیل
بیٹا صریم کا مزاحم بیٹا حریث کا صعفہ کندی حارث
سنگدل عبداللہ بیٹا زیاد کا عمر بیٹا سعد کا ارزق شامی
خالد بیٹا ولید کا افلح غلام عمر ابن خطاب کا منقد غلام
ابوبکر ملعونکا جابر حصین بیٹا مالک کا قیس بیٹا اشعث کا
مصراح اسود بیٹا خالد کا اسود بیٹا حنظلہ کا مسلم صابی
حصین بیٹا نمیر کا ابوسفیان یزید بیٹا معقل کا فراد بیٹا
مالک کا عمر بیٹا عبدود کا عمر بیٹا عشر کا منقد بیٹا مرہ کا

نعمان عبدی یزید بیٹا حارث کا حسکم بیٹا طفیل کا خولی
بیٹا یزید اصبحی کا کثیر بیٹا عبداللہ سعی کا حرملہ کا یہلے
مہاجر بیٹا اوس تمیمی کا مالک بیٹا ہیثم کندی کا حمل بیٹا
مالک محاربی کا عبدالرحمن بجلی بجدل بیٹا سلیم کا عبدالملک بیٹا
مروانکا عبداللہ بیٹا اسید جہنی کا عامر بیٹا نہشلی کا تمیم بیٹا حصین کا
عبداللہ بیٹا حصین کا محمد بیٹا اشعث کندیکا حجاز بیٹا اجر کا بحر بیٹا
اوسکا عمر بیٹا خالد کا اسد بیٹا صبیح کا عروہ بیٹا عبداللہ کا عثمان
بیٹا خالد جہنی کا لفیظ بیٹا یاسر کا عبداللہ بیٹا بطہ کا ہاسینے
بیٹا شیث حضرمی کا ہرمل بیٹا کاہل کا عبداللہ بیٹا

جیفہ غنوی کا عقبہ غنوی قاتل عبداللہ ابن علی کا ہی

نوفل شامی ہانی بیٹا ثعبت کا مالک بیٹا بشیر کا ابجر بیٹا

کعب کا صالح بیٹا وہب کا وزرعہ بیٹا شریک کا

زہیر بیٹا قیس کا مخضر بیٹا تعلیمہ کا ابو بردہ بیٹا عوف کا

طارق بیٹا ابی طبیان کا عبدالرحمن بیٹا حکم کا شہر جلیل

بیٹا ذی الکلاع کا ابن خوسب غالب بابلی عبداللہ بیٹا

نمیر کا ایاس سلمی مہربان غلام ابن زیاد کا یزید بیٹا وقاد کا

عمر بیٹا صبیح کا حجاج بیٹا یوسف کا سلیمان بیٹا عوف

خضرمی کا عبداللہ بیٹا قیس کا عبداللہ بجلی ہارون رشید مامون رشید

افسنتین انیسون بیخ نسخون باہ کی معجون اسرار الاطبا

اسکا نام ہی لکھی گئی خط مرزا محمد باقر سی قوت دینی والی

دل اور کلیجی اور سر کی ہی یہانتک کہ فوطونکی اور قوت

دینی والی باہ کی ہی اور بیخوف کرتی کہانی والونکی اپنی کو

پٹھی کی مرض سی اور منی کو مضبوط کرتی ہی اور فائدی بہت

رکھتی ہی خوراک اسکی ساڑہی دس ماشی سی ایک تولہ ڈیڑہ ماسی تک

دوائین اسکی تساور خولنجان یعنی کلیجن ثعلب مصری

بہمن سرخ بہمن سفید اندرجو شیرین ناف ہای مشک

بلیلان مرچ سفید مغز تخم خربزہ مغز تخم خیار تخم خرفہ

بیج گاجر کی بیج پیاز کی بیج شلغم کی بیج سوئی کی بیج
خشخش کی گری کڑی بیج ترہ تیزک کی بیج اسپیت کی
بیج جنگلی گاجر کی ہلیون کو کہرو درست کیا ہوا ہر ایک دوا سے
چودہ ماشی کہوپرہ چھلکی دور کیا ہوا گری میٹھی بادام کی
گری پستہ کی گری چلغوزے کی بن بنولا تل چھلکی دور
کیا ہوا یہ ہر ایک دوا سی دو تولی ساٹھی سات
ماشی دارچینی لونگ بال چھڑ اسارون
جاوتری کباب چینی ناگرموتھا تج
پیپل جاپہل تارمشک عود قماری

عنبر اشہب زعفران ہر ایک دو اسی ساڑہی

چار ماشی مشک تبتی سوا دو ماشی سونٹہہ بوزیدان

کٹہہ دروںج چینی گری حب الزلم کی ہر ایک دو اسی

ساڑہی چار ماشی شہد صاف موافق حاجت کی حسب

بناتی ہین بنائین معجون لولوی جالینوس کے

لکہی گئی لکہی ہوئی حکیم عماد الدین محمود شیرازیسی

کہ بیچ رسالی آزمائی ہوئی اپنی کی لکہی ہی اور وہی

نفعی اسمین ہین کہ جو پہلی معجونمین ہین اور اوسی زیادہ

شہوت اور لذت اسمین ہی دوائین اسکی موسیقے

بی بیدی مونگا جلایا ہوا انیسون بہمن سفید کا کنج

ہرایک دو ماسی سواد و ماشی جڑ عشق پیچی کی سواد و ماشے

فقاح اذخر کی ناگرموتھہ چھوٹی مائین ہرایک دو ماشے

سواد و ماشی تج دارچینی اسارون مصطگے

روم کی ہرایک دو ماسی ایک ماشہ ایک رتی گوند

کتیرا سفید ہرایک سی چھہ رتی دوائین کوٹ کی

اور چھانکی برابر وزن سب دواؤنکی شہد تحفہ ملائین

چینی کی باسن مین رکھین اور عورتسی نزدیکی کی وقت

ساڑہی چار ماشی کہا کی تہوڑا سا پانی پئین معجون لبوب

بیان معجون
بہمنی کا

اوستاد حکما میر فضل اللہ حکیم کی ہی قوت دینی والی دل اور
جگر اور دماغ کی اور سوای اسکی خاص کر کی دماغ اور
قلب کی تئین فائدہ مند ہی خصیۃ الثعلب مصری ۱ دار چینے
سونٹھہ ہر ایک دو اسی ۲ دو تولہ تین ۳ ماشہ کباب چینی
لونگ پیپل ہر ایک سی ساڑھی چار ۴ ماشی گری بادام
کی بی چھلکی گری کھوپرہ کی ہر ایک سی ۹ نو ماشی
ابریشم کترا ہوا چھریلہ انجدان مایہ شتر اعرابی اجمود
بیج اسپست کی پیاز کی بیج ہلیون کی بیج گندنی کی بیج
کرنب کی بیج شلغم کی بیج چرچری کی بیج تره تیزک

جدوار خطائی حب صنوبر صغار بیج مولی کی تلبخن
تودری زرد تودری سرخ بہمن سفید سیاہ مرچ
بیج خربوزیکی انار دانہ جنگلی بُن اندرجو جل کندا
جوتری گوکھرو درست کیا ہوا رائی عاقرقرحا
ہرایک دو اساڑہی چار ماشی قرص افعی
نو ماشی کوٹکی اور چہان کی شہد تگنا ملا کی
معجون بنائین معجون فلاسفہ لکہی حکیم مرزا محمد باقر کے
لکہی ہوئی سی دوائین اوسکی سیاہ مرچ پیپل
سونٹہہ وار چینی زراوند مدحرج مغز کہوپری کا

ہر ایک دواسی تین تولی پانچ ماشی پوست زرد ہڑکا

ایک تولہ بی گٹھلی چتیہ لکڑی بابونیکی جڑ چلغوزیکا مغز

ہر ایک دواسی دو تولہ ساڑہی سات ماشی پہول بابونیکی

ایک تولہ ساڑہی دس ماشی منقی گیارہ تولہ تین ماشی

شہد تخمہ تگنا جسطرح بناتی ہین اوسطرح معجون بنا ہین خوراک

ساڑہی تین ماشی معجون ملوکی قوت دینی والی معدیکی

اور بڑہانی والی بہوک کی اور زیادہ کرنی والی باہ کی ہی

دوائین اوسکی جا پہل لونگ اندرجو بیج اذخر کی

سونٹہہ دارچینی مصطگی عودہندی زعفران

ہرایک ساڑہی تیرہ ماشی الایچی گوند ہرایک ساڑہے
چار ماشی چہریلہ سواگیارہ ماشی قند سفید اور
گلاب تین تولی نو ماشی شہد موافق احتیاج کی قند اور گلاب
شہد مین ملا کی قوام پکاین اور دواونکو کوٹ اور چہانکے
معجون بناین خوراک ساڑہی چار ماشی معجون اسمعیلی
نسبت کی گئی ہی ساتہہ سید اسمعیل کی کہ وہ جرجان کے
رہنی والی تہی بہاری سوداوی اور بلغم کو فائدہ مند ہے
اور مونہہ کی رنگ کو روشن کرتی ہی اور مونہہ کے
بو کو خوشبو کرتی ہی اور سردی گردی اور

مثانیکو نفع بخشتی ہی مثانہ وہ ہی کہ جس پہکنی مین پیشاب
جمع ہوتا ہی اور تقویت باہ کو بہت خوب ہی اور ہر
عضو کو قوت دیتی ہی اور ریح کی مرض کو دور کرتی
ہی اور جسکو ہر وقت پیشاب آتا ہو وہ اچہا ہو جائی
حاصل کلام کا یہ ہی کہ معجون مبارک ہی اور بہت
فائدہ مند ہی دوائین اسکی یہہ ہین بڑی ایلایچی
دس عدد کلیجن جایپہل لونگ بالچہڑ
جوتری افسیون گاذرونی عاقرقرحا چہوٹی
ایلایچی ہر ایک سی ایک تولہ سوا آٹہہ ماشی مصطگی

رومی زعفران سونٹھہ اجواین ہر ایک کی
تین تولہ چار ماشہ گلاب کی پھول منروع الاقماع
عنبر اشہب مشک تبتی ہر ایکسی ساڑہی چار ماشہ
گلاب تین تولہ شہد تحفہ ڈیڑہ پاؤ ساتھہ طریق مقرر
کی معجون بنائین خوراک ساڑہی چار ماشہ نہار منہہ
اور کہانا کہائی پر بہی کہا سکتا ہی معجون حلیت اسمعیلے
دوسرے کہ زیادہ کرنی والی باہ کی اور قوت دینی
والی دماغ کی اور مضبوط کرنی والی ٹہیون کی ہی
اور باہ کو زیادہ کری اور استادگی لائی

دوائین اوسکی جند بیدستر لونگ ہینگ گوکہرو
درست کیا ہوا عنبر اشہب دوائین برابر وزن کی
کوٹ کی شہد تگنا موافق ضرورتکی پانی پیاز کا داخل
کرکی موافق معمول کی پکائین اور دواؤنکو اوسمین ملائین
اور ساڑہی تین ماشی اوسکو وزن کرکی گولی بنا کی
چاندیکی ورق مین ملا کی انڈیکی زردی ادہ کچری کی
ساتہہ نگل جاوین معجون اکبر یہ معجون ترکیب دی ہوئی
اگلی حکیمونکی ہی اور اہی معجونومین سی ہی بلکہ بعضون نے
اسکو تریاق جانا ہی فائدی بہت رکہتی ہی سر کی درد کو

اور دانت ہلتی ہوئی کو معدہ کی ریح کو اور جتنی مرض
ریح کی ہین اونکو فائدہ دینی والی ہی اور واسطی اثر ہونے
زہر کی اور سفید بال اسکی سبب سی نہین ہوتی ہین اور کہانے
والا اس معجون کا آنکہہ کی دردسی بیخوف ہی اور قوت باہ
ہین ایسی ہی کہ جو کوئی سالمین ایک ہفتہ اس معجون کو کہاوے
اگر عمر اوسکی سو برسکی ہوئی ہو اور دس جورو ہین رکہتا
ہو سبکو راضی رکہی دوائین اوسکی بیج کاجر کے
بیج چوکی کی اجمود اجواین بیج ریحانکی بیج پیاز کے
سیاہ دانہ بیج ہلیون کی ان سب آٹہہ دواونکو بہکو ہین

تادر سونٹھہ اندرجو ہڑ سیاہ گوند سفید

بادام مغز قماری مرچ سفید عود صلیب

بال چھڑ دال مسور بہمن سرخ بہمن سفید سب

دواؤنکو کہ تیرہ ہین برابر کوٹ کی ایک ایک دوا کو علیحدہ

کوٹ کی پہانکی برابر وزن دوا کی یا ایک حصہ دوا ہو

اور تین حصہ شہد صاف ملا کی معجون بنائین

ساڑہی چار ماشہ صبح کو ساڑہی چار ماشہ شام کو کہاین

معجون جلاب کے واسطی امساک کی اور اچہی ہونے

جلدی ہو جانی کی مرض کی واسطی فائدہ مند ہے

اور آلہ مرد یکو مضبوط کری اور استاوگی لای اور مزاہبت دے

قوت دینی والی دل اور جگر اور دماغ کی ہی اور گردہ اور پھیپھڑا

کہ جسمین پیشاب رہتا ہی اوسکو مضبوط کرتی ہی اور طبیعت مین

خوشی لاتی ہی آزمائی ہوئی ہی دوائین اوسکی دارچینی

تج خوشبو مصطگی رومی ہر ایک سی نو ماشی مشک تتی

ساڑہی چھہ[۶] رتی جایپھل ساڑہی تیرہ[۱۳] ماشی کباب چینی

بال چھڑ عود ہندی ہر ایک نو[۹] ماشی حب النیل

سفید چارسی[۴۰۰] اجواین پوست خشخاش ایک تولہ ساڑہی دس

ماشی اندرجو ساڑہی تیرہ[۱۳] ماشی جہڑیلہ خصیۃ الثعلب

مغز چڑیکا کہ وقت جفتی ہونیکی لیا ہو اور خشک کیا ہو

مایہ شتر اعرابی ہر یک سی ایک تولہ چھہ ماشی زعفران

نو ماشی عنبر شہب ساڑہی چار ماشی مصری پانچ

تولی تین ماشی دواونکو کوٹ کی اور پیس کی تگنا شہد

صاف اور تہوڑا روغن بادام ملا کی رکھہ چھوڑین خوراک

ساڑہی چار ماشی سی نو ماشہ تک اور غذا مین مشک اور

زعفران اور دارچینی اور زیرہ کرمانی شریک ہو معجون

چوب چینی ترکیب دی حکیم محمد ہاشم طہران کی رہنی والی کی اور

نقل کیا اوسکو اونکی ہاتھہ کی لکہی ہوئی سی فائدہ مندی واسطی گٹھیا کے

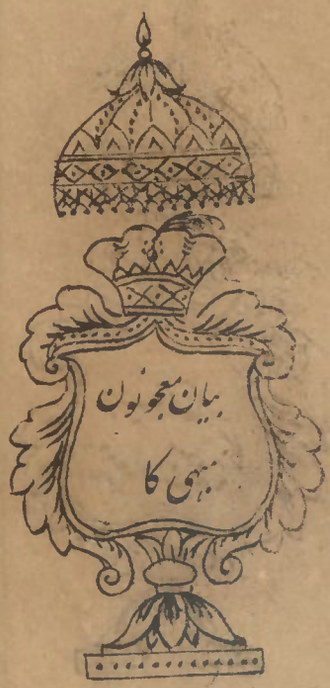

اور زیادہ کرنی والی شہوت کی ہی اور اچھی کرنی والی
بخار کی کہ جنکا مزاج ٹھنڈا ہو اور بڑی فائدہ مند ہے
اور آزمائی ہوئی ہی دوا ہین اوسکی وارچینی سورنجان
مصری ستاور خصیۃ الثعلب اندرجو
عود ہندی مصطکی رومی زعفران ہر ایک
سی ایک تولہ ڈیڑھ ماشی چھوٹی الائچی بڑی الائچی
کلیجن لونگ کباب چینی مشک بتی
بوزیدان سونٹھ بال چھڑ نرکچور
اسارون تیزپات پیپلامول

عنبر اشہب ۹ جدوار خطائی آزمای ہوئی ہر ایک سی ۹ ماشی

شاہ دانہ جنگلی مغز جب قلقل مغز انجلک مغز بن

کا ہر ایک سی ایک تولہ ساڑہی دس ماشی مغز خلنجو ۱۰

کھوپرہ ہر ایک سی تین ۳ تولہ نو ۹ ماشی چوب چینی

اڑہائی پاؤ چوب چینی کو ورق کرکی ایک رات

اور ایک دن بہگوئین پہر چوبیس ۲۴ سیر پانی

بڑیسی دیگ مین کرکی اور اوسکی سر کو مضبوط

باندہین درجہ بدرجہ دہیمی آگ مین پکائین یہانتک

کہ چوتہا حصہ پانی کا باقی رہی پہر صاف کرکی ساتہہ

سفید شہد کی کہ وہی شہد اڑہای پاوہو تر نجبین اڑہای پاو
تنکونسی پاک کرکی داخل کرکی جوش دین اور کف اوسکا
نکالین اور پہر صاف کرکی قوام درست کرین اور
دوائین جسطرح ملاتی ہین اسمین ملاکی معجون بنائین طریق
اس معجون بنانی کا یہ ہی ہر ایک دوا کی تین سوائی
مشک اور زعفران اور مثل اسکی کی گریونکو علیحدہ
کوٹ کی اور چہانکی وزن کرکی آپسمین ملاکی پہر دوسری بار
سبکو چہانکی غبر اور گریونکو بہی علیحدہ خوب پیس کی تر نجبین
اور پانی چوب چینی کا ملاکی قوام درست کرین

اوسوقت عنبر اوسمین داخل کرکی پہر زعفران کو گلاب
مین گہس کی ملاوین پہچی اوسکی گریان ڈالکی پکاوین
یہانتک کہ خوب مل جائی پہر چینی کی باسن مین رکہین
اور وزن اس معجون کی کہانیکا جو حکیم عماد الدین نی
مقرر کیاہی خوب ہی اور جانا چاہئی جسوقت کہ ہر ایک
معجون اور حلوی اور حریریسی چوب چینی شریک کرکی
بنابین اور وزن چوب چینی کا کہ ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ
کہاہی اوسمین ڈالین اور جسطرح کہ بیان کیاہی جوش
دین یہانتک کہ ایک حصہ باقی رہی پہانہہ شہد کی اور شیرے

معجونون اور حلوی اور حریرہ کی ساتھہ قوام کی درست
کر کی باقی دوائونکو اوسمین ملائین اور ترکیب دین اوس سی
بہتر اور اچہا ہی معجون چوب چینی ترکیب دی ہوئی
عماد الدین محمود حسینی شیراز کی رہنی والی کی کہ زیادہ
کرنی مین قوت مردی کی بی مانند ہی اور بند بند کی
درد کو اور کٹہیا کہ سرد یسی ہو دور کرتی ہی اور بہت
پرہیز کہ جیسا چوب چینی جوش کی ہوئی مین چاہئی
اسمین نہین ہی چوب چینی تحفہ کہ آدہی پانی مین ڈالنی سی
ڈوب جائی آدہ پاو جدوار شہر خطا کی اچہی کلیجن

تیزبات زرابناد درونج عقربی سونٹھہ عاقرقرحا
مشک تبتی ہرایک سی نو ماشی بہمن سرخ بہمن سفید
تودری سفید بیج سوئی کی دارچینی مصطگی رومی
لونگ دانہ ہیل جایپھل جوتری عود قماری
ثعلب مصری زعفران ہرایک سی ایک تولہ ڈیڑھ ماشے
گری میٹھی بادام کی بی چھلکی بیج خربوزی سیکے
مغز ٹیٹھہ کا اندرجو ہرایک دو اسی ڈو تولہ تین ماشہ مغز پستہ
کھوپرہ تین تولہ نو ماشی جسطرح بناتی ہین معجون بنائین
خوراک جسکا مزاج بہت گرم ہو نہ بہت سرد ہو نو ماشی

اور قوی مزاج والیکو ایک تولہ ڈیڑھ ماشی اور ضعیف کی واسطی
ساڑہی چار ماشی معجون چوب چینی بندۂ درگاہ سید علیخان
معتمد الملوک محمد شاہی کی ترکیب دی ہوئی ہی کوئی
شخص قریب بیس برس کی سن تہا اوسکا اور وہ
شخص گٹہیا کا عارضہ اور ضعف باہ رکہتا تہا قوتین
اوسکی ضعیف اور بہوک اوسکی بہت کم ہوگئی تہی کہتی
ہین کہ مینی اس معجون کو درست کیا ساتہہ جو شاندہ جو چینی
کی اکیس دن ہر روز اوسکو کہلایا مینی بہت فائدہ
ہوئی مرض دور ہوا اور صحت اوسی حاصل ہوئے

اور سب قوتین اوسکی زبردست ہوئین اور بہت
بھوک بڑہ گئی دوائین اوسکی چوب چینی تحفہ تیرہ تولی
ڈیڑہ ماشی عشبہ مغربی دو تولی ساڑہی سات ماشی چوب چینی
کو ورق ورق کرکی عشبہ کو اولٹی بسولی سی ٹکڑے
ٹکڑی کرکی گل گاوزبان بسفایج بلّی لوٹن ہر ایک سی
ایک تولہ ساڑہی دس ماشی سب دواؤن کو بڑے
دیگ مین ایکجا کرکی ساڑہی چار سیر اور آدہ پاؤ
خالص پانی اوسمین ملاکی اور اوس دیگ پر مٹی کا
طباق رکہہ کی گل حکمت کرکی آگ پر رکہین اور بڑا سا

پتہر سرپوش کی اوپر رکھہ کی ساڑہی چار سیر اور آدہ پاو گول
سیدہی لکڑیان نیچی اوسکی جلاین پہر اوتار کی اور
کہول کی صاف کرین مصری تحفہ اور شہد صاف
ہر ایک سی بیس تولہ چار ماشہ ملا کی قوام بناین چوب چینی
تحفہ ایک چہٹانک ساڑہی دس ماشی زعفران
ڈیڑہ ماشہ ایک رتی دارچینی بہمن سرخ بہمن سفید
ستاور کلیجن سورنجان الایچی کی دانی
ہر ایک سی ایک تولہ دس ماشہ پوست ہڑ کابلی کا
دو تولہ سوا آٹہہ ماشہ کوٹ کی چہانکی معجون بناین ہر روزہ

نو ماشہ صبح کو اور نو ماشی شام کو اس جوشاندہ چوب چینی
کی ساتھہ کہائین اسطرح کسی نی بیان نہین کیا طریقہ قہوہ بنانی کا
نو ماشی چوب چینی کو چہٹانک کم آدہ سیر دو تولہ دو ماشہ پانی
مین موافق دستور کی اور ایک من لکڑی مین پکائین اور جو
لکڑی جل چکین اوتار لین اور سرد کر کی رکہین آدہا صبح کو
ساتھہ معجونکی کہائین باقی آدہا شام کو اوسی معجونکی ساتھہ کہائین
دوائین اس معجونکی ساتھہ اور نسخہ کی اوس شخص کی واسطی کہ
شکوہ کم ہونی باہ کا اور سستی اعضا کا رکہتا تہا بہت فایدہ مند
ہوئین چوب چینی تحفہ اشبہ مغربی ہر ایک سی پانچ

تولہ تین ماشہ چای شہر ختا کی سونف شہر ختا کی ہر ایک دوا سے
ایک تولہ ڈیڑہ ماشی دار چینی ڈیڑہ تولہ گاوزبان انیسون
بسفایج فستقی بلی لوٹن ہر ایک سی ساڑہی چار ماشہ
منقی گاجر کی ورق کر کی ہر ایک دو اسی پون پاؤ
دو تولہ تین ماشہ چوب چینی اور اشبہ کو حسب طرح
بیان کیا ہی ٹکڑی ٹکڑی کر کی سب کو ساتھہ
ساڑہی چار سیر اوآدہ پاؤ خالص پانی بڑی سی
دیگ مین کر کی اور اوس کی سرپوش کو آٹی یا مٹی
سی خوب بند کر کی ساڑہی چار سیر اور آدہ پاؤ

لکڑیان پتلی دو دو نیچی اوسکی جلاین یہان تک کہ سب
جل جاین آگ سی اوتار کی صاف کر کی مصری اور شہد
ہر ایکسی بیس تولہ چار ماشی ملا کی قوام بناین پھر دارچینی
ستاور کلیجن سورنجان بوزیدان الایچی کی دانی
مصطگی رایتیج ہر ایک دو اسی نو ماشی ابریشم قینچی سی کترا
ہوا ایک تولہ ڈیڑہ ماشی چوب چینی دو تولہ ساڑہی
سات ماشی عنبر اشہب ساڑہی چھہ رتی زعفران سوا دو
ماشی پوست کابلی ہڑکا ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ
گری میٹھی بادام کی اور گری انجلک اور پستہ اور گری

بُن کی اور گری چلغوزے کی ہر ایکسی ڈیڑہ تولہ جس طرح
بناتی ہین معجون بنا ہین ہر روز صبح کو نو ماشہ اور شام کو
نو ماشی جوشاندہ چوب چینی ذکر کی گئی کی ساتھہ کہا ہین
اور اگر چاہین جوشاندیکو مصری سفید کی ساتھہ ملا کی
پیہن فائدہ مندہی مزاج سوداوی ہین افسر بیوان

بیان آتشبازی کی نسخون کا

پیچ نسخون آتشبازی کی وزن انار کا کہ ایک پہنانک
سی سیر بہر تک بنایا جای لیکن جتنا بنا ہین رعایت
دانہ اور بارود اور انار کی مونہہ کی ضرور رکہین
بیان اوسکا شورہ صاف کیا ہوا دس تولہ گندک

نینہ تین تولہ مدار کی جڑکی گولی ایک تولہ دانہ دیگچون تیسرا
حصہ بارو وملاکی بہرین وزن انار چھوٹی داؤدی کاکہ ایک
ماشی سی دو ماشی تک طیار کیا جائے اور چھہ ماشی ایک
تولہ تک اختیار ہی بیان اوسکا شورہ بارہ تولی
گندک نینہ چار تولی مدار کی جڑکی گولی تولہ بہر
دانہ دیگچون کا تخمہ ایک تولہ بارو دین نو ماشی
ملاکی بہرین وزن چھوٹی گینڈیکا کہ وہی برانار داؤدیکی ہی
بیان اوسکا شورہ ساڑہی چھہ تولی گندک دو تولی اور تین
ماشی گولی مدار کی جڑکی سات ماشی دانہ دیگچون کا

نصف حصہ بارودسی ہو مگر بارود گیند یکی بارود داؤدسی
درابڑی دانیکی ہووزن انارگل داؤدیکا شورہ آٹھہ تولی
گندک دو تولی کولی مدار کی نو ماشی چوتھا حصہ ان سب کا
لہجون اور دیگچون اپہاہی نسخہ انار کا شورہ دس تولہ گندک
ایک تولہ نو ماشی کولی مدار کی ایک تولہ لہجون تیسرا حصہ
بارود کا وزن گلریز کا بیان اوسکا شورہ بارہ تولی گندک
نو ماشی کولی مدار کی جڑ کی ایک تولہ دانہ دیگچون کی چوتھا
حصہ بارودسی ملا کی تہوڑا پانیسی نم کر کی دوہرے
کاغذ مین بہرین بیان نسرین اور جوہی کا کہ چہہ ماشہ سی ایک

پیسا بہر اور دو پیسا بہر اور تین پیسا بہر تک بنا ئین اور چاہین
مرغی کی انڈیکی چھلکی مین بہرین وزن اوسکا شورہ چھہ پیسا بہر
گندک آنولہ سار ایک پیسا بہر کولی مدار کی جڑ کے
پانچ پیسا بہر بارود سرمہ کی مانند باریک پس جای
اور دانی موافق اوسکی ہون برابر بارود ملا کی بہرین
بیان نسرین اور جوھی کا کہ ایک چھٹانک سی ایک
پاؤ تک بنائی جای بیان اوسکا شورہ سات پیسا بہر
کولی مدار کی جڑ کی ہون یا روسی کی ہون چھہ پیسا بہر گندک
آنولہ سار ایک پیسا بہر دانہ دیگچون کا برابر وزن بارود کی ہو

وزن هشت پهول کا شوره سات پیسا بهر کوئلی روسی کی
پانچ پیسا بهر گندک آنوله سار چوده ماشی دانه دیگ چون کا
وزن بین برابر هو ملا کی بیچ هشت پهول کی دو ماشی
سی دو پیسا بهر تک بنا بین وزن مهتابکا
شوره باره پیسا بهر گندک نینیه تین پیسا بهر هر تال طبقی دو
پیسا بهر میئسل چهه ماشی کافور چهه ماشی پیس کی
دوهری کاغذ بین ایک چهٹانک سی پاؤ بهر تک بهرین
اس اکیسوان بیچ نسخون طرح طرح کی هی منجن آزمایا هوا
که دانت کو مضبوط کری اور منه کی بو کو خوشبو کری

اور بہت فائدہ مند ہی اور نادر ہی جیسا کہ دلبر جان والے
نی واسطی نواب بائی جی کی طیار کر کی گہر سی بہیجا تہا اور
لگانیکی ساتہہ درد ٹہہر گیا نسخہ مصطگی کیس سینہل کے
بیج سونٹہہ بہونی ہوئی سنگ جراحت بہونا ہوا سہاگا
بہونا ہوا سنگ سرمہ نمک سیندہ ہر ایکسی ایک تولہ
کالی مرچ دہنیا بہونا ہوا کتہہ سفید زیرہ بہونا ہوا ہر ایک
سی دو تولہ ناگر موتہہ سب دواؤن کو کوٹ کی
مسواک سی دانت پر ملین اور غرغرہ کرین اور منہہ صاف
کرین پانی بعد اسکی پیا ڈر نہین کہتا ہی بعد اسکی گلوری

بیان نسخون طرح طرح کا

کہائین کہ منہہ کی بو دور کری اور دانت کو کئی بار پودینہ کے
پانیسی دہوئین یہ دوا پڑائی ہوئی ہونٹہونکو فائدہ مند ہے
روغن اور نمک آپسمین ملا کی ناف پر رکہین کہیر یکی توپے
تراشین اور اوسی پر ملین یہانتک کہ کف نکلی وہ کف
ٹہرٹہر کی ہونٹونپر ملین وہ دوا کہ ہول دلکی واسطی فائدہ
مند ہی کوّیکا گوشت پکا کی کہائین وہ دواہی کہ اس سے
دمہ جاتا رہی ریوند چینی صبر سقوطری سہاگا برابر کوٹ کے
اور چہانکی گوندیکی لعاب مین چنی کی برابر گولیان بنائین ایک
صبح کو اور ایک شام کہائین غذا گوشت کبوتر اور مانند اسکے

اور اگر ریوند چینی کی جاریوند خطائی ڈالین ہوسکتا ہی

دمہ کی دوا بیچ چرچرہ کی اوپر چلم کی رکھہ کی تمباکو کی جاوہان

کھینچین لیکن حقہ مین پانی نہو اور دوا دمہ کی سیپی کو جلاہین

اور ادرک کی عرق مین کھرل کرین اور چنی کی برابر گولیان

بناہین اور کہاہین یہ بھی دمہ کی دوا ہی پتاگای کا گل جاہین

اور فقط کباب کہاہین دمہ دور ہوتا ہی پنیر کرخت ہضم

چھاتیونکے جس عورت کو پہلی لو ہو حیض کا آئی اور اوس خون کو

اپنی چھاتی مین ملی کبھی نرم نہون یہ نسخہ وہی کہ چھاتیان

ڈھیلی ہوین کہڑی ہو جاہین گنجائی کہ بہت سی پاؤن

رکھتی ہی اور برسات مین بہت نکلتی ہی چار کنجائیان
آدہ سیر لون مین ڈالین اور رہنی دین یہان تک
کہ گنجائی اور نمک ملجائی پہر چکنی مٹی مین ملا کی سات
دن تک برابر لیپ چہاتیون پر لگائین دوسرے طرح
اگر کسی عورت کی چہاتیان چہوٹی ہون یا پیدا ایسی
اچہی طرح نہ اوبہری ہون پتہ نیل گائ کا اور پتہ گائ گا
اور چربی بہیڑ کی برابر نیم گرم کر کی چہاتیون پر ملی نسخہ
شہوت کابلی کی فوطی بہونکی خشک کر کی پسین تر دیکی کی
وقت شہد ملا کی آلہ مردی پر ملین معجون شہوت کے

ایک مرغ جوان طیار دس عدد پیاز اور ایک ماشی السی کی بیج
اور خشخش اور شکر اور شہد سب ملا کی پکائین تہوڑیسی
صبح کو کہائین اور واسطی قوت مرد کی مال کنگنی ایک
تولہ اجواین خراسانی ایک تولہ شہد ایک اتولہ دواونکو
کوٹ کی باریک کر کی شہد مین ملا کی آلہ مردیے پر
لگائین اور کپڑیسی باندہین سات دن تک بہت
تحفہ ہی یہ اور مال کنگنی کو خوب باریک پیس کے
صبح کی وقت تازی پانیکی ساتہہ یا گائ کی دودہ کی ساتہہ
پئین اور واسطی گاڑہی ہونی منی کی اسپغول کی بہوسے

اور سفید مصری ملا کی چالیس دن تک کہائین موافق ایک تولہ
کی بہت خوب ہی اور نسخہ بہت خوب ہے
کینچوی لین اور نمک کی پانیمین ڈالین یہانتک کہ سب مٹے
اونکی پیٹ سی نکل جاہی ایک بار پہر پانی لونکا اونمین
ڈالین پہر گایکی دودہ مین ڈالین اور نکال لین مٹی کی
طباق مین رکہہ کی خشک کرین اور کوٹین اور بہت صاف
کرین اچہی طرح رکہین پہر قیمہ گوشت کی ساتہہ قیمہ کرین
مسکی کی بہت سی گہی مین پکا کی روی کی روٹی کی
ساتہہ کہائین بہت خوب اور آزمایا ہوا ہی چالیس دن

یا بیس دن یا سات دن جاڑونمین اگر چاہا اللہ بزرگ نی

توقوت مرد کی بہت ہو دوسری طرح

ثعلب مصری بہت اچہی برادہ اوسکا کرین اور شکر

اوسمین ملا کی گائی کی دودہ مین جوش کرین یہانتک

کہ پاؤ بہر رہی اوسی کہا مین قوت مردی کی بہت ہو

آزمایا ہوا ہی دوسری طرح انڈا مرغ کا

اوہ کچرا لون مرچ کی ساتہہ پانچ دن یا چالیس دن کہا مین

آزمایا ہوا ہی ۲۲ افسر بائیسوین مین بیان مدت سلطنت

بادشاہونکا ہی زمانہ سلطنت بابر شاہ کا ہندوستا نمین

چھہ برس کئی مہینی ہی زمانہ سلطنت ہمایون بادشاہ کا

ستّائیس برس ہی زمانہ سلطنت اکبر شاہ کا اکاون برس

دو مہینی اور دس دن ہی زمانہ سلطنت جہانگیر شاہ کا

بائیس برس آٹھہ مہینی اور نو دن ہی زمانہ سلطنت شاہ جہان کا

تیس برس ہی زمانہ سلطنت عالمگیر بادشاہ کا اکاون برس

اور کئی مہینی زمانہ سلطنت اعظم شاہ عالمگیر کی بیٹی کا چند ماہ

زمانہ سلطنت بہادر شاہ کا چھہ برس زمانہ سلطنت

معز الدین جہاندار شاہ کا نو مہینی زمانہ سلطنت فرخ سیر

بادشاہ کا چھہ برس زمانہ سلطنت رفیع الدرجات کا

پانچ مہینے زمانہ سلطنت رفیع الدولہ کا اٹھائیس دن

زمانہ سلطنت محمد شاہ کا اکیس برس اور چار مہینے زمانہ سلطنت

احمد شاہ کا چھ برس تین دن زمانہ سلطنت عالمگیر ثانی کا

ستائیس برس ایک مہینے اور چودہ روز زمانہ سلطنت

شاہ عالم بادشاہ کا اٹھتالیس برس ہوا ہی اور یہ

تاریخ شادی اور نگ زیب عالم گیر کی ہی

خرد بہر تاریخ تزویج گفتہ — دو گوہر یک عقد دوران کشیدہ

عقل نی واسطی تاریخ شادی کی کہا — دو موتی بیچ ایک لڑکی زمانی نی کھینچی

تاریخ ہمایون بادشاہ کے ہمایون بادشاہ از بام افتاد ۹۶۲

ہمایون بادشاہ کوٹھی سی گرا

تاریخ اکبر شاہ بادشاہ کے مرنی کے الف کشیدہ ملائک رفوت اکبر شاہ ۱۰۱۴

الف کھینچا فرشتون نی فوت اکبر شاہ سی

تاریخ جہانگیر بادشاہ کی مرنے کے جہانگیر از جہان رفت
جہانگیر جہان سی گیا ۱۰۲۶

تاریخ جلوس کے در جہان باش تا جہان باشد تاریخ پیدا ہوئی
بیچ جہانگی رہ جہنگ جہان رہی

بہادر شاہ بیٹی عالمگیر کے خلف الاعلی عالمگیر افسر تیموان
بڑا بیٹا عالمگیر کا

تلازمہ الفاظ مین واسطی یاد رکہنی کی تلازمہ عسلہ کا کمبری

برج باسی ثابت خانی چوبدار سوئی بردار محلدار نیمان

ترکیان اردابیگیان قلماقیان مغلانیان

کشمیریان حبشیان تلازمہ کہانی کی بیان کامے

پلاؤ چولاؤ قورمہ پلاؤ یخنی پلاؤ حسینی پولاؤ

ستارا پولاؤ انناس پولاؤ مرصع پولاؤ مادہو پولاؤ

موتی پلاؤ مرغ پولاؤ کباب پولاؤ گوڑہل پولاؤ

بڑہل پولاؤ کولا پلاؤ زیربریان متنجن مرغفر

دم پخت دستر پچ قبولی نورمحلی تہولی

کھچڑی گلزار خشکا برنج دوپیازہ قورما قلیہ

شب دیگ ساگ پیچ تلازمہ کباب کی شامی کباب

دارائی کباب خطائی کباب حسینی کباب نرگسی کباب

چالکی بوٹی تکا کوفتہ پنیردار پرسندہ

میانہ پر خطائی مچھلی کباب نخود کباب پنیر کباب

رنگین کباب آتشی کباب پیچ تلازمہ روٹی کے

شیرمال باقرخانی کاوزبان گاودیدہ کلچہ
آبی تنکی خستہ نان ہوا کمایچ روغنی پراٹھا
پچاتی اوبکی تلازمہ خاصہ کی چیزونکا وہی دلما
فرنی ماقوتی نمش شیربرنج گلہتی فالودہ
ششرنگا فالودہ خالص خاگینہ بورانی
رایتا چٹنی اچار مربّا پیچ تلازمہ خلعت کے
جیغہ کلغی سرپیچ مرصع مالای مروارید سپر
شمشیر فیل پالکی منصب جاگیر پیچ تلازمہ
اون شخصونکی کہ احوال اسمانسی دیکہ کی معلوم کرین

منجم اختر شناس رمّال شانہ بین مہندس

جفار شگونی بیچ تلازمہ گانی والونکی کہتا ہی قوال کلانوت

ڈوم ڈہاڑی میراثی بیچ تلازمہ باجونکی کہ اونکو

بجاتی ہین بین رباب قانون سرمندید

مردنگ مرچنگ جل ترنگ ڈہولک

سرود طبلہ ستار سارنگی دوتارا طنبورہ

چکارا بیچ تلازمہ راگینونکی خیال دہرپت للت

نٹ کہٹ غارہ تلی کب برکت بہیروین

تلی گت پیلو بہار سہڑٹ گوری سارنگ

سری تنگ بہاگ مال کوس بہباس الہیا

جنگلا دیس بین کافی بہنجہوٹی کہماچ سہنی

اڑا ترانا شہانا نہٹ ڈل بلاول سربروا

بہیرون پرچ سندہ کن کلی رام کلی ٹوڑی

پوربی براری دہناسری پنج تلازمہ خط لکھنی کے

نسخ نستعلیق شکستہ ثلث رقاع غبار ریحان

گلزار شفیعا توام پنج رنگ گھوڑونکی کہتا ہے

عربی ترکی کمیت لاکھوری سمند سیاہ زانو

سبزہ سرخا بورتا شہرغا نقرہ ابلق قلاّ تازی

پہلواری چال مکسی ابرش مشکی خنگ سرنگ

بیان تلازمون کا

پنج تلازمہ تھانو کے تاش تمامی اساوری کمخواب

تافتہ گجراتی زربفت اطلس غلطا ساٹہن

مشجر مشروع گجراتی گلبدن پیلام پہولام

پنج تلازمہ جانورونکی شیر ببری ہاتہی پاڑہی نیل گاؤ

سراگای بارہ سنگی تیندوی پلنگ سیاہ گوش خرگوش

گیدڑ لونبڑی ریچہہ چرغ بہیڑیا پنج تلازمہ خیمی کے

خیمہ دل بادلی مع اسبک قلندری راویٹے

سراپچی باناتی چوترکی بی چوبی اک چوبی قرلباشے

شامیانی نگیری بنگلی کندلی سہلی گورکہی پالین

دلیل مہابت خانی دوری بلٹن چھولداریے

پیچ تلازمہ جانور اوڑھنے والونکی دراج عنقا سرخاب

کبک بلبل شاہا تدرو سارو ممولا ہ ہ

کبوتر تیتر طوطا مینا نیلکنٹھ چنڈول اگن ٹیڑی

کویل بٹیر بگلا شکرخورا پدا لٹورا پودنا پہدکی

سینہ باز لال چٹی ابلقا ہریوا لوی دہیڑ ہریل طاؤس

فاختہ طوطی ہزار داستان قمری مرغ دولہہ

پنچھی کٹہہ پہوڑا بڑہئی کلچڑی بہگیلی قرنا

ماہی خور گلدم کا کڑا چرکوئی جل گگر مثلین اوپر پھولونکی

گیندی عقیق زرد کی گلِ شنبو بلور ناب کی موگرا اور نجف

کا موتیا موتی کا گلِ لالہ بدخشان کا

نا فرمان نیلم کا گل چنا پکھراج کا گل اورنگ عقیق

سرخ کا گل خیرولاجورد کا گل فرنگ تامڑیکا

سیوتی صدف بی بہا کی گل اشرفی شربتی کی

پیچ تلازمون جواہرات کی لعل زمرد یاقوت الماس

نیلم پکھراج زبرجد لاجورد یشب گیدک

مرجان لہسنیا فیروزہ تامڑا عقیق لالڑی یمنی سلیمانی

کٹیلا دوپلکا سبز ابیچ تلازمی گھنی کے بندی بالیان چوانیان
مرکیان جڑاؤ سبزی مردے کے مچھلیان مرصع
پتی طلائی لچھی موتیونکی گھنا گلی کا دبکدمکی اور بسی
چنپا کلی جگنو توڑا ست لڑا پنچ لڑا چندن ہار ناولی
ہیکل گھنا بازو کا نورتن بہج بند جوشن تعویذ
گھنا کلائی کا جہانگیریان پہنچیان پڑیان جڑاؤ
علی بند توڑی کڑی جڑاؤ بیچ تلازمی میوہ جات
انگور ناشپاتی سیب خرمی رطب انار
فندق بادام چلغوزہ پستہ کشمش اخروٹ

ناریل خوبانی آلو انجیر بہی کولی نارنگی امرود

شہتوت شفتالو آڑو کمرک لیمون کھرنی مولسری

انبہ کٹہل بڑہل بیچ تلازمہ پھولوں کے گلاب

جیوتی چنپا چنبیلی کیوڑا کیتکی موتیا شبّو

بیلا مدن بان نسرین واؤدی نسترن

نرگس رای بیل جوہی جعفری اشرفی سورج مکہی

چاندنی پوست ہزارا لالہ نافرمان تاج خروس

بابونہ زنبق مدماتی ارغوان گلِ فرنگ

گلِ اورنگ گیندہ گل مہندی گل دوپہریا نام کپڑونکی

شبنم جامدانی ترانداام ادہر ادہر سا ہری صاف

ململ ڈوریا پیچ تلازمی رنگونکے گل شفتالو گلابی

پیازی سوسنی کپاسی شربتی دھانیے

فیروزئی آبی سیاہ شنگرفی پستئی سبز

زرد سنہری ماشی گلنار نارنجی سرد یے

عباسی کاسنی خشخاشی فالسائی بادامی زنگاری

اودہ نافرمانی چنپئی زمردی کاکریزی اموا

افسر چوبیسوان پیچ پھیلیون اور چیستانون اور

مکریون اور معمونکی پھیلی چکی کے

ایک پرکہہ کی ہین دو بالک دونون ایک ہی رنگ
ایک پہری ایک ٹہاڑا رہی پہرین دونون سنگ
الگ رہین تو پرکہہ کہائین ساتہہ رہین تو تریا
جو کوئی ہماری پہیلی نبوجہی اوسی رام کی کریا
پہیلی گہڑیال کی ایک نار جو جل مین ترے اوسکا پرکہہ سو باندہا مرے
جب وہ کٹنی غوطی کہاوے تب وہ بہڑوا مارا جاوے
پہیلی مکڑے کی ٹٹ اوتری او رہانس بہاوے نٹ چڑہی او رہانس گہٹ جاوے
ای سکہی مین تجہی پوچہون کیا نٹ مین بانس سماوے
پہیلی قمقمہ کی گول گات کا من نیٹ رنگ رس بہرا کہلاڑ

لاکھہ پتی کی بات ہی مرکر دیت بھار پھیلی

شمع کے چٹی گات کالا پھول سنہرا پات

جو پھول کو توڑی پتا ماڑی سر و کھٹی ٹہاڑی ٹہاڑی

پھیلی پر چھائیں کے ہی وہ پیاری سندر نار نہیں پر ہی وہ نار

دور سی سبکو چھب دیکھلائی ہاتھہ نہ ہرگز کسیکی آئی

پھیلی دیا سلائی کے پتلی جیسی کامنی بکی پیا کی ہات

ایک دو بار لاگی لگن پھیر نہ پوچھی بات

پھیلی پر چھی کے ایک تماشا دیکھو چل سو کہی لکڑی لاگا پہل

اوس پہل کو جو کوئی کہاوی رکت نہا بیگنہٹہ کو جاوی

پھیلی گئی کی آنکھہ لگتی ہی جان کو کہیو ۔ جان شیرینکو ہاتھہ سی دھویا

کپڑی پہاڑینکی کہان چھپین گے ۔ دشمن جان کو پی لین گے پھیلی گلوریکی

ہری بھری اک سندر نار ۔ نرنار یکا کری سنگار ۔ بن ٹھن کر

جب کام مین آوی ۔ رکت بہا بیکنٹھہ کو جاوے پھیلی ائینہ کے

سامنی اوسکی کر ذرا ہوتم ۔ دو ہی ہو جاؤ گی یقین سمجھو ۔ سامنا کر کی

اس پہیلی کا ۔ یہی پوچھین گی منہہ تو ٹک دیکھو پھیلی پنجر یکی

ہاڑ ہاڑ مین اوکی چھید ۔ ماس نہین ہی اکی نیک ۔ موہ اچھبوا وے

ایسو ۔ دو مین جیو سی ہی کیو چیستان یعنی پھیلیان زبان

فارسی مین چیستان چوپڑے کے چیست آن یک درخت و

کیاہی وہ ایک درخت اور

شاخش چار و میوه هر شاخ رنگ رنگ شمار ؛ سبز و سرخ
شاخ اوسکی چار میوہ ہر شاخ کا طرح طرح کا گن سبز اور سرخ

و سیاه و هم زرد هست ؛ پخته را خام میکند هشیار چیستان از اربندے
اور سیاہ اور زردہی پختہ کو کچا کرتا ہی ہوشیار

چیست آن یار کان دو سر دارد ؛ از دو سو راخ سر بدر آرد
کیا ہی وہ سانپ کہ وہ دو سر رکھتا ہی دو چہیدی سر باہر لائی

هر که یک شاید این معما را ؛ دانم از عاشقی خبر دارد چیستان رضایے
جو کہ کہولی اس معنی کو جانو ہین عاشقی سی خبر رکھتا ہی

عجب دیدم دو شوهر یک زنی ؛ میان هر دو زن دیدم وفایے
عجب دیکھا مینی دو خاوند ایک عورت درمیان ان دونو کی دیکھی مینی وفا

ولی آن هر دو شوهر زاده آن ؛ روا باشد بهر مذهب نکاحے
لیکن وہ دونو خاوند جنی ہوئی اوسکی جایز ہو ہیچ ہر مذہب کی نکاح

چیستان غم کی یکی مرغ دیدم بال و نه پر ؛ نه از شکم مادر نه پیوند
ایک مرغ دیکھا مینی نہ بازو نہ پر نہ شکم مانسی نہ پیٹ سے

نه بر آسمان و نه زیر زمین ؛ همیشه خورد گوشت آدمیے
نہ اوپر آسمان اور نہ نیچی زمین کی ہمیشہ کہای گوشت آدمی کا

چیستان پاپڑ کی رنگش چو رنگ زعفران
رنگ اوسکا مانند رنگ زعفران کی

بریان جو چان عاشقان پاوارو پر ہم بدن یاران بگوین چیستان
ہونا ہوا مانند جان عاشقون کی پاؤن رکھنا پر بھی جان یارو کہو یہ چیستان

مکریان کہی ہوی حضرت ظل سبحانی خلیفۃ الرحمانی اقدس
واعلی جناب حضرت سلطانعالم خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ کے

نین جہر جہر بوندی روتی من کو تاگا وامین پروتے
مکھہ پر رکھہ حلقی مین سوتے ای سکھی ساجن نہین سکھی موتے

وله خلد اللہ ملکہ یعنی حضرت سلطانعالم کی فرمائی ہوی
لپٹ لپٹ کر اوس سی سوئے جہاتی سی پاؤن لگا کر وئے

دانت سی دانت بجی تو تاڑا کیا سکھی ساجن نہین سکھی جاڑا
وله خلد اللہ ملکہ یعنی حضرت سلطان عالم کی فرمائی ہوی

سانجہہ سمین اک اچیا لاہیو مورا من واپر ہا لاہیو

مکہہ پر مکہہ رکہہ بسی آنند کیا سکہی ساجن نہین سکہی چند

وله خلد الله ملکه یعنی جناب حضرت سلطان عالم کی فرمائے ہوئے

بارا تہا تو سب کو بھایا بڑہ گیا تو کام نہ آیا اوچیا لا اوس سے

سار و پاکر ای سکہی ساجن نہ سکہی چراگ وله خلد الله ملکه

یعنی جناب حضرت سلطان عالم کی فرمائے ہوئے

ایک پکہہ کا یہی ہی لیکہا ننگی کہلی مجکو دیکہا آگی کہون تو ہووے

شرمی کیا سکہی ساجن نہین سکہی گرمی متفرقات

راہ چلت مورا اچرا گہی میری سنی نہ اپنی کہے

میری اوسکی جھگڑا جھانٹا ؛ اوسکی ساجن نہین سکھی کانٹا اور
ایک مڑیکا مول منگایا ؛ ننگی ہو کر انگ لگایا ؛ میری اوسکی ہو گیا
میل ؛ ای سکھی ساجن نہین سکھی تیل اور سگری رین چھاتی پر اکھا
رنگ روپ سب اوکا چاکھا ؛ بھور بھئی تو دیوا وتار ؛ ای سکھی ساجن
نہین سکھی ہار اور سگری رین موری سنگ جاگا ؛ بھور بھئی وہ
بچھرن لاگا ؛ اوسکی بچھڑی پہانت ہیا ؛ ای سکھی ساجن
نہین سکھی دیا اور آپ ہلی اور موہی ہلاوی ؛ واکا ہلنا
موہی من بھاوی ؛ ہلا ہلو کی بہیا سنکھا ؛ ای سکھی
ساجن نہین سکھی پنکھا اور راہ چلت مین پڑا جو پاوا

کہا کہو نا کچہ نہ پر کہا وا ؛ وقت پڑی پر ہوئی کیسا ؛ ای سکھی ساجن
نہین سکھی پیا ؛ ایک تو تہا دیہی کا کارا ؛ چہوٹی نین سدامت وارا
ہی وہ پیا میری سیج کا تاہے ؛ ای سکھی ساجن نہین سکھی ہا تہے
اور سبز رنگ موری من بہاوے ؛ کر چہوت نین چڑہ آوے
اوتر چڑہت مرورت انگ ؛ ای سکھی ساجن نہین سکھی بہنگ
اور اونچی اٹریا پلنگ بچہایا ؛ سوتی تہی وہ اوپر آیا ؛ کہل
گئین انکہین بہئی آنند ؛ ای سکھی ساجن نہین سکھی چند اور امنڈ گہمنڈ گہر
وہ جو آیا ؛ اندر مینی پلنگ بچہایا ؛ میری اوسکی لاگی نیہ ؛ ای سکھی
ساجن نہین سکھی مینہ اور برہ برہ موری گلی آوی ؛ ران وہائی

انگ سکائی سنہہ کا نرم دونو کا تہوڑا ای سکھی ساجن نہین
سکھی گہوڑا اور آٹہہ انگل کا ہی وہ اصیلے ناو سکی ہڈی او سکی پسلی
سانچی گر کا ہی وہ چیلا ای سکھی ساجن نہین سکھی کیلا اور
گانٹہہ کا پورا رسکی کہان نینن بیچ لیا پہچان بنی چہو کہ
آیا بنا ای سکھی ساجن نہین سکھی گنا اور ٹاٹی کہولی موری گہر آیا
دہراڈ ہنکا سب دونی کہایا کہا پی کی دیا جو بتا ای سکھی ساجن
نہین سکھی کتا معما علی کے نام کا چشم بکشا زلف بشکن جان من
آنکہہ کہول زلف تو ڑای جان میرے بہر تسکینِ دلِ بریانِ من
واسطے تسکینِ دلِ بریان میری کے چشم اور عین معنی مین ایک ہین

بکشا یعنی عین کو زبر دی لف سی مراد لام ہی یعنی لام کو
زیر دی دل لفظ بر یانکا حرف یا ہی اوسکو ساکن کر پس اسم
مبارک حضرت علی علیہ السلام پیدا ہو مسمّا بخواجه

زین کے نام کا سیلِ سرشکِ من کرد آہنگِ اوجِ گردون
سیل سرشک میری نی کیا قصد بلندی آسمانکا تا ہفت طاق
بیند آخر تمام در خون ہفت طاق تک دیکھی آخر تمام بیچ خون کے
ہفت طاق سات آسمانکو کہتی ہین ابجد مین ہوز
تک اج ہ ز تک عدد مین طاق ہین مگر حرف رزے لکھنی مین
کہی بہی شریک ہی پس جسوقت خون کی لفظ کو اج ہ ز

ملا کی لکھا نام خواجہ زین کا نکل آیا معمّا محمّد کی نام کا بیاد آن

پری ہر دم بسوئ مہر وہ ہیم ۔ بیچ یاد اوس پری کی ہر دم

طرف مہر وہ کی دیکھتا ہون مین ۔ ولی نبو د بغیر از روے

او یک ذرہ تسکینم ۔ ولیکن نہو بغیر رو او سکی کی ایک ذرہ

تسکین مجکو ۔ مراد سو سی اول اور آخر حرف سی ہی کبھی

اول کا حرف اور کبھی آخر کا حرف لیا مہر کو آفتاب

اور شارق اور یوح اور بیضا اور شمس اور خورشید

کہتی ہین اور ماہ کو ہلال اور بدر اور قمر اور سوا

اسکی کہتی ہین مہر کا میم لیا یوح کی ح لی اور ماہ کا میم لیا

خورشید کی دال لی محمد پیدا ہوا اور یہی نام ایسی ترکیب سی
نکلتی ہین معمّا محسن کی نام کا اگرچہ سیم باشد نقدِ دکان
اگرچہ سیم ہو نقد دکان کا ۔ بگاہ سکہ شد محتاج سندان
وقت سکہ کی ہوئی محتاج نہائی کی ۔ معنی یہ ہین نقطہ مح کو
تاج سن کا جان جسو قتمح کو تاج سن کا کیا محسن پیدا ہوا
معمّا قاسم کی نام کا کمان گرفتہ زابرو نگار قاتل من
کمان کہینچی ابروسی معشوق قاتل میری نی ۔ کشاد تیر چشم و
نہاد بر دلِ من ۔ کہولا تیر چشم سی اور رکہا اوپر دل میری کے
مراد چشم سی صاد ہی کہ آنکہہ کو اوس سی تشبیہ دیتی ہین

اور مراد تیرسی الف ہی جسوقت الف لفظ صاد سی جدا کیا جاے
صد کی لفظ باقی رہیگی سو عدد ق ہوتی ہین پس قاف
حاصل ہوا اور وہ تیر یعنی الف ل ین یعنے قلب من قلب دل
کو کہتی ہین اور یہان اولٹنی کی معنی ہین من اولٹی سی نم
ہوتا ہی اور نم کی بیچ مین جب الف داخل کیجئی نام ہوا اور نام
ہم معنی اسم کا ہی جسوقت اسم پر قاف زیادہ کیا قاسم ہوا
معمّا حضرت علی علیہ السّلام کی نام کا آمد پشیم نگار برقع بستہ
آیا آگی میری معشوق منہ پر برقع ڈالی ہوئی ونام خود سی سوال
کردہ آہستہ اور نام اپنی سی سوال کیا آہستہ گفتم کہ

سہ حرف ہست تسبیح سجود کہا ہین کہ تین حرف ہین تسبیح
اور سجود سی زاغیار جدا بیکدگر پیوستہ غیر سی جدا آپین
ملا ہوا تسبیح سجدی کی سبحان ربی الاعلے وبحمدہ ہی
تین حرف کہ اور حرفونسی جدا ہون اور آپسمین ملی ہوئی ہون
علی ہی پس نام علی کا نکل آیا معما فیروز کی نام کا
بی ستون از سیل اشکم خانہ شد بی ستون بہنی اشک میریسی گہر
ہوا بر سر مردم فتاد افسانہ شد اوپر سر آدمیونکی گرا
کہانی ہوئی خانہ ہم معنی دار کا ہی جسوقت لفظ دا
بی ستون ہو یعنی الف اوس سی نکل جائی در بائے

رہیگا دراور ۔ کی ایک معنی ہین اور مردم کا سر حرف میم ہے
اور میم نجوم مین جو فقط لکھہ دین تو اوسکو یوم پڑہتی ہین
اور ہم معنی یوم کا روز ہی اس سی فیروز حاصل ہوا معمّا
عمر کے نام کا دلِ فرعون جان نمرود ہت ۔ دل
فرعون کا اور جان نمرود کا ہی ۔ انکہ در حشر بی امان باشد
وہ بیچ حشر کی بی پناہ ہو ۔ گر بگویم صریح نامش را ۔ اگر کہون
مین صریح اوسکی نام کو ۔ پای دشنام درمیان باشد
پاؤن گالی کا درمیا نمین ہووی فرعون مین بیچ کا حرف
عین ہی اور نمرود مین بیچ کا حرف رہی اور پاؤن دشنام کا

مرہی جسوقت عین اور ری کی درمیانمین میم آیا عمر نکلا

معما عثمان کی نام کا تصحیف مکعب دو گر نقش کنی

تصحیف مکعب دو کی اگر لکھی تو برفرق مکعب دو نامش یابی

اوپر مکعب دو کی نام اوسکا پائی تو مکعب اصطلاح اہل حساب

مین اوس عدد کو کہتی ہین کہ اوس عدد کو اوس عدد مین

ضرب کر کی پہر اوس عدد کو بیچ حاصل ضرب اوسکی کی ضرب کرین

پس مکعب دو کا کہ مراد اوسی دس ہین ساتہہ اسکی کہ عدد

دال کی چار ہین اور واو کی چہہ سب دس ہوئی پہر

دس کو سو مین ضرب کیا ہزار ہوئی اور ہزار سی عین مراد ہے

مثل غین کی عین ہی عین غنما کا حاصل ہوا اور مکعب دو دو
عدد مین آٹھہ ہوتی ہین اسطرح کہ دو کو دو مین ضرب کیا
چار ہوئی اور پھر چار کو چار مین ضرب کیا آٹھہ ہوئی اور
آٹھہ کو ثمان کہتی ہین عین ثمان پر آیا غنما کا نام حاصل ہوا
معمّا علے کی نام کا مقدم انچہ در صلوات بر ختم رسل خوانے
اگی جو کچھہ کہ صلوات کی اوپر رسول خدا کی پڑہی تو بفرق
اند کی نام نگار من ازان دانے ساتھہ تھوڑی فرق کی نام معشوق
میرے کا جانی تو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ مین لفظ محمد پر علی مقدم ہے
فرق اند کا اشارہ ہی کہ صلوات مین لفظ علی مین لام پر زبر ہی

اور معمہ مین زیر علیؑ حاصل ہوا معمّا بشیر کی نام کا

از گردش دہر شد جوانی چون طے گردش زمانیسی ہوئی جو

جوانی آخر می بار چو شیشہ اشک می نال چو نے گرا مانند شیشہ

کی اشک نالہ کر مانند نی کی پایان شباب آمدای دل ہوش

دار انتہا شباب کا آیا ای دل آگاہ ہو چون پشت پ

دو تا گشت چہ آید ازوی جو پشت ٹیڑہی ہوئے

کیا آوی اوس سی شباب مین آخر کا حرف ب

ہی اور پشت اور پست کی لکہنی مین فقط نقطونکا فرق ہی

اور جسوقت پست کا تثنیہ کیا یعنی الف اور نون بڑہایا

پستان ہوا پستانسی اشارہ ہی طرف شیر کی پایان شباب

ب بڑہائی تو بشیر حاصل ہوا معما وحید کی نام کا جہان

از کرم یارو ہر دمش شاید جہان بہرا ہو کرم یاری اور ہر دم او سکو

چاہئی کہ بر حسب عنایات خود بیفزاید کہ او پر حساب عنایات اپنی

کی زیادہ کری اوپر ہی گی سا توان حرف نایات خود کا

کہ واوہی لی اور یدکو لی وحید ہوا معما علی ع کی نام کا چونام او

برسد در صوامع ملکوت جو نام او سکا پہنچی بیچ محل رہنی والی

عالم ملکوت مین بقدر مرتبہ ہر یک ز جا بلند شود موافق

مرتبہ کی ہر ایک جا سی بلند ہوز جا کی لفظ کی احاد کی

عشرات کری ذ کی سات دہائی عین حاصل ہوا جیم کی تین
دہائیان لین لام حاصل ہوا الف کی ایک دہائی لی ہے
حاصل ہوئی نام علیؑ کا ظاہر ہوا معما واسع کی نام کا
چون رخ او از نظر شد ناپدید جو رخ اوسکا نظر سی ہوا
نامعلوم قطرہ ہائی اشک بر دامن چکید قطری اشک
کی اوپر دامن کی ٹپکی رخ حرف او کا کہ الف ہی
جسوقت چھپاوا و ر قطری لفظ اشک کی یعنی نقطی شین کی
جب گری سین رہا دامن سی مراد حرف اخیر یعنی کاف ہی اور
ٹپکنا اوسی کہتی ہین کہ ایک کی بعد ایک گری عدد کاف کے

بیس ہوئی اور جسوقت بیس کی ہندسی کی نیچی ایک نقطہ دیا
دوسی ہوئی اور دوسی عدد دی کی ہین اور جسوقت دی
پر ایک نقطہ دیا زنی ہوئی اور عدد ذی کی سات ہین اور
جسوقت سات کی ہندسہ پر ایک نقطہ دیا ستر ہوئی ستر عین
کی ہین رخ حرف اوکا واو لیا اشک کا الف اور عین

ستر سی حاصل ہوا واسع ہوا افسوس پچیسوان بیچ مثلون ہندی اور
فارسی کی جو مثلین فارسی ہین اونکا بہی ترجمہ ہندیمین کر دیا ہے
ردیف الف کی آئی نہ گئی کولی لاگ گا بہن بہئی اور
ایک انار اور سو بیمار اور اندہی کی آگی روئی اپنی دیدی کہوئی اور

اندہی کی جو کا خدار کہوالا اور اونٹ کی منہہ مین زیرا اور
اونٹڑی اونٹ تیری کونسی کل سیدہی اور آپہی میان
مانگتی اور باہر کہڑی درویش اور آبلا گلی پڑا اور آپروسن
لڑین اور آپروسن مجبی ہوا اور آپ کاج مہا کاج اور آپہی
ناک چوٹی گرفتار ہین اور آنی کا نام سہجا اور جانی کا نام مکتا
اور آتی بہلی کہ جاتی اور آئی کا چراغ گہر رکہون تو چوہا کہائے
باہر رکہون تو کوالیجای اور آئی کی ساتہہ کہین گہن نہ
پس جائی اور آٹہون کاٹہہ کمیت ہین اور آج کل
تو تمہاری نام کمان چڑہتی ہی اور آج برس کر

پہر نہ پرسون اور آدمی بسی سونا کسی اور آدمی آدمی انتر
کوئی ہیرا کوئی کنکر اور آدمی کا شیطان آدمی ہی اور آدمی
سانپ بچھو کوئی نہین اور آدمی نی آخر کچھ دیہ پیا ہی اور
آدھا تیتر آدھا بٹیر اور آدمی چھوڑ ساری کو نہین دوڑتے
اور آدمی رات کو جمہائی آئی شام سی منہہ پھیلائی
اور آرزو عیب نہین اور آزاد کا سوتنا اور آسا جتنی اسا مری
اور آستین کا سانپ اور آسمان مین تہگلی لگاتی ہی اور آسمانسی
گرا کھجور مین اٹکا اور آفتاب پر تہو کو اپنی منہہ پر پڑے
اور آگ لگنا بہو نپڑا جو نکلی سو لاؤ اور آگ کا جلا آگ سی

اچھا ہوا اور آگ لگائی پانی کو دوڑی اور آگ کہائی سو
انگاری ہگی اور آگی لگی ہندی بجر پڑی برات
اور آگ کہاتی منہہ نہین جلتا اور آگی دوڑ
پیچھی چوڑا اور آگی ناتہہ نہ پیچھی گہپا اور آم کی آم
گٹھلی کی دام اور آم بوئی آم کہاوی گٹھلی بوئی
گٹھلی کہاوی اور آم کہا نیسی کام کہ پیڑ گنی سی اور
آنکھونکی اندہی نام نین سکھہ اور آنکھونکی اندہی نام شبح روشن
اور آنکھونکی آگی ناک سوجہی کیا خاک اور آنکھہ اوجھل
پہاڑ اوجھل اور آنکھہ کا اندہا گانٹھہ کا پورا اور آنکھون مین

کہرتا ہی اور آنکھونکا کاجل چراتا ہی اور آنکھون مین چربے
چہائی ہی اور آنکھونمین خاک ڈال آئی اور آنکھین ہوئین
چار دلمین آیا پیار اور آنکھین ہوئین اوٹ دلمین بڑا کپوٹ اور
آؤ پیرو گھر کا بہی لیجاؤ اور آہ مردان زاوی زنان اور
آئی میر بہاگی پیر اور آئی ہی جانکی ساتھہ جاویکی جنازنکی ساتھہ
اور آئی تو روزی نہین تو روزہ اور آئی تو رمائی نہین
فقط چارپائی اور آئی پرچوکی نہین اور آیا بندہ آئی
روزی گیا بندہ گئی روزی اور آیا تو نوش نہین تو فراموش
اور اب بہی میرا مردہ تیری زندی پر بہاری ہی

اور اب تچھایی ہو گا کیا جب چڑیان چگ گئین کھیت اور
اب تو پہر کی نیچی ہاتھہ دہایی اور اب سی آئی گہر سی آئی اور
ابہی ہو نٹو نکا دودہ نہین سو کہا اور اپنا دام کھوٹا پرکہنی والی
کو کیا دوس اور اپنا گہر گہگ بہر پایا گہر تہوک کا ڈر اور اپنا
گہر دور سی سوجہتا ہی اور اپنا نین گنوائکی در در مانگی بہیک
اور اپنا لینا کیا پرایا دینا کیا اور اپنا دی اور لڑائی مول لی
اور اپنا الوکہین نہین گیا اور اپنا کوئی نہین اور
اپنی بچی کو ایسا مارون کہ پڑوسنکی چہاتی پہٹی اور اپنی اپنی تدبیر
کی سبہی خیر مناتی ہین اور اپنی پاؤنمین آپہی کلہاڑی مارتے

ہین اور اپنی ہی منہہ سی وہنا بائی اور اپنی منہہ سی میان
مٹھو اور اپنی منہہ انصاف ہی اور اپنی ران کہولی اور
آپہی لاجون مری اور اپنی اپنی حال مین سبہی مست ہین
اور آنکہون دیکہا پہٹ پڑا مجہی کا نون سنی وی اور الگئی بل گئی
جلو یکی وقت ٹل گئی اور آپہی تو آگ لگائی اور آپ ہی پانیکو
دوڑی اور اتیر کی گہر تیتر آیا باہر باندہون باہیتر اور
اناڑی کی آگی فلان کی خرابی اور الف کی نام بی نہی نہین
جانتی نام محمد فاضل اور اونچی دوکان اور پہیکا پکوان
اور اندہی کی ایکہی لکڑی ہی اور ادہر قبلہ اودہر قبر

بی بی ختیجہ موتین کدہر اور آب ندیدم موزہ کشیدم
پانی نہین کہا معنی موزہ کیچا مینے
اور ان تلونمین تیل ہی نہین اور اپنا تو بالا اور کا ہینگڑا
اور اور کی بہوک بجانی اپنی بہوک آتا سانی اور انگھونکی بدی
بہونکی آگی اور ایک حمام مین سہی ننگی ردیف بی کے
بہس مین چنگی ڈال جمالو دور گہڑی اور بنیا تو دیتا نہین
کہا میان پورا تولنا اور باوا مرینگی تو بیل بٹین گی اور
بہاری تہہ تہا چوم کی چہوڑ دیا اور بڑی وقت کا کوئی نہین
ہوتا اور بہیس نہ کودی کودی گوند یہ تماشا دیکہی کون
اور بہو گہر بار تیرا کوٹہی کوٹہلی کو ہاتہہ نہ لگانا اور

بہو کہ مین مردار حلال ہی اور باپ نہ ماری پڈری اور بیٹا
تیر انداز اور باسی کڑہی او بال آیا اور بڑی بہو کو بلاؤ
کہیر مین لون ڈالی اور بوڑہی منہہ مہاسی لوگ چلی تماشی اور
بُرا بیٹا کہوٹا پیسا ایک نہ ایک دن کام ہی آرہتا ہی اور
بارہ برس دلّی مین رہی بہاڑ بہونکا گئی اور باپ نہ
وادی مار خوادی اور باپ کری باپ کی آگی آئی بیٹا کری
بیٹی کی آگی آئی اور بات کی بات خرافات کی خرافات اور
بات رہ جاتی ہی اور وقت نہین رہتا اور بات پر بات یاد
آئی اور بات نکلی اور پرائی ہوئی اور بات پوچہے

بات کا لچھن پوچھی اور بات رہی ہوڑی زین لگام گھوڑی
اور بارہ برس پیا چھنی بہراوٹہایا اور بارہ برس پچھی گھوڑی کی
بہی دن پہرتی ہین اور باتون چکنی کامون خوار اور بارہ
جب کہیت کو کہائی تو رکھوالی کون کری اور بازار کی ٹہہائی
جسنی پائی تسنی کہائی اور باسی بچی نہ کتا کہائی اور باسی
پہولون باس نہین پردیسی بالم تیری آس نہین اور باگہہ
بکریکو ایک جگہہ پانی پلایا ہی اور بال کی کہال کہنچتی ہین اور
بال باندہا چورا اور بانس کی بانس کہائی ملاحی کی ملاحی
اور بہن سی دان مانگی ہین اور بانج بجوتی شیطانکی لنگوٹی اور

باہر میان پنجہزاری گہر مین بی بی قہر کی ماری اور باندی کی آگی
باندی آی لوگون نی جانا آندہی آی اور بای بچ گئی اور
بتیس دانت کی بہا کا خالی نہین جاتی اور بچھو کا منتر
نجانی سانپ کی بل مین ہاتہہ ڈالی اور بخت اوڑگئی بلندی
رہ گئی اور بختاور کا آٹا گیلا اور بداؤنکا للا اور براتی کنواری
کنواری ہی جائین گی کام سب دولہہ دولہن سی آپڑیگا اور
بڑا بول قاضی کا پیادہ ہی اور بڑای پانچ ہی اور بڑونکی بات
بڑی ہوتی ہی اور بڑی میان تو بڑی چہوٹی میان سبحان اللہ
اور بڑی بول کا سر نیچا اور بڑی گہر پڑی پتہر ڈہو

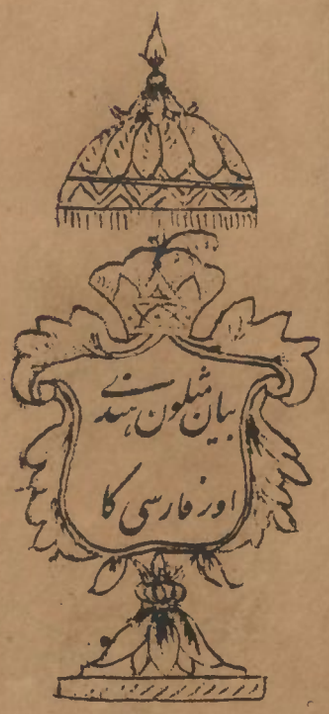

ڈھومری اور بسم اللہ کی گنبد مین بیٹھی ہین اور بغل مین لڑکا
شہر مین ڈھنڈھورا اور بکری نی دودھ دیا مینگنیون بھرا
اور بکری کی مان کب تک خیر منائی گی اور
بل بی جماتیری دھج اور بلی چوہا خدا کی واسطی نہین مارتی
مثلین حرف بھی یے کہات پھوڑا جاتا ہی ساتھہ نہین چھوڑا
جاتا ہی اور بہاری پتھر دیکھا چوم کر چھوڑ دیا اور
بھائی سا دوست نہین بھائی سا دشمن نہین اور بھانجی خور
خدا کا چور اور پھٹ پڑی وہ سونا جس سی ٹوٹی کان اور
بھلا کر بھلا ہو گا سو دا کر نفع ہو گا اور بھلی گھوڑی کو ایک چابک

اور بہلی ادمی کو ایک بات اور بہلی کا زمانہ نہین اور بہو کے
ہو ہری ہری دیکھو اور بہو کا بچہ جو ی اگہانا کہی
مجہی او دہار دی اور بہو کا بنگالی بہات بہات پکاری اور بہو کو
بہوجن کیا اور نیند کو بچونا کیا اور بہوک گئی بہوجن ملی اور
جاڑا گئی قبای جوبن گئی تریا ملی تینون دو جلای اور بہو لے
بامہن گای کہای اب کہاؤن تو رام دہای اور بہول
گیا دن ہر امنڈون نی باندہا سہرا اور بہول گئی راگ رنگ
بہول گئی ذکریان تین چیزین یاد رہین نون تیل لکڑیان اور
بہیک اور بچہورا اور بہینگی مرغی اور بہینس کی اگی ہین بچای بہینس جگا لے

کری اور بہیڑیا دہسان مثلین حرف پی کی پاپی کا مال

پراپت جای ڈانڈ بہری یا چور لیجای اور بی پانی کی ناؤ

ڈوبی پر ڈوبی اور پادشاہونگا اور دریاؤنکا کسنی بہیر

نہین پایا ہی اور پانسا پڑی ناڑی جیتی اور پاک رہ

بی پاک رہ اور پال پال تیری جیکا ہوگا کال اور پانچون

انگلیان برابر نہین اور پانچون انگلیان گہی مین اور

پانچون سوار ونمین ہم بہی ہین اور پانچ تین نو تیرہ تبلاے

اور پانچی میت پچاسی ٹہاکر اور پانچی سی نکلی پڑتی ہین اور

پانی پیکر ذات پوچہتی ہو اور پانی سی تپلا کر ڈالا اور پاؤن

تلی کی زمین سر کی جاتی ہی اور پتا کھٹکا اور بندہ سٹکا اور
پتھر کو جونک نہین لگتی اور پیار مین بند کرنیکی لائق ہین اور پرانی ہی
چاولونمین مزا ہوتا ہی اور پرانی مردی اوکھیڑتی ہین اور پر کو
کنوان کھودی اور آپہی ڈوب ڈوب مری اور پنکی
بیر کی تلی مرنی والی ہین اور پنچ مل خدا خدا مل پنچ اور
پنچ مل کر کیجی کاج ہاری جیتی آئی نلاج اور پوت بہی بیٹہا
بہتار بہی بیٹہا کریا کہہ کر کہاؤن اور پوچہتی پوچہتی دلّی
جاتی ہین اور پوس کونی گہوس اور پولی پولی آنچ ہی
اور پہلی ہی بسم اللہ غلط اور پہلی چوٹی کاٹا گال اور

پہلی گہر مین تو پہچی مسجد مین اور پہلی بوہنی اتدیسا نکی آس
اور پیاسا کنوئی پاس جاتا ہی کنوان پیاسی کی پاس نہین
آتا اور پیت کی ریت ہی نرالی ہے اور پیٹ مین چوہی
پڑگئی اور پیٹ بہراؤ اور پیٹہہ پہچی راجہ کو بہی بُرا کہتی ہین
اور پہچ پی ہزار نعمت کہائی اور پیر آپ ہی درماندی شفا
کسکی کرین اور پیر کو نہ شہید کو نکٹی کو چہا پامثلین حرف پہی
پہاٹی اور چرائی یہ دکہہ سہا نجای اور پہول وہ جو ہیسر چڑہے
اور پہاڑوانہ کدار انرا کہیت ہمارا اور پہر بی گہوڑی
پہین سی اور پہول چڑہی تو پہل لگی اور پہولی بدن مین نہین سماتے

پھوک پھوک قدم رکھتی اور سا پھیون پھیون تال بھرتا ہی

مثلین حرف تی کی تیلی کا تیل جلی مشعلچی کی روح صلب ہو

اور تنکی کی اوٹ پہاڑ ہی اور تلف المال خلف العمر اور
ضائع ہونا مال کا سبب بڑھنی عمر کا ہے

تیلی کی بلا بندر کی سر اور تارون بھری رات اور تاش پر

مونج کی بچھیا اور تالی دونون ہاتھہ باجی اور تانبا دیکھی جتنا

اور مکھہ دیکھی بھوارا اور تانت باجی اور راگ بوجھا اور

تماچہ ماری موہنہ لال کیا اور تختی پر تختی میانجی کی کم بختی

اور تریا چلتر جانی نہ کوئی خصم مار کی ستی ہوی اور تکلی

سی بل نکالتا ہی اور تلوسی لگی ہی اور تلوون کیسی کیون

یا مونہہ دیکھی کی اور تلی کی سانس تلی اور اوپر کی اوپر
اور تم روٹھی اور ہم چھوٹی اور تم کیون پھٹی مین پاؤن دیتی ہو
اور تمنی اوڑائین ہمنی بہون بہون کہائین اور تمہاری نہہ گلی
ہماری پیٹ کا ادہار اور تمہاری لڑکی بہی پاؤن چلین گی
تمہاری برابری وہ کری جو دوڑ کر ہرن کو پکڑی اور تنکی کی
اوجھل پہاڑ اور تہکا اونٹ سری کو ٹکتا ہی اور تہوڑا
کہانا جوانکی موت اور تہوڑا کہانا بناؤ سی رہنا مثلین حرف ٹے کی
ٹانگ کی نچی سی نکال دیا اور ٹپکی کا ڈری اور ٹکیا اور
روٹی آپ ہی کی سب سی ہے اور ٹکی کی مرغی چہوٹی محصول

ٹوٹی بانہہ گل چنڈری مثلین حرف ٹھاکی ٹھٹھیری ٹھٹھیری
بدلائی کیا اور ٹھیکریکا سکہہ چرخی دکہہ مثلین حرف ثی کے
ثابت قدم کو سب جگہہ ٹہاون ہی اور ثابت کر جب منہہ
مین ہار اور ثابت نہین کان بالو کا ارمان اور ثواب اور
عذاب راویکی گردن پر اور ثابت لوگ اثر ماری ہم لوگو نسی
نیاری مثلین حرف جیم کے جادو برحق کرنی والا
کافر ہی اور جاگی سو پاوی سو وی سو کہو وی اور جاکو پیاس
اوٹہہ چاہین وہی سہاگن اور جان ہی تو جہان ہی اور
جان پہچان بڑی خالہ سلام اور جاوی لاکہہ رہی ساکہہ

اور جب باپ مرینگی تب بیل بٹین گی اور جب چنی تہی تب دانت
نہ تہی دانت ہوئی تو چنی نہین اور جب سی جمی بال تب ہی
یہی احوال اور جتنا گڑ ڈالوا اوتنا میٹھا ہوی اور جتنا
اوڑہنا اوتنا پیر پہیلانا اور جتنا چھوٹا اوتنا کہوٹا اور
جتنا اوپرا اوتنا نیچی اور جدہر رب اودہر سب اور جدہر
مولا اودہر دولا اور جس رکابی مین کہائین اوسی رکابی
مین چھید کرین اور جسکا کہائی اوسیکا گائی اور
جسکا جاوی وہی چور کہاوی اور جسکی ہاتہہ ڈوبی اوسکا
سب کوئی اور جسکی نہ گئی ہو بیوائی وہ کیا جانے

پیر پرائی اور جسکی ماں باپ جیتی ہین اوسی حرامزادہ نہین کہتی ہین
اور جسکی بی بی سی کام اوسکی لونڈیسی کیا کام اور جسکی
گود مین بیٹی اوسکی ڈاڑہی کھسوٹی اور جسکی لاٹھی اوسکی
بھینس اور جس گہر مین پنیت نہین تاسی بھلا بدیس اور جگر جگر
ہی دگر دگر ہی اور جُلاہی کا تیر نہ ہوا اور جلی پاونکی بلی اور
جلی بلّی عجائب سرمنڈی پیٹون غائب اور جلی پرائی ہی اور
ہنسین بٹاؤ لوگ اور جن جای اونہین لجاے اور جنگل مین
موزنا چاکسنی دیکہا اور جنگل مین منگل اور جنہین چاؤ گہیری
اونہین دیکہ بہتیری اور ع جو تل زیادہ حد سی ہو اسو مسا ہوا

اور جو جانی سو مانی اور جوگی کسکی میت اور جو چڑھیگا
سو گریگا اور جو من بسی سو سپنی ڈسی اور جو پوکی قاضی مثلین
جھی کے حرف کے جھوٹا کوئی کہاتا ہی تو میٹھی ہی کی لالچ اور
جھوٹ بولون اور تیری ہی مونہہ پر اور جھوٹ کہنا تو صرفہ کیا
اور جھوٹی ہاتھہ سی کتا نہین مارتی اور جھوٹی کی آگی سچا
رومری مثلین چی کی حرف کی چار دن کی چاندنے
اور پہر اندھیرا پاکھہ اور چاکر کو عذر نہین کو کر کو عذر ہے اور
چام کی دام اور چاندنی مارگئی اور چاہنی کی نام سے
گدہی نی بہی کہیت کہانا چھوڑ دیا تہا اور چھٹ منگی اور پٹ بیاہ

چڑیونکا مرن اور لڑکونکا کھیل اور چڑیا اپنی جانسی گئی لڑکا خوش
نہوا اور چڑی مارٹولا بہانت بہانت کا جانور بولا اور
چل نسکون میرا کودن نام اور چنی چباؤ کہ شہنا بجاؤ اور
چنی کا مارا آدمی مرجاتا ہی اور چور سی کہین موس شاہ سی کہین
جاگ اور چور کا شاہد چراغ اور چور کا من بتھی مین اور چور کی
گھر مین مورا اور چور کی ڈاڑہی مین تنکا اور چور کو چور ہی سوجھے
اور چور کو چور ہی پہچانی اور چوری اور برخورداری اور
چوری اور سرہنگی اور چور کا گڑ میٹھا مثلین چھی کے حرف کہپاتی
مونگ دلتی ہین اور بہاتی کا جم اور چھپی رستم ہین اور

پہنی کا دودہ یا دہ یگا اور چھوٹی پچھیا بڑی بہنا اور
پہوا اور موا اور چھوٹا منہ اور بڑی بات اور پہیلی چار بکھارے
پانچ مثلین حی کے حرف کی حاتم کی گور پر لات مارے
اور حاضر کو حجت نہین اور حلق کا دہان اور حلق روندے
اور حرام کی ٹکڑی بازارین ڈگارا اور حمامی کی گھوڑی عراقی کو
لات مارتی ہی اور حبشی کی ٹوپی مثلین خی کی حرف کی
خارشتی کتا مخمل کی جھول اور خاکہ چاٹ کی بات کرو اور
خاک ڈالنی سی چاند نہین چھپتا اور خاکہ دھول بکاین کی پھول
اور خاک پر بسم اللہ اور خالی بنا کیا کری اس کوہی کی

دہان اوس کو ہٹی کری اور خدا کا دیا سر پہ اور خدا کیواسطے
پرہلی چوہا نہین مارتی اور خدا کو دیکھا نہین عقل سی پہچانا ہی اور
خدا کی باتین خدا ہی جانی اور خدا خدا کرو اور خدا دی بندہ لے
اور خدا دیتا ہی تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہی اور خدا دیتا ہی
تو نہین پوچھتا کہ تو کون ہی اور خدا مہربان تو جگ مہربان
اور خدمت سی عظمت ہی اور خضرلی مثلین

بیان
مثلون ہندی
اور فارسی کا

دال کے حرف کے اور داتا کی ناؤ پہاڑ پر چڑہی اور
دام کری کام اور دانت کاٹی روٹی ہی اور دانہ
نگہاس پانی جیہہ جیہہ وقت اور دائی کی سرپان بھول اور دہ بنیا

پورا تولی اور دریا مین رہنا اور مگرمچھ سی بیر اور دریا پہ
جانا اور پیاسی آنا اور دریا کو کوزہ مین بند کیا اور دس انگلے
دس چراغ اور دستار رفتار گفتار سبکی جدا جدا ہوتی ہی
اور دل کو دلسی راہ ہوتی ہی اور دلکا مالک اللہ ہے
اور دمڑی کی ہانڈی لیتی ہین تو اوسی بہی ٹھونک بجا لیتی ہین اور
دم غنیمت ہی اور دم ناک مین آیا ہی اور دنیا جاے
امید ہی اور دنیا ظاہر پرست ہی اور دنیا ہی اور
خوش آمد ہی اور دو دل راضی تو کیا کری قاضی اور دودہ کا
جلا چھاچھ پہونک پہونک کی پی اور دودہ کا دودہ پانی کا

پانی اور دودہ کی دانت ابھی نہین ٹوٹی اور دودہ کیسی مکھی نکالکر
پھینک دیا اور دور پار شیطان کی کان بہرے اور دور کی
ڈھول سہاونی مثلین دھا کی حرف کی دہان پن اور دہوتے
تہی دو پاؤن دہونی پڑی چار پاؤن اور دہیر اسو گہنیرا اور
دہین دہونکڑا اللہ میانکی نوکر مثلین ڈال کی حرف کے ذریعے منڈے
تیری دیدیسی اور ڈرین لومڑیسی اور نام دلیر خان اور
ڈوبتی کو تنکی کا آسرا بہت ہی اور ڈورا ڈالتی ہین اور ڈیڑہ
چانول گلاتی ہین اور ڈیڑہ اینٹ کی مسجد جدی بناتی ہین
مثلین ڈھا کی حرف کی ڈہاک کی تین پات اور ڈہاکی کی

بنگال کوڑیکی کنگال مثلین ذ ال کی حرف کی ذات خدا کی
بی حیب ہی اور ذات ہی ذات ہی باقی خیر صلہ اور ذات سی
ملی کم ذات سی نہ ملی اور ذات کو ذات ہی ملتی ہی اور
ذات والی سر چڑہی اور ذات اپنی چھپاتی ہین اور
ذات پڑی گوہ مین روٹی پڑی منہ مین اور ذات
پات پوچہی ناکوئی ہر کا بھی سوہر کا ہوے
مثلین ری کی حرف کے راجہ چھوتی رانی ہوی اور
راجہ راج پر جا سکہی اور راجہ کی گہر موتیون کا کال
اور راجہ کہی سونیا ؤ پانسا پڑی سو دانون اور

راجہ بولا وی تہاری اوی اور راجہ کا وان
پرجا کا اشنان اور راست گو مفلسی مین جھوٹا
اور رات گئی بات گئی اور رائی سی پربت
پربت سی رائی اور روپ روپین بہاک کہاوین
اور رو رو کی وان مانگتی ہین اور اور روزے کو
گئی ہتی نماز گلی پڑی اور روزی خور خدا کا
چور اور روز کنوان کھودنا روز پانی پینا اور
رہین تو جھونپڑو مین خواب دیکھین محلونکا اور
رہی نام اللہ کا اور ریاست بی سیاست

نہین ہوتی مثلین زیکی حرفکی ع زاہدکیا خدا ہی ہمارا
خدا نہین اور زبان کی آکی خندق اور زبان شیرین
ملک گیری زبان ٹیڑہی ملک بانکا اور زبان کی تلی بان
اور زبان ہی ہاتھی چڑہاوی زبان ہی سر کٹاوی اور
زبردست ماری اور روٹی ندی اور زربل زور بل
اور ع زردار کا سودا ہی بی زر کا خدا حافظ اور
زرزن زمین تینو قصہ کا گہر اور زر کو زر کہینچتا ہی
اور زر نیست عشق ٹین ٹین اور زور نہ ظلم
عقل کی کوتاہی ہے اور زور کی آگے

ضرب نہین چلتے مثلین سین کی حرف کی
سات پانچ کی لاٹھی ایک جنی کا بوجھ اور
ساجھا جورو خصم کا نہین بھلا اور ساجھی کی
مولی سب سی بھلی اور ساری بدن مین زبان
حلال ہی اور ساری رات کہانی سنی زلیخا
رنڈی ہی یا مرد اور ساری ہانڈی مین ایک
ہی چانول ٹٹولتی ہین اور سانچ کو آنچ
نہین اور سانچ کہی سو مارا جائی جھوٹا بہڑوا
کدو کہائی اور سانچی بات سعد اللہ کہی سبکی من سی

اوتری رہین اور سانپ کا سر ہی کچلتی ہین اور
ساون کی اندہی کو ہرا ہی ہرا سوجھی اور ساون
ہری نہ بھادون سوکہی مثلین شین کی حرف کے
شرع مین شرم کیا اور شرم کی ماری گہر مین پڑے
بچیا نی جانا مجہی ڈری اور شکر خوری کو شکر
مل رہتی ہی اور شکر دئی مری تو زہر کا ہی کو
دیجئی اور شمع کا پشت رو برابر ہی اور شوق
دا و الٰہی ہی اور شہر مین اونٹ بدنام اور شیخی اور
تین کانی اور شیخ سدو دم نزدو اور شیخ کیا جانی صابو نکا بہاء

اور شیخ نی کہو یکو وغادی ہی اور شیخ سعدی شیرازی
عاشقونکی بادشاہ معشوقونکی قاضی اور شیر بکریکو ایک جگہہ
پانی پلاتا ہی اور شیر و بکا مونہہ کسنی ہویا ہی اور شیر شاہ
ڈاڑہی بڑی کہ سلیم شاہ کی اور شیطانکی کان بہری
مثلین صادکی حرفکے صاحب ہاتہہ بڑائیان جس بہاوین
تس دی اور صبح کا بہولا شام گہر آوی اوسی بہولا نہین کہتی اور
صحیح گئی سلامت آئی اور صدر اپڑہا اور احمق رہی اور صدقہ
دیا رد بلا اور صندل چہاپی مونہہ کو لگی مثلین ضادکے حرفکے ضامن ہوئے
کانٹہہ کا بدبخی اور ضامنی پودنی کی کیا اور ضرورت کے وقت گدہی کو

بہی سالا کرتی ہین مثلین ظی کی طرفکی طاقی نرکہی باقی اور
طوفان شیطان اللہ نگہبان اور طوطی کیسی آنکہین پہیرلین
اور طوطی اوڑ گئی مثلین ظی کے حرفکی ظالم ظلم کرنیکی بخت
برک بہری اور ظالم کا زور اسر پر اور ظالم تیرا ظلم کب تک
رہیگا کبہی تو خدا ہمارا بہی سنی گا اور ظالم کی داد خدا کی گہر اور
ظاہر پر کی چہڑیان اور ظاہر مین اولیا باطن مین شیطان مثلین
عین کی حرفکی عاشقی اور خالاجی کا ڈر اور عاشقی خالاجی کا
گہر نہین اور عاشق کی آبرو ہی گالی اور مار کہانا اور عاشق اندہا
ہوتا ہی اور عالی ہمت سدا مفلس رہتا ہی اور عالمگیر ثانی

چولہی آگ نہ کہری پانی اور عراقی پر بس چلا گدہی کی کان مٹی
اور عزت کی عزت نہین ملتی اور عطائی نان خطائی اور
عقل مندونکی بلا دور اور عقل بڑی کہ نہیں اور عقل حہ کیتی است
کہ پیش مردان آید اور عقل کی دشمن اور عقل کی ناخن بو اور
علت دہوئی دہائی جائی عادت کیونکر جائی اور عیب ہی کرنی کو
ہنر چاہئی اور عید کی چاند ہو گئی ہین مثلین غین کی حرف کے
غرض مند باولی اور غریب کو کوڑی اشرفی ہی اور غریبون نے
روزی کہی دن بڑی آئی اور غریبون کا بیلی اللہ مثلین
فی کے حرف کی فالودہ کہاتی دانت ٹوٹی تو بلاسی

اور فتح و الٰہی ہی اور فرنی فالودہ ایک بہاؤ نہین ہوتا
اور فضل کری تو چٹیان عدل کری تو لٹیان اور
فقیر کی صورت ہی سوال ہی اور فقیر کو کمل ہی دوشالہ ہی اور
فقیر قرضدار لڑکا تینون نہین سمجھتی مثلین قاف کی حرف کے
قاضی جی دہلی شہر کی اندیشی سی اور قاضی کی گہر کی چوہی سیانی
اور قاضی کی مونج اور قاضی توہاری پر بندہ نہارا اور
قاضی کی موسل مین ناڑا اور قاضی کی لوندی مری سارا
شہر آیا قاضی مری کوئی نہ آیا اور قبر پر قبر نہین ہوئی
اور قرآن پر قران رکہتی ہین اور قرض کی کیا مان

موئی ہی اور قسمت کی لکھی کو کوئی میٹ سکتا ہی اور قسم
کہانی ہی کی گئی ہے اور قصائی بچہ کبھی نہ سچا جو سچا سو کچا
اور قلعی کھل گئی اور قندلئی اور کولون پر مہر اور
قوت تھوڑا منزل بڑی مثلین کاف کی حرفلے کاٹی باڑہ نام
تلوار کا لڑی سپاہی نام سردار کا اور کاٹھہ کی گھوڑی دوڑاتی
ہین اور کاٹھہ کی ہانڈی دوبارہ نہین چڑہتی اور کاٹھہ کا الو
اور کاجل سب کوئی دی چتونین بہانت بہانت
اور کاسہ بہر کہانا اور آسا بہر جینا اور کاغذ کی گڈی آج
نڈوبی کل ڈوبی اور کاغذ کی گھوڑی دوڑاتی ہین اور کاگا رول

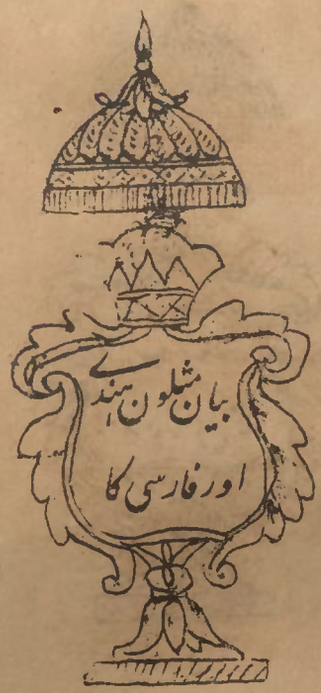

اور کالی سرکا ایک نہین چھوڑا اور کالی کوسون اور
کالی ہانڈی پیچھی پھوڑون اور کالی دہن سی لہنا نہین
اور کالا مونہہ کرجک دکہلاوی تب لالن کی لالی پڑی اور
کام کانہ کاج کا سیر بہر اناج کا اور کام چورنوالی حاضر
اور کام تو اپنا ہی کام ہی مثلین کہی کے حرف کے
کہا مغل کی طاہری اب کہان جائیگی باہری اور
کہانا وہان کہاؤ ہاتہہ یہان دہوؤ اور کہانیکو اونٹ
کمانیکو مجنون اور کہاویگا بکری کیطرح سوکہی لکڑی کی طرح
اور کہائیکا مونہہ نہائی کی بال نہین جہیتی اور کہائین کیسیکا

کاہین کہیکا اور کہائی بہلی کہائی اور کہری مزدوری چوکہا
کام اور کہریسی کہوٹا اوسی عرش کا ٹوٹا اور کہلائی سوتی کا
نوالا دیکہی دشمن کی برابر اور کہلائی کا نام نہین ولائی کا نام ہی
مثلین گاف کی حرف کی گاڑی دیکہہ پاؤن پہولے اور
گانا رونا کسکو نہین آتا اور گالی اور تر کاری کہانیکو بنائی ہے
اور گانہہ مین دام تو میان نظام نہین موانظموا اور
گائی کو اپنی سینگ بہاری نہین ہین اور گدہی کہین کہوڑی
ہوئی ہین اور گدہا کہایا کہیت نہ پاپ نہ پین اور گدہی کو
خشکہ اور گدہی کو پوری اور حلوا اور گدہی کو زعفران

دی اوسنی کہا میری آنکھ پھوڑی اور گدھونسی ہل چلتی بیل
کاہی کو بساہین اور گدھی بہی جوانی مین بہلی معلوم دیتی ہی
اور گذر گئی گذران کیا جھوپڑی کیا میدان اور گئی بچاری روزے
ہی ایک کم تیس مثلین لام کی حرف کے
لاٹھی لئی پاؤن خاک اور لاٹھی مارا پانی جدا ہوتا ہی اور
لاتونکی بھوت باتونسی نہین مانتی اور لاتوں کی لداتوں ہاکن والا
ساتھہ دی اور لائی گاوارا تو کہائیگی واری نہ لائی گاوارا
توپڑیگی خواری اور لڑائی مین لڈو نہین بٹتی اور لڑتونکی
پیچھی اور بہاگتونکی آگی اور لڑکی کی پاؤن پالنی مین

پہنچانی جاتی ہین مثلین میم کی حرفکی ماری ماری ہول
اوڑانی اور مار کی پیچھی سنوارا اور مار کی آگی بہوت بہاگتا ہی
اور مارنی والی سی جلانی والا بڑا واتا ہی اور مار مار کئی جا فتح
داد آہی ہی اور ماری گھٹنا پہوٹی آنکھہ اور مارتی کا ہاتھہ پکڑا
جاتا ہی کہنی والی کی زبان نہین پکڑی جاتی اور مامانچریان
کہایا کئی ہین اور مان نہ مان مین ترا مہمان اور مانگا پان بہلا
اور مانگی تانگی کام چلی تو بیاہ کری بلا اور مانگی پرتا نگا
اور بڑہیا کی برات اور مان مری اور موسی جیئے
اور مرتا کیا نکرتا اور مردی کو بیٹہہ کر روتی ہین

اور روز یکو کہڑی ہو کر اور مرد کو ہشیاری ضرور ہی اور
مرزا پہو ہا اور مرغیکی بانگ کا کیا اعتبار اور مریی مرتی پر
یا راہ چلتی پر اور مرغی اپنی جانسی گئی کہانی والون نی سواد
نہ پایا اور مرغی کو تکلی ہی کا گہاؤ بس ہی اور مرغا بانگ
ندیگا تو صبح نہو ویگی اور مرغی کی بانگ کب سندی
اور مشعلچی آپہی اندہا اور مفلسی اور فالسی کا شربت
اور مکی مین رہتی ہین اور حج نہین کیا اور مکی گئی دہکی کہائے
اور ملاکی دوڑ مسیت تک مثلین نونکی حرفکی ناچ نچانون
انگن ٹیڑہا اور ناچنی نکلی تو گہونگھٹ کیا اور

نادان دوست سی دانا دشمن بہلا اور ناک چنی چوہای ہین اور
ناک کانی مبارک کان کانی سلامت اور نامی کسبی کما کہای
نامی چور مارا جائی اور نام بڑا اور درشن تھوڑا اور ندی ناسنجو
ہی اور ندی تو کیون لہراتی ہی کہ مین پاون ہی نہین کہتا اور
نقارہ باج دمامی باجی اور نشی ہرن ہوگئی اور نمازی کانکا اور
نوکری بڑی کیسی ہی اور تونقدیرہ اودہار مثلین واو کے حرفون کے
واچہری کلیان اور واہمہ خلاق ہی اور وضو شکست ہوگئی اور
ولی کو ولی پہچانتا ہی اور وہان تک ہنتی جورو نہ دیوی اور
وہم کی دارو لقمان کی بہی گہر مین نہین اور وہ دن سیگنے

جوکہ خلیل خان فاختہ اوڑاتی ہی اور وہ پہول جو ہمیر چڑہی اور
وہی ساٹہہ وہی تین بیبی اور وہ اپنا جو اپنی کام آوی
مثلین ہی کی حرف کی ہاتہہ کنگن کو آرسی کیا ہی اور
ہاتہہ کو ہاتہہ پہچانی اور ہاتہہ کشیدہ آسمان دیدہ اور ہاتہہ
کی لکیرین کہین مٹی ہین اور ہاتہہ دیا اڑی آئی اور ہاتہہ یو نسی
گئی کہائی اور ہاتہی کی پاؤن مین سیکا پاؤن اور
ہاتہی پہری گاؤن گاؤن جیکا ہاتہی اوسیکا ناؤن اور
ہاتہی کل گیا دم اٹک رہی اور ہال مین فال دہی مین موسل
اور ہاہی ری جوانی اور ہتیلی پر سرسون جماتی ہین

اور ع ہر ایک بات کی آخر کچھہ انتہا بہی ہی اور ہر جیسی کو تیسا
مثلن یا کی حرف کی یار کی یار یسی کام یار کی فعلونسی کیا کام
اور یاران چوری پران دغا بازی اور یقین بڑا ہر لی اور
یہانکا بابا دوم ہی نرالا ہی اور یہان فرشتی کی پر جلتی ہین اور
یہان تو ہم حیران ہین اور یہان سب کان پکڑتی ہین اور
یہہ مونہہ اور مصالح اور یہی لچہن مار کہانی کی ہین اور
یہہ بہی کوئی آدمی ہین اور یہہ گو اور یہی میدان اور ع یہہ بہی
کہین کہ کوئی ہین آدمی کہی افسر چھبیسوان پیچ بیان قواعد ۲۶
کہ ایجاد سلطانی ہی رنگ لمبر اول ایکہ اواز ترم ایک لین

ہزار کی فقط رنک دسوان دس آواز ترم سو حصی ہزار کے
اوپہہ سو کی ساٹہہ حصی اور سو کی دس حصی دس دس ہوی
رنک چوتھا چار اواز ترم ہزار کی اڑہائی سو حصی اور پہہ سو کی ڈیڑہ سو
حصی اور سو کی پچیس حصی چار چار ہوی رنک چوتھا
پانچ اواز ترم ہزار کی دوسی حصی اور پہہ سو کی ایک سی بیس
اور سو کی بیس حصی پانچ پانچ ہوئی فقط رنک بیسوان
بیس اواز ترم ہزار کی پچاس حصی اور پہہ سو کی تیس حصی
اور سو کی پانچ حصی بیس بیس ہوئی فقط رنک پچیسوان
پچیس اواز ترم ہزار کی چالیس حصی اور پہہ سو کی چوبیس حصے

سو کی چار حصی پچیس پچیس ہوئی رنک پچاسوان پچاس آواز
ترم ہزار کی بیس حصی اور چھہ سو کی بارہ حصی اور سو کی
دو حصی پچاس پچاس ہوئی فقط رنک دوسرا دو آواز ترم
چھہ سو کی دو حصی تین تین سو ہوئی رنک تیسرا تین آواز ترم
چھہ سو کی تین دو دو سی ہوئی رنک چوتھا چار آواز ترم
چھہ سو کی چار حصی ڈیڑھ ڈیڑھ سو ہوئے رنک پانچوان پانچ آواز
ترم چھہ سو کی پانچ حصی ایک سی بیس اور ایک سی بیس ہوئے
رنک چھٹا چھہ آواز ترم چھہ سو کی چھہ حصی سو سو ہوئی
رنک دوسرا دو آواز ترم ہزار کی دو حصی پانچ

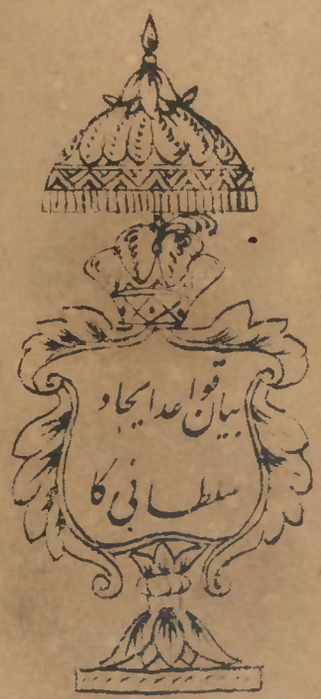

پانچ سی ہوئی رنگ چوتھا چار آواز ترم ہزار کی چار حصی اڑہائی
اڑہائی سو ہوئی رنگ پانچوان پانچ آواز ترم ہزار کی
پانچ حصی دو دو سو ہوئی رنگ ساتوان طاق
رنگ آٹھوان آٹھہ آواز ترم ہزار کی آٹھہ حصی سولسوا
سو ہوئی رنگ نوان طاق رنگ دسوان دس آواز
ترم ہزار کی دس حصی سو سو ہوئی افسر ہستائیسوان ۲۷
پیچ حکایتون تحفہ اور نادر کی نقل کرتی ہین کہ حضرت سول خدا ۲
سی درود اللہ کا اوپر اونکی اور اونکی اولاد پر ایک دن
ایک جا تشریف لی گئی ایک شخص راہ چلنی والونسی

سبب اگلی کینہ کی کہ بیچ دلکی رکہتا تہا کہا یا بنی علیک السلم
معنی یہ کہ ای بنی طرف تیری زہر حضرت نی فرمایا علیک السلم
یعنی طرف تیری زہر اصحاب کہ ہمراہ تہی جانا اونہون نے
کہ کوئی بلا ضرور اسپر نازل ہوگی پہر دو تین دنکی بعد اوسی
شخص کو دیکہا کہ پہر لکڑیان اوپر سر کی رکہی ہوئی جاتا ہی
حضرت نی اصحابون سی پوچہا کہ کیا سبب ہی اصحابون نی
اوس شخص سی پوچہا کہ تونی کونسی عبادت کی ہی اوس
شخص نی جواب مین کہا کہ کوئی عبادت نہین کی ہی مینی
جو بہت تکرار کی کہا سچ ہی کل دو روٹیان میری پاس تہین

کہا نیکی وقت فقیر نی سوال کیا ایک روٹی فقیر کو دی
مینی اور دوسری کہائی سوا اسکی کچہہ نیک کام نہین
کیا ہی مینی حضرت نی فرمایا کہ پہر لکڑیان اوسکی سر سی
گرائین جو اونکو کہولا ایک کالا سانپ کہ مونہہ مین ٹکڑا
روٹی کا رکہتا تہا اوس مین سی گرا حضرت نی فرمایا
کہ یہہ باعث تہا صدقہ دور کرتا ہی بلا کو حکایت
ایکدن حضرت موسی اوپر نبی ہمارے کی اور اوپر اونکی
سلام قبرستا نمین گئی اور وہان ٹہری کہا افسوس افسوس
کہ تہوڑی آدمی اینمن سی موت سی مری ہین اور باقی

نظر بہی حکایت ایک دن ایک شخص غلامونمین سی حضرت
امیرالمومنین علیہ السلام کی پیچ خدمت اوس جناب کی آیا اور
عرض کی کہ زیادتی باہی ایذامین رہتا ہونمین دعا کیجئی کہ یہ بات
مجہسی موقوف ہو حضرت نی فرمایا کہ جا دوسری دن پہر
آیا دوہی عرض کیا دوہی جواب سنا تیسری دن آکی عرض
کی کہ یا علیؑ مجہسی زنا ہوا حضرت نی فرمایا کہ جا چوتہی دن
پہر آکی عرض کی کہ یا حضرت پہر مجہسی زنا ہوا اوہانکی عذاب
سی پاک کہ فرمایئی حضرت نی قنبر کو ارشاد فرمایا کہ مدینہ مین
کہہ کہ جو کوئی چاہی کہ دیکہی کہ علی ایک حد حد دن

حکم خدا سی جاری کرتا ہی آئی اور دیکھی دشمنون نی آپس مین
گفتگو طعن کی کی کہ علیؑ اپنی دوستونمین سی ایک دوست کو حد شرع
کی جاری کریگا آدمی جمع ہوئی حضرت نی فرمایا کہ لکڑیان
بہت سی جمع کرو اور اوسمین جلاؤ اور تیل زیتون کا اوسپر
چھڑکو تو بہت جلد روشن ہو موافق ارشاد حضرت کی
اوس آدمی کو ایک چادر مین لپٹایا فرمایا جا اس
آگ مین وہ آدمی موافق ارشاد فیض بنیاد اون حضرت کے
آگ مین گیا آدمیون نی جانا کہ جلا اور راکھہ ہو گیا اسمین
حضرت نی اشارہ اوسکی طرف فرمایا کہ اوٹھہ وہ آدمی

اوسی وقت آگ سی ایسا باہر آیا کہ ایک تاگا اوسکی چادر سے
نہ جلا تہا اور گرد راکہہ کی اوسپر نہ تہی حکایت ایک دن
حضرت سلیمان اوپر بنی ہمار یکی اوپر اونکی سلام دو پہاڑون پر
پہنچی ایک مرغ بدن مثل ہاتی کی اور تن مثل فیل کی دیکہا
کبہی باوجود ایسی حکومت کی اسطرح کا مرغ فربہی اور
فیل دیکی ساتہہ نہ دیکہا تہا چاہا کہ مانند اور جانورونکی تعظیم
کری اوسنی پہچانا لیکن اوس جاسی دوسری پہاڑ پر
بیٹہا اور ایک ٹکڑا پتہر کا جو پنجی مین رکہتا تہا دیکہنی سی امر
عجیب کے اور گستاخی نادر کی ہوا سی کہا کہ تہوڑی دیر ٹہہر جا

پوچھا کہ ای مرغ دراز قد اور فربہ مگر اپنی درازی اور چوڑائے
پر مغرور ہی تو کہ میری تعظیم نہ کی تو نی ہی شرط کہ ہوا کو حکم
کرو نہین تو تجکو سزا دی وہ مرغ سنتی ہی کی ساتھہ ہنسی لگا
اور کہا کہ ای سلیمان اپنی طرف جاتیری تئین ظاہر کرنی راز
پہپی سی کیا حاصل ایسی سلیمانی میری نظر مین نہین آتے
ہین جو دیرنی ظاہر ہونی بہید کی ہوئی کہا ای سلیمان
جس دنسی کہ پروردگار عالم نی مجکو پیدا کیا کتنی برس
گذری کہ یاد نہین ہی اور حکم خدا کا وہ ہی کہ جو سلیمان
یہانسی گذری تو ایک ٹہیکری اس پہاڑسی اوس پہاڑ پر

ڈال دیکھہ ای سلیمان کہ کتنی ہزار ٹہیکریان جمع ہوئی ہین
کہ ایک پہاڑ مانند دوسری پہاڑ کی تیار ہوای یہ باعث ہی
کہ سلیمانی تیری میری نظر مین نہین سماتی ہی یہ سنتی ہی حضرت
سلیمان اوپر سمار ہی نبی کی اور اوپر اونکی سلام روی اوئ
فرمایا کہ ای اللہ تو بزرگ ہی اور خیال دولت اور
حکم رانی کا دماغ سلیمان علیہ السلام سی کہانس کی
مانند پریشان ہوا اللہ جانتی والا ہی ساتہہ رسائی یے کے
حکایت ایک اندہی نی کبڑا نوکر رکہا اوس کبڑی نی
بہت سی اشرفیان نزدیک اندہی کی کہ آقا اوسکا

تنہا تا کین اوس تدبیر مین ہوا کہ آقا اندہی
کو مارنیکی اشرفیان لی جائی اور خرچ مین
لائی اسی فکر مین تہا یہان تک اندہی آقانی
کبڑی نوکرسی ایک دن کہا کہ مچہلی لا اور میری
واسطی پکاوہ کبڑا کہ آقا کی قتل کی فکر مین تہا بدلی
مچہلی کی ایک کالا سانپ لایا اور اوسکو کہنڈلی
کہنڈلی کیا مصالحہ ملا کی مچہلی کی طرح پکانی لگا
وہ اندہا جو آیا ساتہہ تقاضی عادت کی کہ اندہی کو
ہوتی ہی ہاتہہ چارون طرف برہایا واسطی ڈہونڈنے

ایک چیز کی شروع کیا یکایک سرپوش پتیلی کا ہات مین آیا
جو ہین سرپوش پتیلی سی اوٹھایا دہوان اوسکا اوسکی آنکھہ
مین لگا کہ اوسیوقت آنکھین روشن ہوگئین جو غور
کرکی دیکھا معلوم کیا کہ نوکر اندہی نی کا لاسانپ
پکایا ہی غصہ بہت آیا اور ایک لات بڑی غصہ سی
اوسکی پیٹھہ پر ماری اتفاقات سی لات اوسکی کبڑ کی پیٹھہ پر
ایسی لگی کہ کوبڑ اوسکا دور ہوگیا اور پیٹھہ سیدہی ہوگئی
حکایت لقمانسی پوچھا عقل کس سی سیکھی تو نی کہا بی عقلو نسی
کہا کسطرح کہا جو کچھہ یہ بڑا کام کرتی تہی مینی اوس سی ہنر کیا

حکایت ایک ہاتھی کو دیکھا کہ غم کی سبب سی خاک سپر
اوڑاتا ہی کہا کیا سبب ہی کہ باوجود اس تازگی کی ملول
ہی تو کہا افسوس ہی کہ بہنگا میری سر پر اوڑتا ہی حکایت
آفتاب سی کہا کس سبب اسقدر بلند ہی تو کہا خاکسار یسی کہ
سایہ میرا نیچی قدم اہل عالم کی ہی بیت بلند ہونا تو پستی عزیز
کر لینا کہ آفتاب کو رتبہ ہی سرگذار یسی حکایت شمع سی
پوچھا کہ تنہائی مین اور مجلس مین کیونکر دخل پایا تو نے
کہا جلنی اور پگھلنی سی اگر سختی کرتی مین کیونکر دخل
پاتی مین پس انسانکو ضرور ہی کہ رحم دل ہو تو آنکھہ مین

آدمیونکی غریزہ حکایت ایک بڑ کی تین کہا کہ اپنی سی چھوٹونکی
پاس اسقدر نزدیک کیون بیٹہتا ہی تو کہا بڑ کی سی کسواسطی اگر وہ
بیٹہونمین چھوٹا معلوم ہونمین حکایت قلم کو کہا کسواسطی دل رخنے
ہی تیرا کہا لبونکی تعریف ہی کہ شاید کہ حکم درستی کا زبانکا ہو حکایت
پنجی کو کہا کہ کسواسطی دل بستہ ہی تو کہا اوسنی زیادتی
خوشی سی کہ شاید سر باغبان کی پہنچی حکایت ایک مور سی کہا
کہ سانپ کی ساتہہ کسواسطی دشمنی رکہتا ہی تو کہا بلکہ زلف
یار کی دہوکی سی ڈہونڈہتا ہونمین جو زلف یار کے
مقابلی مین پاتا ہون مین مارڈالتا ہون مین حکایت

ناگنی سی پوچھا کہ مورسی کسواسطی نہین ڈرتی ہی تو کہا نہین بلکہ
یار کی سینی کی دھوکی سی نزدیک اوسکی جاتی ہون مین
جو جان پہچان نہین اوسکو پاتی ہونمین اوسکی سینی پر مینخ
ہوتی ہون مین حکایت ایک اندہی نی آنکہون والی سی
پوچھا کہ کہیر سی آگاہ نہین ہونمین جوان آنکہون والی نی کہا
کہ مانند دودہ کی بہت سفید ہوتی ہی اندہی نی کہا کہ دودہ کے
سفیدیسی بہی نہین آگاہ ہونمین جوان نی کہا بگلی کی پر کی مانند
ہوتی ہی یہانتک کہ بگلی کو آگی لائی اور ہاتہہ اندہی کا پکڑ
کی جو گلی پر بگلی کی رکہا اوسیوقت اندہی نی ہنس کی کہا

نہ نہ یہہ ٹہڑی کہیر ہی مجہسی کہای جائگی اَللّٰھُمَّ لَا تُقَطِّنِّی
ای بارالہا نہ گنہگار کر میری تگین

حکایت لوٹا افیونی کا ہر روز چوری جاتا تہا افیونی

بدخصلت سڑی پن مین بندوبست بالکل چاہتا تہا

لیکن باہر کی چورسی کچہہ نشان نہین پاتا تہا لاچار ہو کی

ایکدن ایک چادر سفید اوڑہی اور سیدہا ہاتہہ سر پر رکہا

اور اپنی ہتیلی کو مانند ٹونٹی کی بنایا اور پایخانہین کاٹہہ کی

چوکی پر دوزانو چوتڑ اپنی پاؤن پر رکہہ کی مانند تابیکی مٹکی کی

اپنی تئین اونچا کر کی سات تدبیر پکڑنی چور نالائق کی اور

واسطی دریافت کرنی اس کام بڑیکی متوجہ ہوا چور چتی تن مکار

لباس نی دیکہا کہ اللہ اللہ اج بڑا ہی لوٹار کہا ہی سمجہا نہین
کچہہ بہید ہی چاہا کہ ڈہونڈنا کری اور اپنی تین بکر کی چالسی
دور رکہی ایک تدبیر باندہی کہ اگر مال ہی ہاتہہ سی نجائی
اور اگر دہوکا ہی نجات ملی ایک کنکری تہپر کی اوٹہائی
اور اوسمین ماری کہ اگر تانبا یا چاندی ہی تو مارتی کی ساتہہ
آواز دیگا جو بدن اوسکا چمڑیکا تہا کچہہ آواز نہوی افیونی نے
دل مین تجویز کیا کہ اواز کرنا بہت مناسب ہی ایک بار
کہاٹن ٹن چورنی کہا لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ مین تو تہا
یہہ شیطان دوسرا پہنچا توری اوکد ولعنت دونو پر

کہتا زردہیائی لومڑیکا ایک لات زور سی ماری افیونی پیچ
حالت بد کی گوہ کی طشت مین گرا اوسیوقت اپنی دلمین یہ بات
ٹہرائی ٹونٹی سی کہ گرنیکی وقت لوٹی سی آواز پانی گرنی کی
آتی ہی ایسا نہوا سمین دہوکا کہائی اور ایذا پہنچائی اوسیوقت
آنکہہ بند کرکی منہہ کہولا اور بہق بہق بہق بہق بہق کہنی لگا
پناہ مانگتا ہو نمین اللہ سی توبہ توبہ اَللّٰھُمَّ لَا یُسْقِطُنِی
اہی بار الٰہا نہ گنہگار کر میری تئین
حکایت پانچ پہہ افیونی راہ مین چلی جاتی تہی ایک مسجد کو دیکہا کہ
آفتاب کی گرمی سی جل رہی ہی ایک نی اپنی دلمین خیال کیا کہ افسوس
یہ گہر اللہ کا دہوپ مین جلتا ہی یہ خیال کرکی کہا

ای بہائیو کام ثواب کا ہی کہ اگر چہانہہ مین لیجائین اسکوہم
آخر کو پگڑیان اور دوپٹی اپنی کہول کی گرد مسجد کی لپیٹ کی
سب مانند مکھی کی گہوڑون کی کہیچنی مین مصروف تہی کہ
ایکبار سب بیخود بیمین اور افیونکی نشہ مین گرفتار ہوئی
یہانتک کہ تیسرا پہر گذر گیا اور دہوپ اوس جاسی جاتی
رہی ایک اونمین سی اوٹہا دیکہا کہ پانچ آدمی بیہوشی مین
ہین سبکو ہوشیار کر کی آپس مین گلی ملی اور ہاتہہ چومین
کہ شکر خدا کہ نیک کام کیا ہمنی اور اس گہسیٹنی سی اللہ کا گہر
چہانہہ مین لائی ہم یقین ہی مزدوری اسکی اللہ کی درگاہ ہی

ملی بعد اسکی سب راہی ہوئی لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

نہین طاقت مگر ساتھہ اللہ کی حکایت گذرہوا ایک افیونی

مسافر کا واسطی ملاقات ایک دوست کی کہ وہ بہی افیونی

تہا جو افیونی مسافر پہرنی والا تہا چاہا کہ بیچ باغ دوست

افیونی اپنی کی رات کو رہی اجازت طلب کی افیونی صاحب خانہ

نی کہا کہ بیچ باغ میری کی سات چبوتری پکّی بنی ہوئیے

ہین خبر رکہنا حوالی تمہاری ہین افیونی مسافر نی قبول

کیا کہ مین ذمہ وار ہون جو رات کو رہا اور ایک پہر رات

باقی رہی کہ افیونی صاحب باغ نی دروازہ باغ کا

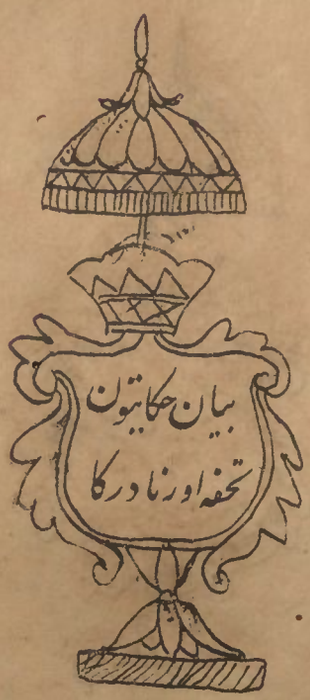

بڑی زور سی کہٹ کہٹایا افیونی مسافر کہٹ کہٹانی سی
جاگا اور کہا کہ بہائی کیا سبب ہی کہ اسوقت آیا تو افیونی
صاحب باغ نی کہا کہ واسطی گئی چبوترون اپنی کی آیا ہیو
ایسا نہو کہ کوئی چبوترہ میری چبوترونسی کہویا جائی
بیچارہ افیونی مسافر حیران اوٹہا کہا لاحول ولا قوۃ
تم چبوتری اپنی گنو ہرگز ایک اسمین سی چوری نہوا ہوگا
آخر دونون اوپر ایک چبوتریکی کہڑی ہوکی باغکی چبوتری گئی
لگی گئی مین چہہ ہوتی تہی صاحب باغ کہتا تہا کہ ای
بہائی چبوترہ سا توان آخر چوری گیا پہر جو گئی لگی

اس خباب کا وہان تک پہنچی کا پہر مسجد کی پائی کی نزدیک نماز
مین مشغول ہوا جو تشہد پڑہنی کو بیٹہا حضرت امیرؑ نی ستون
مسجد کا اوٹہا کی اوسکی دامن پر رکہہ دیا اور ہاتہہ سی
اپنی نعلینین اوتارلین اور ارادہ تشریف لیجانیکا کیا اوس
اصحاب نی سلام نماز کا پہیرا دیکہا دامن اوسکا نیچے
ستون کی ہی بچین ہوا اور چاہا کہ اوس دامن کو
حضرت امیرؑ چہڑادین حضرت اوسی بچین دیکہتی تہی اور
مسکراتی تہی فرمایا کہ شرط کر کہ پہر ایسی بی ادبی
نہو گی اوسنی قسم کہای کہ پہر بی ادبی نکرونگا حضرت نی

دامن اوسکا ستون مسجد سی چھڑا دیا حکایت ایکدن حضرت
امیر المومنینؑ ایکطرف جاتی تہی و اصحاب اپہی لبنی قدتکے
دہنی بائین جاتی تہی ایک نی اون دو نو نمین سی مزح
کی طریق پر حضرت سی کہا اَنْتَ بَیْنَنَا کَالنُّوْنِ فِی لَنَا
یعنی آپ بیچ مین ہماری یون ہین کہ جسطرح نون لنا مین
حضرت نی جواب مین فرمایا لَوْلَا اَنْتُمْ بَیْنَکُمَا لَکُنْتُمَا لَا
یعنی مین اگر بیچ مین تمہاری نہون تو تم ہو جاؤ لا یعنی نیست و نابود
حکایت مخرمہ بیٹا نوفل زہریکا بہت بوڑہا رہنی والا مدینہ کا تہا کہ
نسب اہل عرب کی خوب جانتا تہا اور بزرگان انصار مین سی تہا

اور ایک سو پندرہ برس کی عمر اوسکی تہی اور اخیر عمر مین اندہا
ہوا ایک دن مسجد مین پیشاب کرنیکو اوٹہا نعمان آیا اور
ہاتہہ اوسکا پکڑا مسجد سی باہر لایا مخرمہ نی کہا ای اللہ
کی بندی میری تین ایک خالی مکان مین لیجاوی تو پیشاب
کرونمین نعمان نی اوسکو ہر طرف پہرایا اور آخر کو نزدیک
مسجد کی آدمیون کی پاس ٹہہایا کہا جگہہ تہہای کی ہی پیشاب
کر یہ کہا اور ہاتہہ اوس سی کہینچ لیا اور چلا گیا مخرمہ
بی تکلف ازار بند کہول کی پیشاب کرنی لگا اور آدمیون نے
ہر طرفسی زبان طعنی کی کہولی اور کہا کسواسطی نزدیک مسجد کے

آدمیونمین شرمگاہ کو کہولتا ہی اور پیشاب کرتا ہی تو کہا
واللہ مینی اوس شخص کو کہ جسنی ہاتہہ میرا پکڑا تہا کہا تہا مینی
میری تیئن آدمیونسی خالی جگہہ مین پہنچا وہ کون تہا کہ میری
ساتہہ یہ ہنسی کی کہا نعمان بٹیا عمر انصاری کا کہا اوسنی
شرط کی ہی مین اگر اوسپر غالب ہون مین یہ لاٹہی کہ
ہاتہہ مین رکہتا ہو نمین اوسکو ایسی مارونمین کہ کبہی ایسی
چوٹ نکہائی ہو جو اس غصی سی کتنی روز گذری مخرمہ
اور نعمان مسجد مین تہی عثمان بٹیا عفان کا آیا اگی محراب کے
نماز پڑہنی لگا اور وہ وقت تہا کہ وہ حاکم مدینہ کا تہا

نعمان اپنی جاسی اوٹہا اور مخرمہ کی پاس آیا اور کہا ای باپ
مہربان یہ نعمان آگی محراب کی نماز مین مشغول ہی یہ
وقت ہی اگر ساتہہ شرط اپنی کی وفا کری تو مخرمہ نی
کہا ای بیٹی میری میری تیئن اوس تک پہنچا کہ اوسنی دل
بہرا ہوا ہی میرا نعمان ہاتہہ اوسکا پکڑ کر نزدیک محراب کی
لایا اور آپ چلا گیا مخرمہ نی لٹہہ اپنا اوٹہایا اور جسقدر کہ طاقت
رکہتا تہا مارا عثمانکی سر پہ یہانتک کہ سر اوسکا ٹوٹ گیا
آدمی اوسکی پاس آئی اور کہا کہ ای مخرمہ کیا کام کیا تو نے
سر امام وقت کا توڑا تو نی بنی زہرہ عزیز مخرمہ کے

واسطی عذر اور معذرت کی مسجد مین پاس عثمانکی آئی اور کہا
اگر فرمائی تو نعمان کو ڈہونڈہ لائین ہم اور اوسکو اس ہنسی پر
بڑی تکلیف دین ہم کہا جانی دو اوسکو کہ اہل بدر سی ہے
اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی فرمایا ہی کہ اللہ تعالی نے
اہل بدر کو بخش دیا حکایت دو عورتین بیچ ایک لڑکی کی
دعوی کر کی حضرت امیرؑ پاس آئین اور ہر ایک کہتی تہی
کہ یہ لڑکا میری پیٹ سی پیدا ہوا ہی حضرت امیرؑ نی فرمایا
کہ ذوالفقار میری لاؤ کہ اس لڑکی کو دو ٹکڑی کر دو نمین
ہر ایک آدہا لین اور آپس مین لڑائی موقوف

کرین وہ مان کہ جو حقیقت مین تہی ڈری کہ ایسا نہو کہ لڑکا
میرا مارا جای کہا ای امیر المومنین مینی اپنی دعویسی بیزاری کی
اور لڑکا اس عورت کو دیا مینی اسکو نہ مارو اور اوسکو دی دو
حضرت امیرؑ نی فرمایا کہ لڑکا اس عورت کا ہی جہان چاہی
لیجای اوسنی لڑکا اپنا لیا اور روانہ ہوئی حکایت ایک لڑکا
دودہ پیتا مہری مین چلا گیا اوسوقت کہ مان اوسکی اور
طرف متوجہ تہی اور ہاتہہ اوسکا اوس تک نہ پہنچتا تہا
اور مہر کی ابتدا سی انتہا تک بیچ گزرا تہی مان اوسکی
کوٹہی پر بال نوچتی تہی اور چہاتیان اوسکو دیکہاتی تہی

اور لڑکا اوسکی طرف نہ آتا تہا آدمی جمع ہو گئی تہے
اور کوئی تدبیر نہ کر سکتی تہی یکایک حضرت
امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام وہان
پہنچی اور وہ ماجرا سنا اور بیقراری اوس
عورت کی دیکہہ کی فرمایا تو ایک لڑکا کوٹہی پر
لی گئی اور روبرو اوسکی بٹہایا اوسنی ہم سینے
کی سبب سی اوس لڑکی کی طرف رغبت کی
اور دونون نی آپس مین باتین کین وہ پہیرآیا
یہانتک کہ ہاتہہ اوسکی مانکا اوس تک پہنچا اور کوٹہی

سی نیچی لای حضرت سی آدمیون نی پوچھا کہ اونہون نی
آپسمین کیا گفتگو کی حضرت نی یہ فرمایا اس لڑکی نی
اوس لڑکی کو کہ اپنی تئین زمین پر گراتا تہا منع کیا
اوس لڑکی نی جواب دیا مین اپنی تئین اس سبب
سی مارتا ہون کہ مجہسی بہت گناہ ہون اللہ تعالی
مجہپر عذاب کری اوس لڑکی نی کہا اسطرف پہر آ
شاید تیری نسل سی ایک آدمی اچہا پیدا ہو کہ اللہ تعالے
تجکو بخش دی جو یہ باتین آپس مین ہوئین اس
سبب سی یہہ لڑکا پہر آیا آدمی تعریف

حضرت امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی
کرنی لگی اور مان اوسکی چارون طرف حضرت
کی پہری اور ہاتھہ اور پاؤن اوس جناب کی
چومی حکایت بیچ شہر سوئیس کی کہ پائی تخت
انگریزون کا ہی ایک واردات عجب طرح کی
ہوئی کہ جب چار گہڑی دن باقی رہتا سرخی
ایک طرف آسمانکی کنارہ پر چہا جاتی تہی اور
دوسری طرف چہپ جاتی تہی اور آندہی آتی
تہی آدمی جانتی تہی قیامت آئی اور وہ سرخی

استدر کالی ہو جاتی ہے کہ ہاتھہ کو ہاتھہ معلوم
ہوتا تہا اور تہوڑی دیر کی بعد دور ہو جاتی
تہی آخر انگریزون نی پہاسرخی کا کیا
ایک جانور پایا ئی طرحکا کہ زیادتی بال اور
پراوسکی سی اندہیرا ہوتا تہا اور آندہی آتی
تہی آخر توپ کی گولون کی ضرب سی مارا

حکایت نقل کرتی ہین کہ اللہ تعالی سینے
بیچ زمین گرد نواح چین کی ایک پہاڑ پیدا
کیا ہی اور بیچ اوس پہاڑ کی ایک غار ہی اور بیچ اوس

غار کی ازدہا رہتا ہی اثر اوسکی آواز کا یہ ہی کہ سات آٹھہ
کوس تک جسکی کان مین وہ آواز پہنچتی ہی وہ مرجاتا
ہی اور وہ کسی حربہ سی نہین ڈرتا ہی مگر اس سی کہ
بدلی آئی اسپر اللہ تعالی نی ہمیشہ پہاڑ کی چوٹی پر
ایک ٹکڑا بدلی کا پیدا کیا ہی تو خوشی کی وقت جو
سر گڑہی سی نکالتا ہی اور چاہتا ہی بہت خوشی سی آواز
کری دیکہتی ہی بدلی کی غمگین ہو کی آواز اور شور کرنسی
دور رہتا ہی جل جلالہ وعظمت کبریاہ یعنی بڑی ہی بڑائی
اوسکی اور بزرگ ہی بزرگی اوسکی حکایت بیچ راہ سراندیپ کی

ایک ٹاپو ہی اور اوس ٹاپو مین ایک راہ ہی چوڑی اور
دونون طرف اوس راہ کی پہاڑ مانند دیوار کی معلوم ہوتی ہین
اکثر آنی والون اور جانی والون نی جو دیکھا ایک اونمین مشبک
پہاڑ ہی اور دوسرا ازدہا ہی پہاڑ کی صورت گہر آدمیونکی
اور جانورونکی اور درخت سوا اسکی اوپر اوسکی اوگی ہین
فقط گرمی بدن اور سانس کی حرکت سی معلوم ہوا کہ یہہ
ازدہا بہت بڑا ہی اللہ جاننی والا ہی حکایت نقل کئی گئی
ملک الشعرا مہدیعلیخان ژ کی سی کہ حضرت سلطان عالم اوام اللہ ملکہ
وسلطنتہ سی عرض کی کلکتہ مین زبانی مرزا اعظم علی سوداگر سی

سنی تہی کہ کپتانی جہاز سلطانیکی ایک انگریز کی نام پرتہی کہ نام
اوسکا میک فاسن تہا اتفاقاتسی وہ جہاز ظرف ملکون
حبش کی ایک جا پہنچا کپتان نی دوربین سی دیکہا کہ
نزدیک کناری دریا کی جنگل مین ایک شیر بہاگا جاتا ہے
اور ایک آدمی ننگا پیچہی اوسکی دوڑتا ہوا دیکہائی دیا
آخر اوس آدمی نی شیر کو پکڑا اور سر اوسکا دونون ہاتہہ سی پکڑ
کی توڑا اور مغز اوسکا بہت مزہ سی کہایا اس کپتان نی
آدمی اپنی بہیجی اوس شیر کہانی والی کو نزدیک اپنی بیچ جہاز
کی بلایا جو نزدیک سی اوسکو دیکہا موافق پانچ گز کی

قد اوسکا تہا اور تین گز چوڑائی سینی کی تہی اور ہاتہہ اور پاؤن
اور عضو اور سر بہت لنبا اور چوڑا اور مٹاپا بازؤن کا
اور رانونکا زیادہ انتہای فکر سی تہا اور سر بہت ہی بڑا
رکہتا تہا آخر اوس انگریزنی کہ کپتان تہا اپنی خیال مین
تجویز کیا کہ اس آدمی سی کام دس آدمیونکا بخوبی بندوبست
پائیگا بس بہت مہربانیسی اوسکو جہاز مین رکہا اور کہانا ایک
من بہر کہاتا تہا اور پیٹ نہ بہرتا تہا جہاز کی رہنی والونسی
جسکی آگی سی کہانا تہوڑا یا بہت بچتا تہا وہ بہی اوسکو
دیتی تہی اوسکو بہی کہا جاتا تہا اور حقیقت مین کام زور

اور طاقت کا بہی اوسی ظاہر ہوتا تہا جیسا کہ کام بیس آدمیونکا
وہ اکیلا کرتا تہا جو خلاصی حرامزادی اور بد ذات ہوتی
ہین ایک دن اوسی چہیڑنی لگی یہانتک کہ وہ عاجز ہوا
اور غصی مین آیا لنگر جہاز کا کہ پانچ سی من پختہ سی کم نہوگا
جریب کی مانند دونون ہاتہ نہونسی اوٹہایا اور چاہتا تہا کہ
اونپر ماری اوسی وقت کپتان خبر سنکی پریشان ہوکی
نکلا اور اپنی آنکہہ سی دیکہا کہ لنگر اوسکی دونون ہاتہونمین
ظاہر ہی کپتان ڈاکہ شاید اس ضربسی صدمہ جہاز کو پہنچی
کہ ٹوٹ جائی خلاصہ یہ کہ اوسوقت خلاصیونکو کہرکا اور چہڑکا

اور اسکو ہمت اور سماجت سی سمجھا کی اس کام سی دور رکہا
اور غصہ اوسکا دور کیا لیکن یہہ خیال دل مین کبتان کی بیٹہہ گیا
کہ شاید دوسری بار یہی آش بیچ کا سہ کی ہو اور میری
پہنچنی تک یہہ نالائق جہاز کو بوڑی بس رہنا ایسی آدمی
حیوان خاصیت اور دیو طاقت کا بیچ جہاز کی اچہا نہین ہے
جسوقت جہاز اوس موقع پر پہنچا کہ اوسکو اوس جاسی لائی تہے
کشتی پر بیٹہا کی دہوکا دیا یعنی واسطی لانی بعضی چیزین اوسکی
ملک کی خشکی کی طرف بیہا اور جہاز اوس جاسی روانہ ہوا
پہر وہ کبتان نقل کرتا ہی کہ جو جہاز اوس جا پر پہچا دوربین کے

مدوسی مینی دیکھا کہ وہی شخص پہاڑ کی اوپر بیٹھا ہی اور ایک
شیر نیچی رانکی تڑپتا ہی اور ایک شیر آگی پڑا ہی وہ سر اوس کا
ٹور کی بہیجا کہاتا ہی اور تحفہ یہہ ہی کہ یہہ آدمی گروہ اومیونسی
تہا نہ یہہ کہ دیوزاد ہویا اور قسم دوسری سی کہا جای
حکایت زبانی قلق کی ایکدن شیخ صادق علی آشنا میرے
کہ بہت ملکونکی سیر کی ہی یہہ حکایت مجہسی بیان کرتی تہی
کہ ایک سوداگر تہا بہت مالدار اور اسباب سوداگریکا
بہی بہت رکہتا تہا ایکدن آسمانکی گردش سی سب
مال اور اسباب سوداگر کا تباہ اور برباد ہوا

یہانتک کہ فاقونکی نوبت پہنچی یکایک ایکدن کناری پر سمندر کے
پہنچا سوداگرنی دیکہا کہ کناری پر پانی مین کتنی پریزاد
چاندکی سی منہہ اور گوری بدن کہ بال اون معشوقونکی
کمر سی نیچی ہین ننگی آپسمین پانسی کہیل رہین ہین اور حرکت
معشوقونکی کرتی ہین دیکہتی ہی اون معشوقونکی سوداگرنی
دلمین اپنی خیال کیا کہ اگر ان معشوقونمین سی ایک بہی ملجائے
یہ تمام مفلسی دور ہوتی ہی پیچ ایک بازار اور ایک شہر کی
لیجا کی قیمت یوسف کی حاصل کرونمین اس خیال سی جاہا
کہ کسی تدبیر سی شکار مراد کا جالمین آئی حاصل کلام کا

یہی کہ بڑی تدبیر سی نزدیک اون معشوقونکی جا کی چاہتا تہا
کہ ایک کی تیئن اونمین سی ہاتہہ کی چالاکی سی قید کر کی پاہی
باہر لائی اوسی دم اون معشوقون نی ٹہٹہہ مار کی غوطہ
مارا اپنی تیئن اولٹا کیا اور اپنی دم باہر لائی سو دیکہا کہ
نیچی کا بدن اونکا بدن مچہلی کا ہی آخر ہاتہہ افسوس
ملکی جنگل کی طرف چلا گیا حکایت عنایت علیخان ترجمہ
کرنی والی حملہ حیدریکی طبیب الدولہ بہادر سی نقل کرتی ہی
کہ ایک روز واسطی ملاقات خواجہ امیر خان پہنچی خواجہ
بادشاہ خان نبارسی کی گیا مین چیدہ صحبت تہی اور جو لوگ مجلس مین

تہی ہر ایک نئی بات بیان کرتا تہا صاحب خانہ یعنی خواجہ
امیر خان نی زبانی اپنی باپکی نقل بیان کی اور وہ یہہ ہی کہ
باپ میری یعنی خواجہ بادشاہ خان شہر بنارس مین ساتہہ
عہدہ رفاقت کی بیچ سرکار ابد قرار جناب عالی متعالی
نواب جنت آرامگاہ کی نوکر ہتی ایکدن جناب عالی متعالے
تہوڑی آدمیونسی رفیق عزت دار کہ اونہین سی خواجہ بادشاہ خان
تہا سات قصد ملاقات بڑیصاحب بنارس کی تشریف
لی گئی ہتی بعد ملاقات کی نوبت بات چیت کی ہوئی اسی
درمیانمین دو آدمی چپراسیونسی نوکر سرکار کمپنی کی گرتی پڑتی ائی اور عرض کے

کہ اج بیچ اوس جنگل کی کہ نزدیک کناری شہر کی ہی اوبتیتہ
نام رکہتا ہی دیکہا ہی ہمنی کہ کبہی نہین دیکہا تہا ہمنی بڑی صاحب نے
پوچہا کہ وہ کیا ہی اونہون نی عرض کی کہ بیچ اس جنگل کے
ایک چیز لمبی چوڑی مانند بڑی لٹہی ساکہوکی پڑی ہی بی حس
اور حرکت ہی اور ساری جسم مین اوسکی گل اور داغ بڑی مانند
ڈہال کی سات رنگ طرح طرحکی معلوم ہوتے ہین
لیکن ہر ایک داغ سی دہوان اونچا ہوتا ہی اونچا ہوکے
بہٹ جاتا ہی بدبو گوشت کی جلنی کی ہماری دماغ مین آتی ہی
بہت دہیان کیا حقیقت اوسکی معلوم نہوی بڑا صاحب

اور جنابعالی مع رفیقون اچھی گھوڑونپر سوار ہوکی اوس
جنگل کی طرف چلی جب وہان پہنچی کہنا اوسکا ٹھیک پایا
دیکھا کہ ایک بڑی لنبی چیز قریب بیس گز کی اور مٹا پا
سا کہو کی لٹھی کی مانند زمین پر پڑیں اور بی حرکت پڑی ہے
اور حقیقت مین تمام اوسکی جسم مین مانند زدہی کی داغ
چھوٹی اور بڑی طرح طرحکی کہ بہت اونمین سی سبب جلنی کی
کالی دکھائی دیتی ہین اور ہر داغ سی دہوان بغیر شعلی کی
اونچا ہوتا ہی اور آسمان کیطرف جاتا ہی بدبو اوسکی
جلنی سی دماغ مین پہنچی کہ برداشت نہوئی اور رہنی کی اور

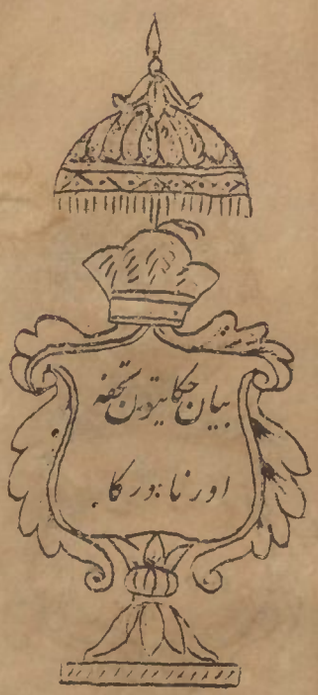

راہ آنی جانی اوسکی کی بیچ اوس جنگل کی ڈہونڈیے
نشان نپایا معلوم نہین ہی کہ بیچ اوسی زمین کی پیدا ہوا تہا
اور اتنا بڑا ہوا تہا یا آسمانسی زمین پر گرا مطلب یہ ہی کہ کچہ
آدمی مقرر کرکی گہر کی طرف تشریف فرما ہوئی بعد تین
رات دنکی اوسکا جسم جلکی راکہہ ہوگیا جناب عالی متعالی
نی بیاض مین اس حکایت کو اپنی دست مبارک سی لکہا
اور بڑی صاحب نی تصویر اوسکی مع حال مفصل کی لکہہ
کی لندن کو بہیج دیا اللہ جانتی والا ہی حکایت
محمد اکبر بیگ ہندسہ جانتی والی مسیح الدولہ بہادر سی

نقل کرتی تہی کہ ایک شخص نقل کرتا تہا کہ ہم جہاز کی خلاصی سے

گروہ مین نوکر تہا یکایک وہ جہاز طوفان مین آکی ٹوٹا مین اوپر

ایک تختی کی جہاز کی تختون مین سی لہرونکی تہپیرونسی کنارے

پہنچا ایک جنگل دیکہا مینی بڑا اوس سبب سی کہ مین بہت بہوکا تہا

ڈہونڈہنی لگا کہ کسیطرحکا پہل یا کوئی اور چیز کہانیکی لائق

ہم پہنچی تو اوسکی کہانی سی بہوک موقوف ہو دیکہا مینی

کہ ایک شخص بڑی قد کا ڈراونی شکل کہ نسبت اور آدمیونکی

بہت بڑا تہا اور کوئی کپڑا سوای برہنگی بدن پر نہ تہا

مگر مالا موتی کا گلی مین ڈالی تہا میری پاس آیا اور مجکو

اوٹہا کی اپنی کندہی پر بیٹہا کی چلا چلتی چلتی وہان پہنچا دیکہا
ہینی کہ اوسی صورت کی اور آدمی وہان بہت سی ہین
اوس شخص نی چلتی چلتی مجکو وہان پہچایا کہ قرینی سی
معلوم ہوا کہ سردار اوس قوم کا اوسی جا رہتا ہی
کسواسطی کہ سب آدمی کہ راہ مین اور نزدیک اوس
سردار کی دیکہی ہینی سب ننگی تہی لیکن لڑکی موتیونکی
موافق اونکی رتبون کی بڑی اور چہوٹی تہی اور یہ
سردار اتنا لباس پہنی کا رکہتا تہا کہ دونون طرفکے
شرمگاہ چہپائی موتی جو اوسکی گلی مین تہی بہت بڑی تہے

کہ مینی کبھی ایسی نہ دیکھی تہی ایک چبوتری پر خاک کی بیٹھا
تہا اور بہت سی آدمی تابعدار یہن حاضر تہی اور آدمی میرے
تیئن اوسکی تزویک لی گیا کنہی سی اوتار کی وہ بات کے
کہ یہن نہ سمجھا اوس سردار نی مجھسی بات کی لیکن بات اوسکی
بہی نہ سمجھائی دی اور نہ اوس سردار نی زبان میری سمجھے
وہ سردار اپنی آدمیونسی کلام کرنی والا ہوا اور ایک آدمے
اوس گروہ سی گیا ایک آدمی کو لایا کہ بہت سی زبانونمین
دخل رکہتا تہا اوس آدمی نی طرح طرح کی زبانونمین
مجھسی کلام کیا ایک زبان کو سمجھا مین اور جواب دیا مینی اوسنے

مجھسی پوچھا کہ تو کون ہی اور کہانسی آیا ہی تو اور سبب
تیری آنیکا کیا ہی مینی نام اور قوم اپنی اور عہدہ اپنی نوکری کا
اور طوفان مین آجانا جہاز کا اور پہنچنا دریا کے
کناری پر اور پیدا ہونا اس آدمی کا اور یہان لانا ذر اوذر
بیان کیا اوسنی حال میرا سردار اپنی سی بیان کیا اور کہا
کہ یہ شخص بہت بہوکا ہی حاکم نی کہا کہ واسطی اسکی گوشت
لائین ہمراہی اوسکی خشک گوشت لائی کہا مینی کہ یہہ
گوشت میری کہانیکی لائق نہین ہی مین حلال کیا ہوا
کہا تا ہون کہا واسطی تیری ایک جانور زندہ مگا تا ہون

کہا مینی اگر ایک جانور حلال مانند ہرن اور سوای اسکی ہوگا
کہاؤنگا مین کہا ہرن واسطی اسکی لاؤ ایک آدمی گیا اور ایک
ہرن شکار کرکی لایا چھری کہ رکہتا تہا مین ذبح کیا اور صاف
کیا مینی چقماق اور پتہر سی آگ نکالی لکڑیان روشن کرکی
کباب لگائی اور موافق خوراک اپنی کی لیکی مینی اور اوس
سردار کو دئی اور اوسکو کہا کی خوش ہوا دو تین دن اوسجا
رہا مین ہر روز ایک ہرن میری واسطی لاتی تہی اور
مین ذبح کرکی کباب لگاتا تہا اور موافق اپنی لیتا تہا مین
اور باقی سردار کو دیتا تہا مین اور وہ کہاتا تہا پہر اوس سردار نے

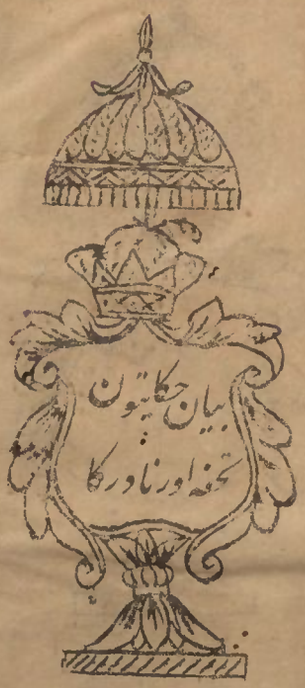

پوچھوایا کہ کیا منظور ہی کہا مینی میری تینین اوسجا پہنچاؤنگا کہ
میری ہمجنس آدمی ہون موافق ایک مٹھی کی موتی چھوٹی اور
مجھولی مجکو دی دو آدمیونکو مقرر کیا کہ اوسکو نزدیک اباد تک
پہنچاؤ ایک آدمی اون دوشخصونسی میری تینین اپنی کاندہے
پر بٹھا کی چلا جسوقت اوسکو تکلیف ہوتی تہی دوسرا آدمی
اپنی کاندہی پر بٹھاتا تہا صبح سی شام تک اسیطرح جاتی تہے
شام کی وقت ایک جا مجکو اوتارا ایک طرف اشارہ کیا
کہ اودہر جاو آپ گئی مین تہوڑیسی راہ چلا تہا کہ نشان
آبادیکا ظاہر ہوا بیچ ایک گاؤنکی پہنچا مین کہ ملک فرانس سی تہا

جو وہانکی رہنی والونسی اپنا حال کہامینی اونہون نی کہا کہ
اس جاسی بڑہ کی سو میل پر آدمی صحرائی اسی طرحکی شکل
اور صورتکی رہتی ہین حاصل کلام کا یہ ہی اوس خلاصی نے
اون موتیونکو بیچا اون روپیونسی سوداگری کرتا تہا اور
تکلیف سی کہانی اوپر ہینی کی اور نوکریسی نجات اور خلاصی پائے

حکایت زبانی بندہ رضا خانہ زاد موروثی شے

ایک آدمی نقل کرتا ہی کہ مین بیچ جہاز کی تہا اور ناخدا
اوس جہاز کا اندہا تہا ناخدا اوس جہاز کا ہر وقت پانے
مانگتا تہا اور چکہتا تہا مین حیران ہوا کہ یہ آدمی

انکہہ مین روشنی نہین رہتا ہی فقط اوپر چکہنی پانیکی کا رجہاز
کا کرتا ہی ایکدن پانی بیچ کوزیکی لیا مینی اور جسوقت
کہ پانی مانگتا تہا وہی پانی کہ کوزی مین بہرا ہوا رکہتا تہا
بین دیتا تہا جو دوسرا دن آیا پانی دریاسی لیا مینی
اور واسطی چکہنی کی دیا مینی بہت رنج کہینچا اور غل
کرنی لگا کہ جہاز تباہ ہوا اور نزدیک ظلمات کی
پہنچا سات دن کی بعد سورج انکہہ سی اوجہل ہوا اور
جہاز بیچ ظلمات کی پہنچا جہاز کی آدمیون نی انسان کی
آواز سی جانا کہ اور جہاز بہی بیچ ظلمات کی نزدیک اس جہاز کے

ہین زمانہ تباہ ہونی جہاز کا اون جہاز کی رہنی والونسی پوچہا
کسینی مدت دو برس کی کسینی زمانہ سات برس کا
اسی طرحسی بیان کیا ایک آدمی اوسمین بڑی عمر کا ہوشیار تہا
کہا اوسنی کہ ایک آدمی اس جہاز پر بہت دنونسی تہا اور
کتنی برس ہوئی کہ مرگیا نقل کرتا تہا کہ بعد بارہ برس کے
ایک مچہلی اس دریا مین مردونکی کہانیکو آتی ہی اور جہاز
تلی اوپر ہوجاتی ہین اور بعد اسکی جدہر آفتاب ڈوبتا ہے
اودہر جاتی ہی آدمی اس جہاز کی کہ ظلمات مین پہنچی تہی
سونچی مردی جہاز کی لیکی اور زنجیرسی مضبوط باندہ کی نیچی جہاز کے

قلابون مین لٹکائی تہوڑیسی دیر ہوئی کہ شور دریا مین پیدا
ہوا دوسری جہاز کی لوگون نی پتا دیا کہ وہی مچھلی آ
ہی خدا کی اسطرح ہای ہم آدمیونکی بہی کرو اس جہاز کی
آدمیون نی اسباب اور نقد اور وہ کہ جیتی تہی اپنی
جہاز پر چڑہائی جسوقت نیچی جہاز کی مچھلی موافق اپنی
عادت کی پہنچی مردونکو نگل گئی اور جدہر چہپا ہی آفتاب
ادہر چلی جہاز بڑی حرکت مین آیا اور مچھلی کی سانہ
مانند آندہی کی چلا وہی شخص اندہا ہر وقت
کہتا تہا دم بدم پانی دو جاشو پانی دیتی تہی اور جہاز

مانند آندھی کی جاتا تھا یہانتک کہ تین دن کی بعد کرن آفتاب کی

ظاہر ہوئے دوسری دن اوس ناخدا اندھی نی عمل کیا کہ بادبانی

زنجیرین اور رسیان کاٹ ڈالو کہ جہاز ظلمات سے باہر آوے دیون نی

اپنی تئین دریا مین پہنچایا اور رسیان اور زنجیرین کاٹنے سے جہاز

صد مونسی ظلمات کی نجات پائی فقط

الحمد للہ والمنہ کہ رسالہ واجدیہ سلطانی حسب الحکم قدر شرح صدر

ابوالمنصور ناصر الدین سکندر جاہ بادشاہ عادل قیصر زمان سلطان العالم

محمد واجد علی شاہ بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ فیاض علی العالمین

باہتمام کپتان مقبول الدولہ مرزا محمد مہدی علیخان بہادر مقبول خان